فتاوی

فاسئلوا أهل الذكر إن كنتم لا تعلمون (النحل: 43)

بشکل

مختصر اسلامی سوال وجواب

از

فضیلۃ الشیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

0531437827 دفتر تعاونی برائے دعوت وارشاد شمال طائف (مسرہ) سعودی عرب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مختصر اسلامی سوال وجواب

مقبول احمد سلفی

سوال (1): ایک آدمی اپنی جاب کے سلسلے میں ایک شہر سے دوسرا شہر سفر کرتا ہے ہفتے میں دو دن وہ ایک شہر میں مقیم کی حیثیت سے رہتا ہے اور باقی کے دن دوسرے شہر میں, ایسے ہی سلسلہ چلتا رہتا ہے تو ایسی صورت میں اس آدمی کی نماز کا حکم کیا ہے, قصر کرے گا یا پوری نماز پڑھے گا؟

جواب: دوران سفر نمازیں قصر پڑھنی ہیں خواہ یہ سفر مہینوں یا سال پہ محیط ہو مگر کسی شہر میں نازل ہونے اور قیام کرنے کے متعلق دو مسئلے ہیں۔ پہلا مسئلہ یہ ہے کہ اگر کہیں چار دن سے زیادہ قیام کرنے کا پہلے سے ارادہ بن گیا تو وہاں مکمل نماز پڑھنی ہے کیونکہ وہ مقیم کے حکم میں ہے لیکن اگر چار دن سے کم ٹھہرنے کا ارادہ ہے یا یہ نہیں معلوم کہ کتنا دن ٹھہرنا ہے تو اس صورت میں نمازیں قصر کرکے پڑھے گا۔

سوال (2) : میں نے ایک آدمی سے جھوٹ بولا ہے، اب اس غلطی پہ نادم ہوں، کیا میں توبہ کرلوں تو غلطی معاف ہوجائے گی یا اس آدمی کو بتانا ضروری ہے، یہ معلوم رہے کہ میں اس کو بتانے میں شرم محسوس کرتا ہوں اور اس قدر شرم ہے کہ اس سے بیان نہیں کرسکتا۔

جواب: انسان خطا کا پتلہ ہے، غلطی کرسکتا ہے کوئی حیرانی کی بات نہیں ہے اور اچھا انسان وہ ہے جو غلطی کرکے اس سے توبہ کرلے۔ جھوٹ بولنا کبیرہ گناہ ہے، اللہ تعالی سے اس بڑے گناہ کی سچے دل سے توبہ کریں، اللہ بڑا مہربان، بہت معاف کرنے والا ہے۔ اگر آپ کے جھوٹ بولنے سے اس آدمی کا کوئی نقصان نہیں ہوا یا آپ کے جھوٹ سے بدظنی کا بھی شکار نہیں ہوا تو خیر اسے بتلانے کی ضرورت نہیں، جھوٹ پہ پشیمانی اور اللہ سے توبہ ہی کافی ہے لیکن اگر کچھ نقصان ہوا ہے تو اس کی تلافی ضروری ہے یا بدظنی کا شکار ہوگیا ہے تو اسے راضی کرنا ہے۔ اس کے کئی طریقے ہوسکتے ہیں، اگر آپ کے لئے براہ راست نقصان کی تلافی یا ناراضگی دور کرنا مشکل ہے تو اس آدمی کا کوئی قریبی ساتھی منتخب کریں اور اس کے ذریعہ خوش اسلوبی سے اپنا معاملہ حل کرلیں۔

سوال (3): اگر بلی نے چوہا کھایا اور اس کے منہ میں خون وغیرہ لگا ہے ایسی حالت میں بلی نے برتن سے پانی یا دودھ پی لیا تو کیا وہ پانی یا دودھ پاک رہے گا یا ناپاک ہوجائے گا؟

جواب: نبی ﷺ نے بلی کا جوٹھا پاک قرار دیا ہے کیونکہ وہ زیادہ گھروں میں آنے جانے والی ہے، یہ معلوم ہے کہ بلی نجاست کھاتی ہے پھر بھی آپ ﷺ نے مشقت کی وجہ سے اس کے جوٹھے کو پاک کہا ہے۔ اگر بلی نے چوہا کھالیا ہو اور کچھ وقت گزر گیا ہو پھر کسی برتن سے دودھ یا پانی پی لیا تو وہ پانی یا دودھ پاک ہی رہے گا۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے کہا کہ اگر بلی چوہا یا اس جیسی چیز کھالے اور جدائی کا وقت لمبا ہوجائے تو تھوک سے اس کا منہ پاک ہوجاتا ہے ضرورت کی وجہ سے، یہ سب سے قوی قول ہے جسے اختیار کیا ہے امام احمد اور امام ابوحنیفہ کے اصحاب کی ایک جماعت نے (کتاب الاختیارات العلمیۃ، باب ازالۃ النجاسۃ)

سوال (4) ایک آدمی نے وضو کرکے جراب پہنا پھر کسی نماز کے وقت ان جرابوں پر مسح کیا اور مسجد میں داخل ہوتے وقت جرابوں کو نکال دیا اور نماز ادا کی کیا اس کی نماز درست ہوگی، جراب نکالنے سے وضو باقی رہتا ہے؟

جواب: صحیح قول کی روشنی میں اگر وضو کرکے جراب پر مسح کیا ہو اور مسجد میں داخل ہوتے وقت جراب اتار دیا ہو تو اس سے وضو باقی رہے گا، اس لئے نماز درست ہے، ہاں جراب اترنے کی وجہ سے اب دوبارہ اس پہ مسح نہیں کرسکتا ہے۔ پھر سے وضو کرکے جراب پہنے گا تو اس وقت مسح کرسکتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(5):سیب کی پیداوار میں کس طرح زکوۃ نکالی جائے گی اور اس کانصاب کیا ہے ؟

جواب:سیب کی پیداوار میں زکوۃ نہیں ہے لیکن جو سیب کی تجارت کرتا ہوں تومال تجارت میں نصاب تک پہنچنے اور حولان حول پہ زکوۃ دے گا۔مال میں نصاب ساڑھے باون تولہ(595 گرام)چاندی ہے۔

سوال(6):میرا بیٹا ایک سال کا ہے بوجوہ اسکا عقیقہ باقی ہے اسکی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں رہتی ہمیں خاندان والے کہتے ہیں کہ اس پر عقیقے کا بوجھ ہے اسلیے صحت کے مسائل ہیں بتایئے گا کیا ایسا کچھ شریعت میں موجود ہے یا یہ ایک مفروضہ ہے نیز ساتویں دن عقیقہ نہ کر سکیں تو بعد میں کرنا کیسا ہے ؟

جواب:صحت کے مسائل اس لئے نہیں ہیں کہ بچے کا عقیقہ نہیں ہوا ہے بلکہ یہ تقدیر کا حصہ ہے جو اللہ کی طرف سے پہلے سے ہی مرقوم ہے۔اس پر مومن کو ایمان لانا چاہئے۔جو کہتے ہیں کہ بچہ پر عقیقہ کا بوجھ ہے اس وجہ سے طبیعت ناساز رہتی ہے غلط خیال ہے ،اس خیال سے عقیدہ پر برا اثر پڑ سکتا ہے اس لئے ایسی بات کو مردود وباطل سمجھیں۔جس بچے کا ساتویں دن کسی وجہ سے عقیقہ نہیں ہو سکا بعد میں بھی اس کا عقیقہ کر سکتے ہیں اکثر علماء کا یہی کہنا ہے۔

سوال(7):کچھ عرصہ پہلے ایک بہو نے اپنی ساس کا کچھ زیور چرائی تھی ،اس وقت ساس کا انتقال ہو گیا اور اب بہو خود بڑھاپے کو پہنچ گئی ہے وہ اس گناہ کی تلافی کرنا چاہتی ہے تو اسکی کیا صورت ہے ؟

جواب:بہو کو چاہئے کہ سب سے پہلے مال مسروق میت (حقدار) کے ورثاء کو دیدے اور اس کے بعد اللہ تعالی سے سچی توبہ کرے وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

سوال(8):مجھے گھریلو کچھ مشکل پیش آتی ہے اس لئے میں نے ایک حافظ کو طے کر دیا ہے تاکہ وہ روزانہ میرے گھر سورۃ البقرہ کی تلاوت کرے ،کیا میرا یہ عمل درست ہے یا پھر قرآن کی رکاڈنگ چلا سکتا ہوں ؟

جواب:گھریلو مشکل سے بچنے کے لئے اولا انسان کو اللہ کی طرف رجوع کرنا چاہئے،جب اللہ ناراض ہوتا ہے تو اس کی زندگی اور گھر میں آفت بھیج دیتا ہے ،پھر اللہ کی رضا کا کام کرنا چاہئے نیز گھروں میں نوافل،اذکار،دعائیں اور تلاوت کا اہتمام کرنا چاہئے،ساتھ ہی گھروں کو بری اور گندی چیزوں سے پاک بھی کرنا چاہئے۔کسی حافظ کو طے کرنے کی ضرورت نہیں ہے ،نہ ہی روزانہ سورہ بقرہ ختم کرنا ضروری ہے خود سے جتنا میسر ہو قرآن پڑھیں یا گھر کے افراد میں سے جو بھی قرآن پڑھنا جانتے ہیں وہ سب مناسب اوقات میں کچھ نہ کچھ تلاوت کیا کریں ،قرآن کی رکاڈنگ ہو تو اس سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

سوال(9):میرا ایک دوست ہے اس کی منگنی اس کی کزن سے ہوئی ہے ،وہ دونوں اپنے والدین کی رضامندی سے آپس میں بات چیت کرتے ہیں ،کیا یہ گناہ کا کام تو نہیں ؟

جواب:یقینا یہ گناہ کا کام ہے اور اللہ کی سخت ناراضگی کا باعث ہے ،اس کام کے لئے والدین کی رضامندی کوئی معنی نہیں رکھتی ،ان کی رضامندی تو بھلائی کے کاموں میں دیکھی جائے گی۔اس لئے لڑکا اور لڑکی دونوں کو فورا بات چیت سے رک جانا چاہئے یہاں تک کہ نکاح ہو جائے۔نیز انہوں نے آپس میں بات کرکے جو غلطی کی ہے اس سے توبہ کرنا چاہئے۔

سوال(10):غیر مسلم کی اولاد فوت ہو جائے تو اسے صبر کی تلقین کرنا کیسا ہے ؟

جواب:غیر مسلم کو اس کا بچہ فوت ہو جانے پر صبر دلانے میں کوئی حرج نہیں ہے ،وہ بھی انسان ہے ،دکھ والی باتوں سے اسے بھی دکھ ہوتا ہے اور انسان ہونے کے ناطے اسے دلاسہ دینے کا حق بنتا ہے۔اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ وہ ہمارے اس اخلاق سے متاثر ہو سکتا ہے اور اسلام یا مسلمانوں کے تئیں اس کا دل نرم ہو سکتا ہے۔ہمارا دین یہی تو چاہتا ہے کہ اخلاق کی دعوت دیں ،نبی ﷺ اخلاق کی تکمیل کے لئے تو بھیجے گئے تھے۔اور اخلاق سے ہی دنیا میں اسلام پھیلا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(11):کچھ لوگ درباروں پہ جاکے منت مانگتے ہیں کہ میرا کام ہو جائے تو فلاں بابا کے نام سے جانور ذبح کروں گا، کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟

جواب:درباروں پہ، درباریوں کے لئے یا کسی بھی غیر اللہ کے نام سے منت ماننا حرام اور شرک ہے کیونکہ منت عبادت ہے اور عبادت صرف اللہ کے لئے انجام دی جائے گی یعنی صرف اللہ تعالی کے لئے ہی منت مان سکتے ہیں ۔

سوال(12):کوئی آدمی سفر میں ہے اور اسے احتلام ہو گیا، نماز کا وقت ہے، نہانے کے قابل پانی نہیں ہے تھوڑا سا ہے تو اس صورت میں آدمی کیا کرے؟اور میں نے سنا ہے کہ تیمم کرنے سے ہڈی بھی پاک ہو جاتی ہے تو کیا یہ بات صحیح ہے؟

جواب:نماز کا وقت ہو گیا ہو اور غسل کے لئے پانی نہیں ہے تو تیمم کرلے، اس سے وضو اور غسل دونوں ہو جائے گا۔ کپڑے میں منی لگی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں اسے کھرچ لے ، منی پاک ہے اور اگر گیلی ہو تو اتنی جگہ دھولے ۔ تیمم سے ہڈی پاک ہونے والی بات ثابت نہیں ہے ۔

سوال(13):کچھ لوگ فجر کی جماعت ہوتے وقت مسجد میں آتے ہیں اور وہ سنت پڑھے بغیر جماعت میں شامل ہو جاتے ہیں تو کیا ایسا کرنا صحیح ہے جبکہ سنت پہلے ہے اور فرض بعد میں؟

جواب:جب فجر کی نماز شروع ہو جائے اس وقت اگر کوئی آدمی مسجد میں آئے تو جماعت میں شامل ہو جائے اور فرض پڑھنے کے بعد الگ سے دو سنت ادا کرلے۔ یہی سنت طریقہ ہے جو لوگ جماعت کے وقت جماعت چھوڑ کر سنت پڑھتے ہیں وہ رسول اللہ ﷺ کی سنت کے خلاف کرتے ہیں۔ ہاں یہ بات صحیح ہے کہ سنت پہلے ہے اور فرض بعد میں مگر جماعت کھڑی ہونے کے بعد اب سنت کا وقت نہیں رہا فرض ادا کرنے کا وقت ہو گیا ، رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے : جب فرض نماز کی اقامت ہوجائے تو سوائے فرض کے کوئی نماز نہیں ۔

سوال(14):مجھے منت ماننے کا طریقہ بتلادیں کیونکہ ہمارے یہاں طرح طرح سے منت مانگی جاتی ہے اور مجھے صحیح طریقہ نہیں معلوم ہے؟

جواب:اولا منت ماننا ہی نہیں چاہئے کیونکہ اس سے کچھ ہوتا نہیں ہے سوائے بخیل کا مال صرف ہونے کے ، پھر بھی کوئی منت ماننا چاہتا ہے تو مان سکتا ہے۔منت ماننے کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی اللہ کے لئے یہ مانے کے میرا فلاں کام ہو گیا تو اللہ کی راہ میں جانور ذبح کرکے غریبوں کو کھلاؤں گا یا اتنے روپئے فقراء ومساکین کو صدقہ کروں۔اس کے لئے دربار پہ نہ جائے اور نہ ہی کسی غیر اللہ کی نیت دل میں کرے ورنہ شرک ہو جائے گا۔

سوال(15)غیر مسلم کو عربی پڑھانا مثلا قرآن یا نورانی قاعدہ کیسا ہے؟

جواب: غیر مسلم کو عربی زبان سکھانے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن قرآن سکھانے کی بابت علماء نے کہا ہے کہ جو اسلام کی طرف مائل ہو اور جس سے اسلام کی امید ہو اسے قرآن سکھایا جائے۔اللہ تعالی کا فرمان ہے:

وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ (التوبة:6)

ترجمہ:اگر مشرکوں میں سے کوئی تجھ سے پناہ طلب کرے تو تو اسے پناہ دے دے یہاں تک کہ وہ کلام اللہ سن لے پھر اسے اپنی جائے امن تک پہنچادے۔یہ اس لئے کہ یہ لوگ بے علم ہیں۔

اگر کسی غیر مسلم کو کلام اللہ سنانے یا سکھانے کا فائدہ ہے تو اسے اللہ کا کلام سنانا اور سکھانا چاہئے۔

(16)گجرات میں سیلاب ہونے کی وجہ سے ایک مولوی نے مسند احمد کے حوالے سے یہ دعا پڑھنے کی نصیحت کی ہے کیا یہ ہے صحیح ہے؟ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْأَعْمَيَيْنِ: السَّيْلُ وَالْبَعِيرُ الصَّؤُولُ.

ترجمہ:اے اللہ!دو اندھی چیزوں کی برائیوں سے یعنی سیلاب اور بدکے ہوئے اونٹ سے حفاظت فرما۔

جواب: یہ دعا طبرانی اور مجمع الزوائد میں موجود ہے، ہیثمی نے کہا کہ اس میں عبدالرحمن بن عثمان حاطبی ضعیف ہے۔(مجمع الزوائد:10/147)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شیخ البانی نے ضعیف الجامع میں ضعیف اور سلسلہ ضعیفہ میں منکر کہا ہے۔(دیکھیں:ضعیف الجامع:1200،السلسلۃ الضعیفۃ:14/29)

(17)کون سی نماز کے ساتھ قضا نماز اور نوافل نہیں پڑھ سکتے؟

جواب: سوال کچھ گنجلک ہے مگر میرے جواب سے سوال کو متعین کیا جاسکتا ہے۔ فرض نماز کے ساتھ فرض تو ادا ہو گا ہی، قضا اور نفل بھی ادا کر سکتے ہیں جیسے کہ عصر کی نماز ہو رہی ہے تو جس نے عصر کی نماز نہیں ادا کی ہے وہ عصر کی نیت سے جماعت میں شامل ہو گا، جس نے ظہر کی نماز نہیں ادا کی تھی وہ ظہر کی نیت سے عصر کی نماز میں شامل ہو گا یہ اس کی قضا نماز ہو گی۔ اور اگر کوئی آدمی مسافر ہونے کی حیثیت سے ظہر و عصر دونوں پڑھ لی ہو وہ چاہے تو عصر کی جماعت میں شامل ہو جائے نفل کا ثواب ملے گا۔ اسی طرح نفل پڑھنے والے کے پیچھے فرض نماز، قضا نماز اور نفل نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس کی مثال یوں سمجھ لیں کہ تراویح کی نماز ہو رہی ہے اور کسی نے عشاء کی نماز نہیں پڑھی ہے تو وہ اس میں شامل ہو کر عشاء کی فرض نماز پڑھ سکتا ہے، مغرب کی قضا کی نیت سے بھی اس میں شامل ہو سکتے اور تراویح کی نفل میں نفل کی حیثیت کی سے شامل ہونا تو ہے ہی۔

(18)کیا واقعی زمزم کا پانی خراب نہیں ہوتا، جو زمزم میرے پاس دو تین سال پہلے کا ہے اس کا استعمال کر سکتے ہیں؟ اور جو زمزم میں دوسرا پانی ملا دیا ہے اسے بھی سالوں بعد استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب: عام کنواں کا پانی چند سالوں میں بدل جاتا ہے مگر زمزم کا کنواں ہزاروں سال پرانا ہے اس کے پانی کے ذائقہ میں ذرہ برابر تبدیلی پیدا نہیں ہوئی، اول وقت سے جوں کا توں ہے۔ یہ زمزم کی بہت بڑی خصوصیت ہے یہی وجہ ہے کہ کنواں سے زمزم باہر نکال کر بھی سالوں ذخیرہ کر سکتے ہیں اس میں بیکٹریا سے حفاظت کا الہی سامان موجود ہے۔ آپ سالوں پرانے زمزم کو استعمال کر سکتے ہیں اور اسے بھی استعمال کر سکتے ہیں جس میں دوسرا پانی ملا دیا گیا ہو، جس میں زمزم ملایا جائے اس میں زمزم کی خصوصیت غالب ہو جاتی ہے۔ یہاں ایک مشورہ دوں گا کہ زمزم کو خالص ہی اسٹور کریں بھلے ہی پینے کے وقت کچھ ملا لیں۔

(19)کیا زمزم کا پانی زیادہ ہو تو اس سے کھانا بنا سکتے ہیں؟

جواب: اس میں کوئی حرج نہیں ہے، زمزم فضیلت والا پانی ہے اس میں شفا بھی ہے۔ خالص پینے سے، ملا کر پینے سے یا کھانے میں استعمال کرنے سے شفا اپنی جگہ باقی رہے گا۔

(20)تصریح کے بغیر حج کرنا کیسا ہے اور جو لوگ ذی القعدہ کے مہینے میں مکہ میں داخل ہو جاتے ہیں اور حج کے ایام میں مکہ سے ہی احرام باندھ کر حج کرتے ہیں اس سلسلے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

جواب: شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کو اشہر حج (حج کے مہینے) کہا جاتا ہے، ان تین مہینوں میں کوئی آدمی مکہ کا سفر کرے اس حال میں کہ اس کا ارادہ حج کا ہے تو اسے میقات سے ہی احرام باندھنا ہو گا۔ جو بغیر احرام کے میقات سے گزر گیا اور مکہ سے احرام باندھ کر حج کیا اسے دم دینا ہو گا۔ رہا مسئلہ تصریح کا تو یہ قانونی چیز ہے جو کوئی بغیر تصریح کے حج کرتا ہے وہ سعودی قانون کی مخالفت کرتا ہے البتہ بغیر تصریح کے کیا گیا حج درست ہے، نبی ﷺ نے اور صحابہ کرام نے بغیر تصریح کے حج کیا۔ یہ آج کا قانون ہے اور اس میں لوگوں کی بھلائی ہے لہذا قانونی اعتبار سے حج کرنا چاہئے۔

(21)میرے دادا جی ضعیف ہیں، انہوں نے ضعیفی کی وجہ سے رمضان کا روزہ نہیں رکھا تو کیا ان کے ورثاء آپس میں تقسیم کر کے چھوٹے ہوئے روزے رکھ سکتے ہیں یا ہدیہ دینا پڑے گا؟

جواب: جب کوئی ضعیفی کی وجہ سے رمضان کا روزہ نہ رکھ سکے تو رمضان میں ہی وہ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دے دیا کرے، یعنی مسکین کو کھانا دینے کا کام رمضان میں ہی ہو جانا چاہئے اب تاخیر ہو گئی ہے پھر بھی امسال انتیس یا تیس جتنے روزے ہوئے ہوں اتنے دن کے حساب سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مسکین کو کھانا دیدے۔ فدیہ نصف صاع یعنی ڈیڑھ کلو اناج چاول یا گیہوں دینا ہے۔اس کے بدلے پیسہ دینا کفایت نہیں کرے گا۔

(22) کپورے کھانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کپورے کھانے کی ممانعت نہیں ہے ، حلال جانور کے ساتھ اعضاء ((بوقت ذبح بہنے والا خون، شرمگاہ، کپورے (خصیتین)، غدود، اگلی شرمگاہ، مثانہ، پتہ)) کھانے کی ممانعت والی کوئی روایت صحیح نہیں ہے، حلال جانور کا ذبح کے وقت بہنے والا خون حلال نہیں باقی سب حلال ہے۔

(23) میت کی طرف سے قربانی کرسکتے ہیں کہ نہیں مثلا دادادادی، نانانانی وغیرہ

جواب: میت کی طرف سے مستقل قربانی کرنے کا ثبوت نہیں ہے اس لئے دادادادی اور نانانانی کی طرف سے مستقل قربانی نہیں کرسکتے لیکن اپنی قربانی میں شریک کرسکتے ہیں جیسا کہ نبی ﷺ نے اپنی قربانی میں اپنی امت کو شریک کیا تھا۔

(24) میرا ایک غیر اہل حدیث رشتہ دار اہل حدیث سے بہت متاثر ہے، سالوں سے پورے رمضان کا عمرہ کرنے جاتا ہے وہ حرم کے اعمال کے متعلق پوچھتا رہتا ہے، ایک سوال اسے کھٹکتا ہے اس نے ایک سعودی کو دیکھا جو ہمیشہ فجر کی اذان ہوتے ہی پانی پیتا ہے اس کا کہنا ہے کہ یہ سنت رسول ہے، کیا یہ درست ہے؟

جواب: اللہ تعالی سے دعا ہے کہ آپ کے ساتھی کو سیدھی سچی راہ چلائے، آمین

نبی ﷺ کا ایسا کوئی فرمان یا عمل نہیں ہے جس سے ثابت ہوتا ہو کہ رمضان میں اذان کے بعد بھی کھانا اور پینا چاہئے، ہاں نبی ﷺ کا یہ فرمان ہے: إذا سمعَ أحدُكُمُ النِّداءَ والإناءُ علَى يدِهِ، فلا يَضعهُ حتَّى يقضيَ حاجتَهُ منهُ (صحيح أبي داود:2350)

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی اذان سنے اور برتن اسکے ہاتھ میں ہو تو وہ اسے اس وقت تک نہ رکھے جب تک اس میں سے اپنی حاجت پوری نہ کرلے۔

اس فرمان کا مطلب یہ ہے کہ اتفاقیہ کبھی اگر سحری کھاتے ہوئے اذان ہوجائے تو برتن کا کھانا ضرورت بھر کھالینا چاہئے لیکن فجر کی اذان ہونے کے بعد سحری کھانا درست نہیں ہے اگر کسی نے جان بوجھ کر ایسا عمل کیا تو اس کا روزہ نہیں ہوگا، اس روزہ کی قضا کرنی ہوگی۔

نبی ﷺ کا ایسا کوئی فرمان یا عمل نہیں ہے جس سے ثابت ہوتا ہو کہ رمضان میں اذان کے بعد بھی کھانا اور پینا چاہئے، ہاں نبی ﷺ کا یہ فرمان ہے: إذا سمعَ أحدُكُمُ النِّداءَ والإناءُ علَى يدِهِ، فلا يَضعهُ حتَّى يقضيَ حاجتَهُ منهُ (صحيح أبي داود:2350)

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی اذان سنے اور برتن اسکے ہاتھ میں ہو تو وہ اسے اس وقت تک نہ رکھے جب تک اس میں سے اپنی حاجت پوری نہ کرلے۔

اس فرمان کا مطلب یہ ہے کہ اتفاقیہ کبھی اگر سحری کھاتے ہوئے اذان ہوجائے تو برتن کا کھانا ضرورت بھر کھالینا چاہئے لیکن فجر کی اذان ہونے کے بعد سحری کھانا درست نہیں ہے اگر کسی نے جان بوجھ کر ایسا عمل کیا تو اس کا روزہ نہیں ہوگا، اس روزہ کی قضا کرنی ہوگی۔

سوال (25): نماز تسبیح کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: نماز تسبیح کے متعلق علماء کا اختلاف ہے، بعض نے جائز کہا ہے اور بعض نے ناجائز کہا ہے۔ اس اختلاف کی وجہ تسبیح سے متعلق وارد روایات میں صحت وضعف کا اختلاف ہے۔ جو تسبیح والی روایت کو صحیح قرار دیتے ہیں وہ جائز کہتے اور جو ضعیف قرار دیتے وہ ناجائز کہتے ہیں۔ شیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

وقد اختلف الناس في صلاة التسبيح في صحة حديثها والعمل به: فمنهم من صحَّحه، ومنهم من حسَّنه، ومنهم من ضعَّفه ومنهم من جعله في الموضوعات، وقد ذكر "ابن الجوزي" أحاديث صلاة التسبيح وطرقها وضعَّفها كلها، وبين ضعفها وذكره في كتابه الموضوعات. (مجموع فتاوى ورسائل الشيخ محمد صالح العثيمين - المجلد الرابع عشر - باب صلاة التطوع)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور لوگوں نے نماز تسبیح والی حدیث کی صحت اور اس پر عمل کرنے کے متعلق اختلاف کیا ہے۔ ان میں سے بعض نے اسے صحیح کہا ہے، بعض نے حسن قرار دیا ہے، بعض نے ضعیف کہا ہے اور بعض نے اس حدیث کو موضوعات میں شمار کیا ہے۔ ابن الجوزی نے تسبیح والی نماز کی احادیث اور ان کے طرق کو جمع کیا ہے اور تمام کی تمام کو ضعیف قرار دیا ہے اور انہیں اپنی کتاب "الموضوعات" میں ذکر کیا ہے۔

راجح یہی معلوم ہوتا ہے کہ نماز تسبیح والی احادیث ضعیف ہونے کی وجہ سے اس پر عمل نہیں کرنا چاہئے۔

سوال (26): حدیث کی تحقیق: جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور وضو کے بعد یہ کہے "اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان محمد اعبدہ ورسولہ" تو جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔ اس حدیث کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: یہ روایت صحیح ہے بلکہ مسلم شریف سمیت کئی کتب حدیث میں موجود ہے مثلا ابوداود، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ اور مسند احمد۔ روایت اس طرح سے ہے:

ما منكم من أحدٍ يتوضأ فيبلغُ (أو فيُسبغُ) الوضوءَ ثم يقول: أشهدُ أن لا إلهَ إلا اللهُ وأنَّ محمدًا عبدُ اللهِ ورسولُهُ، إلا فُتحتْ له أبوابُ الجنةِ الثمانيةُ، يدخلُ من أيِّها شاءَ (صحيح مسلم: 234)

ترجمہ: جو شخص بھی اچھی طرح وضو کرے، پھر وضوء سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے: « أشھد أن لا إلہ إلا اللہ وحدہ لا شریک لہ وأن محمدا عبدہ ورسولہ » میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے، وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

سوال (27): غیر مسلم افطاری کرائے تو اس کی دعوت قبول کرنا کیسا ہے؟

جواب: اسلام میں جن چیزوں کا کھانا حلال ہے غیر مسلم کی طرف سے ان چیزوں کی بطور افطار دعوت قبول کرنا جائز ہے۔

سوال (28): زکوۃ کا پیسہ عصری علوم کے لڑکے اور لڑکیوں پر صرف کرنا کیسا ہے؟

جواب: زکوۃ کا پیسہ فقیر و مسکین طالب علموں پر صرف کرسکتے ہیں جو دینی مدارس میں تعلیم حاصل کرتے رہے ہوں، اسی طرح اگر عصری علوم جو مسلمانوں کے لئے مباح اور جن کے حصول کی ضرورت ہے ایسے علوم کے فقیر و مسکین طالبان پر زکوۃ کا پیسہ صرف کرنا جائز ہے۔

سوال (29): اگر ہم حنفی دیوبندی کے پیچھے آٹھ رکعت تراویح کی نماز پڑھ لیں تو کیا پوری رات قیام کا ثواب ملے گا جس کا ذکر حدیث میں ہے جبکہ امام کی نماز ابھی باقی ہی ہوتی ہے؟۔

جواب: پہلے وہ حدیث پیش کرتا ہوں جس کی طرف سائل کا اشارہ ہے۔ نسائی کی روایت ہے جسے البانی صاحب نے صحیح کہا ہے:

إنَّهُ من قامَ معَ الإمامِ حتَّى ينصرِفَ كُتِبَ اللَّهُ لَهُ قيامَ ليلةٍ (صحيح النسائي: 1604)

ترجمہ: جس نے امام کے ساتھ قیام کیا یہاں تک کہ وہ فارغ ہو جائے تو اس کے لئے پوری رات کا قیام لکھا جائے گا۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ پوری رات کا قیام امام کے ساتھ آخر تک رہنے پر منحصر ہے، جس نے آٹھ رکعت نماز تراویح امام کے ساتھ پڑھی اس نے نبی ﷺ کی تراویح کی سنت کو پالیا لیکن پوری رات کے قیام کا اجر اس وقت ملے گا جب امام کے ساتھ آخر تک رہے۔ لہذا کوشش کریں کہ اہل حدیث امام کے پیچھے نماز پڑھیں تاکہ تراویح کی مسنون رکعات ادا کریں، نماز کے ارکان کی ادائیگی میں اعتدال بھی قائم رہے اور پوری رات قیام کا بھی اجر ملے۔

سوال (30): کیا قے آنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: اگر آپ خود قے آجائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن جان بوجھ کر قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(31):ایک بیوہ عورت کی تین لڑکیاں تھیں،اس سے ایک آدمی نے شادی کی اور حالت حمل میں طلاق دے دیا،کیا وہ طلاق واقع ہوگئی اور دوبارہ رجوع کا کیا طریقہ ہے؟

جواب:حالت حمل میں دی گئی طلاق واقع ہوجاتی ہے لہذا یہ طلاق شمار ہوگی۔حمل میں دی گئی طلاق کی عدت وضع حمل ہے،وضع حمل سے پہلے بیوی سے رجوع کرسکتے ہیں لیکن اگر وضع حمل ہوگیا تو پھر نکاح جدید کے ذریعہ دوبارہ اکٹھا ہوسکتے ہیں۔

سوال(32):حرام وحلال کمائی کرنے والے آدمی کی دعوت کھانا کیسا ہے؟

جواب:ایک مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ حرام کمائی کرے،ایسے آدمی سے اگر ہمارا سابقہ ہو تو اسے نصیحت کریں تا آنکہ وہ اس سے رک جائے۔رہا مسئلہ ایسے شخص کی دعوت کھانے کا جس کی کمائی میں حلال وحرام دونوں کمائی کی آمیزش ہے تو اس کی دعوت کھائی جاسکتی ہے جیسا کہ نبی ﷺ سے یہودی کی دعوت کھانا ثابت ہے مگر اول وحلہ میں ہم اسے نصیحت کریں،اگر وہ آپ کی بات سے نرمی اپناتا اور آئندہ اس سے بچنے کا وعدہ کرتا ہے تو اچھی بات ہے لیکن اگر اپنی حرام کمائی پر اتراتا ہے تو پھر اس کی دعوت سے دور رہنا بھلا ہے تاکہ اس کی حوصلہ شکنی ہو۔ایک مسلمان ہونے کے تیئں منکر کی بابت ہمارا یہی طرز عمل ہونا چاہئے۔

سوال(33):میری بیوی کو شادی پر دو گولڈ ملے،اور میں اپنی تنخواہ سے بچا بچا کر کمیٹی ڈال کر کچھ پیسے بچایا ہوں جو تقریبا 350000 ہے اس سے پلاٹ خریدنے کا ارادہ ہے،کیا اس پہ زکوۃ ہے؟

جواب:آپ پیسے کسی بھی نیت سے رکھے ہوں اگر نصاب زکوۃ تک پہنچ جاتا ہے اور اس پر ایک سال مکمل ہوجاتا ہے تو پھر اس کی زکوۃ دینی ہوگی اور گولڈ بیوی کی ملکیت ہے تو اس کی زکوۃ 85 گرام یا اس سے زیادہ سونا ہونے اور اس پر ایک سال گزرنے پر ہے۔

سوال(34):کیا عورت چھت کے اوپر جماعت کے ساتھ تراویح کی نماز پڑھ سکتی ہے جبکہ نماز پڑھانے والی بھی عورت ہے؟

جواب:عورت گھر میں،مسجد میں،گھر کی چھت پر اور کسی محفوظ جگہ میں جماعت کے ساتھ تراویح کی نماز پڑھ سکتی ہے۔یہ نماز انفرادی اور اجتماعی دونوں شکل میں انجام دی جاسکتی ہے جیسا کہ نبی ﷺ نے اکیلے گھر میں پڑھی ہے اور جماعت سے صحابہ کرام کو پڑھایا بھی ہے۔عورت جب عورت کو تراویح کی نماز پڑھائے تو وہ عورتوں کے درمیان میں کھڑی ہونہ کہ مردوں کی طرح اکیلے اگلی صف میں۔دوسری بات یہ ہے کہ جہاں عورت جماعت کرائے وہاں اس کی آواز سننے والا غیر محرم نہ ہو اور قرات کی آواز زیادہ بلند نہ رہے۔

سوال(35):نئے گھر میں داخل ہونے کی دعا کیا ہے؟اور نئے گھر میں کیسے داخل ہوا جائے؟

جواب:نئے گھر میں داخل ہونے کی کوئی خصوصی دعا نہیں ہے اور نہ ہی کوئی خاص طریقہ ثابت ہے،گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا چاہئے خواہ نیا ہو یا پرانا۔اللہ کا فرمان ہے:

فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً(النور:61)

ترجمہ:پس جب تم گھروں میں داخل ہونے لگو تو اپنے گھر والوں کو سلام کر لیا کرو،(سلام) اللہ تعالی کی طرف سے نازل شدہ دعائے خیر ہے جو بابرکت اور پاکیزہ ہے۔

گھر میں داخل ہونے کی یہ دعا:

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ثُمَّ لِيُسَلِّمْ عَلَى أَهْلِهِ" ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں انقطاع پایا جاتا ہے وہ شریح بن عبید اور ابومالک رضی اللہ عنہ کے درمیان ہے۔(ضعیف ابوداؤد:5096)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(36): کیاعبقری کی پیش کردہ یہ حدیث صحیح ہے؟ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی اولاد کو بد دعا نہ دیا کرو جو کوئی اپنی اولاد کو مرنے کی بد دعا دے گا وہ محتاجی میں مبتلا کر دیا جائے گا۔(عبقری میگزین مارچ 2012ء صفحہ 19)

جواب: میں آپ کو نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ عبقری کی نشریات سے بچیں، اس میں موضوع و من گھڑت چیزیں زیادہ پیش کی جاتی ہیں، مذکورہ روایت مجھے کسی مستند حدیث کی کتاب میں نہیں ملی، نہ ہی عبقری نے حوالہ دیا ہے جبکہ اسے عبقری کے فیس بوک صفحہ سے 19755 لوگوں نے شیئر کیا ہے ۔لوگ کیسے آنکھ بند کرکے شیئر کرتے ہیں مجھے حیرت ہے۔ مجھے شیعہ کتاب میں جعفر صادق کی طرف منسوب یہ قول ملا ہے: أیّمارَجلٍ دعاعلی ولدہ أورثہ الفقر(جو آدمی اپنی اولاد کے لئے بد دعا کرے گا تو اسے محتاجگی لاحق ہوگی) حوالہ: بحارالانوار

صحیح حدیث میں اولاد کو بد دعا دینے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ وہ قبول ہو جاتی ہے۔

سوال(37): کیانکاح کے موقع پر نکاح خواں کو اجرت دینا چاہیے یا پھر شریعت میں جائز نہیں؟

جواب: علماء نے نکاح پہ اجرت لینا جائز کہا ہے جیسا کہ تعلیم پہ جائز ہے، صحیح بخاری میں موجود مندرجہ ذیل فرمان سے استدلال کیا جاتا ہے: إنَّ أحقَّ ما أخذتُم علیهِ أجرًا کتابُ اللهِ(صحیح البخاري:5737)

ترجمہ: سب سے زیادہ جس چیز پر تم اجرت لینے کا حق رکھتے ہو وہ اللہ کی کتاب ہے۔

سوال(38): ہم ایسی چیزوں سے کیسے بچیں جیلاٹن وغیرہ ہم چاہ کر بھی کوشش کے باوجود بھی ان سے بچ نہیں سکتے ہیں ہماری خوراک میں یا روزمرہ کی استعمال والی چیزوں میں اس کی مقدار کم یا زیادہ موجود ہو سکتی ہے جس کی ہمیں خبر نہ ہو۔ استعمال کی چیزیں کھانے پینے کے علاوہ جیسے شیمپو صابن وغیرہ اس کے بارے میں کیا کریں؟

جواب: میرے خیال سے شیمپو وغیرہ میں ممکن ہے سبزی وغیرہ کی جیلاٹین مکس ہو جیسا کہ بعض تیلوں میں مچھلی کی جیلاٹین پائی جاتی ہے تو یہ جائز ہے لیکن اگر تحقیق سے معلوم ہو جائے کہ کسی خوراک یا دوا میں حرام جانور کی جیلاٹین ہے یا حلال جانور کو غیر شرعی طریقے پر ذبح کرکے جیلاٹین مکس کیا گیا ہو تو اس کا استعمال ممنوع ہے اور الحمدللہ مارکیٹ میں ایسی چیزوں کی کمی نہیں جو جیلاٹین سے پاک ہیں ہم انہیں استعمال کریں، اللہ تعالی نے ہمیں حرام چیزوں کی خبر دیدی باقی جتنی بچتی ہیں سب حلال ہیں(ماکولات و مشروبات سے متعلق) جن سے علاج کرسکتے ہیں اور بطور غذاء استعمال کرسکتے ہیں۔

سوال(39): اکیس سال کی لڑکی کا نکاح ہوا، ابھی رخصتی نہیں ہوئی اور دوسرے ہی دن دولہا ایکسیڈنٹ میں انتقال کر گیا یعنی ابھی حق مہر ادا نہیں ہوا تو کیا ایسی لڑکی بھی عدت گزارے گی؟

جواب: ایسی لڑکی کے لئے عدت وفات یعنی چار ماہ دس دن ہے جو اپنے ہی میکے میں گزارے گی۔ عدت کی دلیل یہ حدیث ہے:

عَن ابنِ مسعودٍ، أنَّهُ سُئلَ عن رجلٍ تزوَّجَ امرأةً، ولم یفرِض لَها صداقًا ولم یدخُل بِها حتَّی ماتَ، فقالَ ابنُ مَسعودٍ: لَها مثلُ صَداقِ نسائِها، لا وَکسَ، ولا شَطَطَ، وعلَیها العدَّةُ، ولَها المیراثُ، فقامَ معقلُ بنُ سنانٍ الأشجعيُّ، فقالَ: قضی رسولُ اللَّهِ صلَّی اللَّهُ علیهِ وسلَّمَ في برْوعَ بنتِ واشقٍ امرأةٍ منَّا مثلَ ما قضیتَ، ففرِحَ بِها ابنُ مَسعودٍ(صحیح الترمذي:1145)

ترجمہ: ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ان سے ایک ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے ایک عورت سے شادی کی لیکن اس نے نہ اس کا مہر مقرر کیا اور نہ اس سے صحبت کی یہاں تک کہ وہ مرگیا، تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اس عورت کے لیے اپنے خاندان کی عورتوں کے جیسا مہر ہوگا۔ نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ۔ اسے عدت بھی گزارنی ہوگی اور میراث میں بھی اس کا حق ہوگا۔ تو معقل بن سنان اشجعی نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھڑے ہو کر کہا: بروع بنت واشق جو ہمارے قبیلے کی عورت تھی، کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی فیصلہ فرمایا تھا جیسا آپ نے کیا ہے۔ تو اس سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ خوش ہوئے۔

عدت کی مدت کی دلیل اللہ کا یہ فرمان ہے:

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا (البقرۃ:234)

ترجمہ: اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن عدت میں رکھیں۔

سوال (40) ماں اپنے بچوں کو کتنے سال تک دودھ پلا سکتی ہیں اور دو سال جو مدت رضاعت ہے اس سے زائد پلا سکتی ہیں یا نہیں؟

جواب: اس میں سائل نے خود ہی جواب دے دیا ہے کہ مدت رضاعت دو سال ہے جو اللہ کے اس فرمان میں موجود ہے:

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ (البقرۃ:233)

ترجمہ: مائیں اپنی اولاد کو دو سال کامل دودھ پلائیں جن کا ارادہ دودھ پلانے کی مدت بالکل پوری کرنے کا ہو۔

دو سال سے زیادہ دودھ پلانا جائز ہے اگر اسے ماں کے دودھ کی حاجت ہو۔ اس کی متعدد مثالیں ہو سکتی ہیں مثلا بچہ لاغر ہو اور ماں کے دودھ سے اسے فائدہ پہنچتا ہو یا اسی طرح دانہ پانی نہ کھاتا پیتا ہو وغیرہ۔ اللہ کا فرمان ہے: لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ (البقرۃ:279)

ترجمہ: نہ تم کسی پر زیادتی کرو اور نہ ہی تم پر کوئی زیادتی کرے۔

سوال (41): ائمہ کرام کے سلسلے میں اہل حدیث کا موقف کیا ہے اور انکے مسائل کہاں تک لیتے ہیں؟

جواب: ائمہ اربعہ کسی کے مقلد نہیں تھے وہ کتاب وسنت پر عمل کرنے والے تھے اور قرآن وحدیث کی روشنی میں فتوی دیا کرتے تھے۔ اگر کبھی کسی امام کو معلوم ہو جاتا کہ فلاں فتوی قرآن یا حدیث کے خلاف ہے تو فورا رجوع کر لیتے اور اپنے طلبہ کو بھی ایسی ہی نصیحت کرتے کہ اگر میری بات حدیث کے خلاف ہو جائے تو میری بات چھوڑ دو اور حدیث کو لے لو لہذا ہمیں بھی ایسا ہی طریقہ اختیار کرنا چاہئے کہ چاروں ائمہ میں سے کسی کی کوئی بات قرآن وحدیث کے خلاف ہو اسے چھوڑ دینا چاہئے اور جو باتیں قرآن وحدیث کے مطابق ہیں اسے اختیار کرنا چاہئے۔ یہی اہل حدیث کا موقف ہے۔

سوال (42): ایک شخص دوسرے ملک سے آیا ہے عمرے کے ویزے پر تو اب وہ دوبارہ مکہ میں رہتے ہوئے عمرہ کرنا چاہتا ہے اس کے کیا احکامات ہیں؟

جواب: حدیث میں عمرے کی فضیلت بیان کی گئی ہے کہ دو عمروں کے درمیان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اس لحاظ سے بعض علماء نے ایک سفر میں بھی ایک سے زائد بار عمرے کی اجازت دی ہے۔ دوسرے عمرہ کا طریقہ بھی وہی ہے جو پہلے عمرے کا ہے البتہ جب احرام باندھے تو میقات پہ جانے کی ضرورت نہیں حدود حرم سے باہر جا کر کہیں سے بھی احرام باندھ سکتے ہیں۔ اگر کوئی ایک سفر میں ایک ہی عمرہ پر اکتفا کرتا ہے اور بقیہ اوقات کو طواف، عبادت، تلاوت، دعا اور ذکر میں لگاتا ہے تو یہ بہت بہتر ہے۔

سوال (43) کیا پیشاب والی جگہ پہ نہا سکتے ہیں اور کیا وہاں کپڑا دھو سکتے ہیں؟

جواب: پیشاب والی جگہ اگر پکی ہو اور پیشاب بہ جاتا ہو تو وہاں نہا بھی سکتے اور کپڑا بھی دھو سکتے ہیں لیکن جگہ اگر گیلی ہو تو نہ وہاں نہایا جائے گا اور نہ ہی کپڑا دھلا جائے کیونکہ پیشاب اڑ کر بدن اور کپڑے کو ناپاک کرے گا۔

سوال (44): مرد کی قبر پہ ایک اور عورت کی قبر پہ دو پتھر کیوں رکھا جاتا ہے؟

جواب: قبر پہ علامت کے طور پر پتھر رکھنا تو جائز ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کے عمل سے ثابت ہے مگر پتھر رکھنے میں عورت و مرد کے درمیان فرق کرنے کی شرعا کوئی حیثیت نہیں، یہ لوگوں کا اپنا رواج ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(45):اگر ذبح کرتے ہوئے بسم اللہ بھول جائے تو کیا وہ ذبیحہ حلال ہے؟

جواب: بعض علماء کہتے ہیں کہ اگر ذبح کے وقت بسم اللہ بھول جائے تو بھولنے والا شخص گنہگار نہیں ہے مگر ذبیحہ حرام ہی رہے گا مگر اکثر اہل علم کا موقف یہ ہے کہ بھول جانے سے کوئی حرج نہیں ذبیحہ حلال ہے اور یہی مذہب زیادہ قوی ہے، اللہ کا فرمان ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا۔(البقرۃ:286)

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں نہ پکڑنا اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر جائیں۔

سوال(46): جان بوجھ کر ذبح کے وقت بسم اللہ نہ کہنے سے ذبیحہ حلال ہے؟

جواب: جان بوجھ کر ذبح کرتے وقت بسم اللہ، اللہ اکبر کہنا چھوڑ دے تو وہ ذبیحہ حلال نہیں ہے کیونکہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لینا ضروری ہے۔ اللہ کا فرمان ہے:

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ (الانعام:۱۲۱)

ترجمہ: اور جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے نہ کھاؤ اور بے شک یہ فسق ہے۔

سوال(47): عام طور سے ذبح کرتے وقت نہیں لگتا ہے کہ قصاب نے اللہ کا نام لیا ہوگا، آپس میں باتیں کرتے رہتے اور ہنسی مذاق کرتے رہتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اللہ کا نام باتیں کرتے ہوئے بھی لیا جاسکتا ہے، عام خیال یہی ہے کہ مسلمان آدمی جان بوجھ کر بسم اللہ کہنا نہیں ترک کرے گا پھر بھی اگر کسی قصاب سے متعلق شک ہو کہ وہ ذبح کرتے وقت بسم اللہ کا اہتمام نہیں کرتا تو اس سے ضرور استفسار کریں کیونکہ حلت و حرمت کا معاملہ ہے اور اسے اس کی حقیقت سے خوب آگاہ کریں۔

سوال(48): بے نمازی اور مسلمانوں میں شرک کرنے والے کے ہاتھ کا ذبیحہ کھانا کیسا ہے؟

جواب: بے نمازی اور مسلمانوں میں سے شرک کرنے والے کے ذبیحہ کے متعلق اختلاف ہے۔ میری رائے یہ ہے کہ اگر دیندار مسلمان قصائی ہے تو اسی سے گوشت خریدیں ورنہ جہاں ایسے قصاب نہ ہو وہاں بے نمازی اور مسلمانوں میں شرک کرنے والے کا ذبیحہ کھایا جاسکتا ہے۔ اس کی دلیل قرآن کی یہ آیت ہے:

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ [المائدۃ:5]

ترجمہ: آج کے دن سے تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال ہیں اور جنہیں کتاب دی گئی ہے انکا کھانا بھی تمہارے لیے حلال ہے۔

استدلال اس طرح سے ہے کہ جب اہل کتاب کا ذبیحہ حلال ہے جو کہ بلاشبہ کافر ہے تو پھر وہ مسلمان جن کی معین طور پر تکفیر نہیں ہوئی ہے ان کا ذبیحہ بدرجہ اولی کھاسکتے ہیں۔

سوال(49): ڈینگی وائیرس کے خاتمہ کے لیے سورۃ الانعام کی آیت نمبر 16 اور 17 پڑھ کر دم کرنے کے لیے کہا جارہا ہے۔ کیا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب: قرآن میں ہر بیماری کی شفا ہے، کسی بھی مرض میں قرآن پڑھ کر دم کرنا جائز ہے لیکن ڈینگی وائرس کے لئے سورہ الانعام کی آیت نمبر سولہ اور سترہ کو خاص کرنا خلاف شریعت ہے۔ جو چیز خاص نہیں دین میں اسے خاص کرنے کو کسی کا حق نہیں ہے لہذا ڈینگی وائرس یا دیگر کسی بھی مصیبت میں بلا تخصیص سورہ انعام کی بھی آیات پڑھ سکتے ہیں، کوئی حرج نہیں ہے لیکن اپنی طرف سے کوئی سورت یا آیت خاص کرنا درست نہیں ہے۔

سوال(50): بچہ اگر کپڑوں پر قے کرلے تو کیا کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں یا ہم کو غسل کی ضرورت ہوتی ہے؟ کسی نے کہا کہ دودھ اگر ثابت ہو تو کپڑے بدلنا ہوگا اور اگر دودھ پھٹا ہوا ہو تو غسل کرنا پڑے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: قے نجس ہے، یہ موقف ائمہ اربعہ اور شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا ہے اور دلائل سے بھی قے کا نجس ہونا قوی معلوم ہوتا ہے۔ نبی ﷺ کو قے آیا تو آپ نے روزہ توڑ دیا اور وضو کیا۔ سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا:

أنَّ رسولَ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ قاءَ فأفطرَ فلقيتُ ثوبانَ مولى رسولِ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ في مسجدِ دمشقَ فقلتُ إنَّ أبا الدَّرداءِ، حدَّثني أنَّ رسولَ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ قاءَ فأفطرَ قالَ: صدقَ، وأنا صببتُ لَهُ وَضوءَهُ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ (صحيح أبي داود: 2381)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی اور روزہ توڑ ڈالا۔ (معدان کہتے ہیں کہ) پھر سیدنا ثوبان مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دمشق کی مسجد میں میری ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے کہا: سیدنا ابولدرداء رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی اور روزہ توڑ ڈالا تھا۔ کہا کہ انہوں نے صحیح کہا ہے اور میں نے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو کا پانی انڈیلا تھا۔

لہذا اگر کوئی کپڑے پر قے کر دے تو اسے دھو کر پاک کرے کیونکہ قے نجس ہے البتہ دودھ پیتا بچہ برابر قے کر دیتا ہے اس کی صفائی میں مشقت ہے، بچے کا قے بدبو سے پاک ہو یا دودھ منہ سے گرائے تو کپڑا دھونے کی ضرورت نہیں اور اگر بدبو محسوس ہو تو اسے دھولے۔

سوال (51): بچے گھر میں کارپیٹ پر کہیں کہیں پیشاب کر دیتے ہیں اور وہ حصہ سوکھ جاتا ہے۔ ہم دھو نہیں سکتے۔ کیا وہاں جائے نماز بچھا کر نماز ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب: اگر کھانے پینے کی عمر کے بچے ہیں تو ان کا پیشاب زائل کیا جائے گا اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ کم از کم ایک مرتبہ پانی بہایا جائے گا، نچوڑنا ضروری نہیں ہے جیسا کہ اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو نبی ﷺ نے صرف پانی بہانے کا حکم دیا تھا۔ ایک مرتبہ پانی بہانے سے نجاست دور ہونے کا اندازہ نہیں ہوا تو ایک سے زائد مرتبہ پانی بہایا جائے گا یہاں تک کہ صفائی کا گمان ہو جائے پھر اسفنج سے اسے صاف کر لیا جائے۔ اور وہ بچے جو شیر خواری کی عمر کے ہوں ان کے پیشاب پہ پانی کا چھینٹا مارنا ہی کافی ہوگا۔ معلوم یہ ہوا کہ کارپیٹ پہ بچہ پیشاب کر دے اور سوکھ جائے تو کارپیٹ پہ پانی بہا کر اسفنج سے صاف کیا جائے گا پھر اس جگہ نماز پڑھی جائے گی۔ بچہ کی تفصیل اوپر معلوم ہوگئی یعنی شیر خوار بچہ کا الگ حکم اور دانہ پانی استعمال کرنے والے بچہ کا الگ حکم۔

سوال (52): ایک شخص ڈاکٹر ذاکر نائک کو ملحد کہتا ہے ایسے شخص سے تعلق رکھنا یا ایسے شخص کے بارے میں ہمارا کیا موقف ہونا چاہئے؟

جواب: جو شخص کسی مسلمان کو ملحد اور کافر کہے تو اس کا الحاد وکفر اسی کی طرف لوٹ جائے گا یعنی وہ خود کافر ہو جائے گا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: أيُّما امرئٍ قالَ لأخيهِ: يا كافرُ. فقد باءَ بِها أحدُهما. إن كانَ كما قالَ. وإلَّا رجعَت عليهِ (صحيح مسلم: 60)

ترجمہ: تم میں سے کوئی بھی آدمی اپنے بھائی کو کافر کہے تو ان میں سے کوئی ایک اس کا مستحق بن جاتا ہے، اگر اس نے کہا، جیسا کہ وہ تھا اور اگر نہیں تو یہ اسی کی طرف پلٹے گا۔

ڈاکٹر ذاکر نائک منہج سلف پہ قائم صحیح العقیدہ مسلمان ہیں انہیں جو کوئی کافر کہے گا اس کا کفر اس کی طرف ہی لوٹ جائے گا، ایسا شخص تکفیری ہے اور حدیث کی رو سے خود کفر کا مستحق ہو رہا ہے ایسوں سے تعلق استوار نہ کیا جائے بلکہ دوسروں کو بھی ایسے تکفیری لوگوں سے بچنے کی ترغیب دی جائے۔

سوال (53): کیا کسی عالم کا کسی دوسرے عالم کو رد کرنا اسلام میں جائز ہے؟

جواب: ایک عالم دوسرے عالم کا عام طور سے رد نہیں کرتا ہے بلکہ کوئی علمی مسئلہ ہوتا ہے اس مسئلہ پہ دو عالم کے دلائل کی روشنی میں الگ الگ دو نظریات اور دو موقف ہو سکتے ہیں اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ فقہی مسائل یا اجتہادی قسم کے سوالات پہ علماء کے آراء مختلف ہو سکتے ہیں۔ اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوعالموں کا آپس میں کسی فقہی اور اجتہادی مسئلہ پہ دلائل کی روشنی میں اختلاف ہو تو دونوں عالم اسلام کی نظر میں اچھے ہیں۔ہاں جو عالم بغیر دلیل کے اپنے من سے بات کرتا ہے یا کتاب وسنت سے ثابت شدہ عقائد میں اختلاف کرتا ہے یا اپنے مذہب ومسلک کے مخالف علماء کی تکفیر یا کسر شان کرتا ہے تو ایسے آدمی / عالم کے مخالف شرع باتوں کی بھرپور مذمت اورردکرنا چاہئے یہ ضروری امر ہے، مبادہ سادہ لوح اس کی کج فکری، غلط نظریات اور باطل عقائد کا کہیں شکار نہ ہو جائے۔

سوال(54):مفتی طارق مسعود صاحب کی ایک ویڈیو دیکھنے کا اتفاق کیا جس میں وہ بتارہے تھے کہ عید الاضحی اور حج کے موقع پر منی میں اور تیسرا عقیقہ کے علاوہ جانور(بکرا) ذبح کرنا عبادت نہیں بلکہ بدعت ہے اگر یہ سچ ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ اگر ہمارا ارادہ مساکین کو جانور ذبح کرکے کھانا کھلانے کا ہو تو ہمارے عمل پہ کیا حکم لگے گا؟

جواب: میں نے بھی مفتی صاحب کا بیان سنا تھا جس میں مذکورہ بات وہ بتلارہے تھے، ان کا یہ بیان بلا دلیل ہے اس لئے رد کر دیا جائے گا۔ آپ بلاشبہ بکرا ذبح کرکے فقراء ومساکین کو کھلا سکتے ہیں، یہ عمل بدعت نہیں مسنون ہوگا اور ہر وہ کام جو مسنون ہے عبادت بھی ہے۔اسی طرح کوئی اللہ کے لئے نذر میں جانور ذبح کرنے کا ارادہ کرے تو ذبح کرسکتا ہے، حدیث مصطفی ﷺ سے اس کی دلیل دیکھیں:

سیدنا ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا:

نذرَ رجلٌ علَى عَهدِ رسولِ اللَّهِ صلَّى اللَّهُ علَيهِ وسلَّمَ أن ينحرَ إبلًا ببُوانةَ فأتَى النَّبيَّ صلَّى اللَّهُ علَيهِ وسلَّمَ فقالَ إنِّي نذرتُ أن أنحرَ إبلًا ببُوانةَ فقالَ النَّبيُّ صلَّى اللَّهُ علَيهِ وسلَّمَ هل كانَ فيها وثَنٌ من أوثانِ الجاهليَّةِ يُعبدُ قالوا لا قالَ هل كانَ فيها عيدٌ من أعيادِهم قالوا لا قالَ رسولُ اللَّهِ صلَّى اللَّهُ علَيهِ وسلَّمَ أوفِ بنذرِكَ فإنَّهُ لا وفاءَ لنذرٍ في معصيةِ اللَّهِ ولا فيما لا يملِكُ ابنُ آدمَ(صحيح أبي داود:3313)

ترجمہ:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ مقام بوانہ پر ایک اونٹ ذبح کرے گا۔ پھر وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: بیشک میں نے بوانہ میں اونٹ ذبح کرنے کی نذر مانی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: کیا وہاں جاہلیت کا کوئی بت تھا جس کی عبادت ہوتی رہی ہو؟ صحابہ نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا وہ جگہ ان کی میلہ گاہ تھی؟ صحابہ نے کہا نہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرلے۔ بے شک ایسی نذر کی کوئی وفا نہیں جس میں اللہ کی نافرمانی ہو اور نہ اس کی جو انسان کی ملکیت میں نہ ہو۔

سوال(55):کیا قیامت کے دن مساجد بھی فنا ہو جائیں گی یا پھر وہ باقی رہیں گی؟

جواب: ایک روایت مجمع الزوائد وغیرہ میں ہے کہ ساری زمین فنا ہو جائے گی سوائے مساجد کے، روایت اس طرح سے ہے:

تَذهبُ الأرَضونَ كُلُّها يومَ القيامةِ، إلا المساجدَ، فإنها ينضمُّ بعضُها إلى بعضٍ(مجمع الزوائد:2/9)

ترجمہ: قیامت کے دن ساری زمین فنا ہو جائے گی سوائے مساجد کے کہ یہ ایک دوسرے میں ضم ہو جائیں گی۔

اس میں اصرم نامی ایک راوی متہم وکذاب ہے اور یہ روایت موضوع ہے جیسا کہ شیخ البانی رحمہ اللہ نے کہا(دیکھیں:ضعیف الجامع:2420)

ابن عدی نے باطل کہا ہے۔(الکامل فی الضعفاء:2/96)

اس لئے اس روایت سے استدلال نہیں کیا جائے گا، قیامت کے دن ساری چیزیں فنا ہو جائے گی حتی کہ مساجد بھی یہی قرآن وحدیث کے عمومی دلائل سے واضح ہوتا ہے۔

سوال(56):کتنے کلومیٹر پہ نماز قصر کرنا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

جواب: اصلا احادیث میں کلو میٹر کے حساب سے قصر کا تعین نہیں ہے، قصر کے لئے عرف میں جسے سفر کہا جائے گا اس میں نماز قصر کرنا ہے خواہ وہ جتنے کلو میٹر کا ہو البتہ سعودی علماء نے اندازہ کے طور پر تقریبا اسی (80) کلو میٹر لکھا ہے۔ اگر کوئی شخص اسی کلو میٹر کا سفر کرے یا اس سے بھی کم کلو میٹر کا سفر کرے مگر عرف عام میں اسے سفر کہا جاتا ہو تو قصر کریں گے۔

سوال (57) : کیا مظلوم مسلمانوں کے ساتھ کئے جارہے ظلم وستم کے خلاف جلوس واحتجاج اور مظاہرے کرنا یا اس میں شامل ہونا شرعا صحیح نہیں ہے ؟ ایک شخص سے بات ہوئی تو اس نے کہا کہ شرعا صحیح نہیں ہے، کیا ظلم کے خلاف خاموشی جرم نہیں ہے ؟ برائے مہربانی ہماری اصلاح کریں۔

جواب: اسلام امن کا پیغامبر ہے جو کام امن کے خلاف ہے اسلام میں اس کی اجازت نہیں ہے۔ آجکل جو مظاہرے ہورہے ہیں اس میں امن مخالف نعرے، اشتعال انگیزی، لوٹ مار، طعن وتشنیع، توڑ پھوڑ، اختلاط مردوزن، فتنہ وفساد، قتل وغارت گری، رقص وسرود وغیرہ پایا جاتا ہے اس وجہ سے اس قسم کے مظاہرے واقعی شرعا جائز نہیں ہیں لیکن اگر پرامن مظاہرے ہوں تو اسلام اس کی اجازت دیتا ہے۔

سوال (58):اگر اللہ تعالی ہی صرف عالم الغیب ہے تو رسول اللہ ﷺ نے کیسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر دی، یہ بھی تو غیب کی خبر ہے ؟

جواب: نبی ﷺ نے مستقبل کی جو بھی خبر دی ہے وہ اللہ کی طرف سے دی ہے، ایسا نہیں ہے کہ آپ ﷺ خود سے جان لیتے تھے کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے اور صرف مستقبل ہی بلکہ دین کی جو بھی بات آپ نے بتلائیں سب اللہ کی جانب سے ہیں آپ نے ذرہ برابر بھی اپنی جانب سے نہیں بتلایا ہے۔ اس بات کی دلیل اللہ کا کلام ہے۔ فرمان الہی ہے: وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ، إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ (النجم:3-4)

ترجمہ: آپ اپنی طرف سے کچھ بھی نہیں بولتے، جب آپ پر وحی نازل ہوتی تو بیان کرتے ہیں۔

یہ آیت بتلاتی ہے کہ نبی ﷺ نے جو عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر دی ہے وہ اپنی جانب سے نہیں دی بلکہ اللہ کی طرف سے دی ہے اس لئے تن تنہا اللہ کا عالم الغیب ہونا اپنی جگہ برحق ہے جسے اللہ نے اپنی کتاب میں جابجا بیان فرمایا ہے اور اللہ کے علاوہ کوئی نبی یا ولی غیب کی خبر نہیں رکھتا ہے۔

سوال (59) کیا ضعیف اور من گھڑت روایات پر عمل کیا جاسکتا ہے ؟ اگر کیا جاسکتا ہے تو کس حد تک ؟ کیا ضعیف اور من گھڑت روایات وقصے کی حقیقت لوگوں کے سامنے لانا اچھا ہے برا ؟ براہ کرم وضاحت کردیں۔

جواب: من گھڑت روایات اور من گھڑت قصے تو مردود ہیں، عمل کرنے کی تو دور کی بات انہیں بیان بھی نہیں کیا جائے گا۔ ہاں اگر یہ عوام میں مشہور ہوگئے ہوں تو لوگوں کی آگاہی کے لئے بیان کرسکتے ہیں اس شرط کے ساتھ ان کا موضوع ہونا بھی بیان کیا جائے۔ رہا مسئلہ ضعیف احادیث کا تو فضائل اعمال میں ان پر عمل کیا جائے گا مگر مطلقا نہیں علماء کچھ شرائط بیان کرتے ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تین شرائط ذکر کرتے ہیں:

پہلی شرط یہ ہے کہ حدیث میں شدید نوعیت کا ضعف نہ پایا جاتا ہو۔

دوسری شرط یہ ہے کہ ضعیف حدیث کی کوئی نہ کوئی اصل ہو یعنی اس کی اصل کسی صحیح حدیث سے ثابت ہو۔

تیسری شرط یہ ہے کہ عمل کرتے ہوئے اس حدیث کے ضعیف ہونے کا اعتقاد رکھا جائے۔

آج کل لوگوں میں ضعیف وموضوع احادیث وقصص بہت گردش میں ہیں جو سوشل میڈیا پہ ضعیف احادیث سے لوگوں کو باخبر کرنے کا کام کرتا ہے بہترین عمل ہے کیونکہ یہاں عوام کی کثرت ہے حدیث کو دیکھ کر فورا یقین کرلیتی ہے قطع نظر اس سے کہ یہ صحیح ہے یا ضعیف ؟ اس لئے وہ لوگ جو سوشل میڈیا پہ دفاع عن السنہ کا کام کررہے ہیں عوام کے لئے بہت مفید ومبارک عمل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال (60): کیا پانچ نمازیں سب سے پہلے انبیاء نے پڑھیں؟

جواب: قرآن وحدیث کے بے شمار نصوص سے معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء پر بھی نمازیں فرض تھیں، قرآن میں متعدد انبیاء کا نام لیکر نماز کا ذکر ہے مگر کہیں کسی حدیث سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ انبیاء بھی ہماری طرح پانچ نمازیں پڑھتے تھے یا پھر انبیاء نے سب سے پہلے پانچ نمازیں پڑھیں۔ہاں شرح معانی الآثار میں ایک روایت اس طرح مروی ہے۔

رقم الحدیث:624

(حدیث مقطوع) مَا حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ بَحْرَ بْنَ الْحَكَمِ الْكَيْسَانِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ، يَقُولُ: " إِنَّ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، لَمَّا تِيبَ عَلَيْهِ عِنْدَ الْفَجْرِ، صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَصَارَتِ الصُّبْحَ، وَفُدِيَ إِسْحَاقُ عِنْدَ الظُّهْرِ، فَصَلَّى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَرْبَعًا، فَصَارَتِ الظُّهْرَ، وَبُعِثَ عُزَيْرٌ فَقِيلَ لَهُ كَمْ لَبِثْتَ؟ فَقَالَ: يَوْمًا، فَرَأَى الشَّمْسَ، فَقَالَ: أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ، فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَصَارَتِ الْعَصْرَ، وَقَدْ قِيلَ غُفِرَ لِعُزَيْرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَغُفِرَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، عِنْدَ الْمَغْرِبِ، فَقَامَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، فَجُهِدَ فَجَلَسَ فِي الثَّالِثَةِ، فَصَارَتِ الْمَغْرِبُ ثَلَاثًا، وَأَوَّلُ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلِذَلِكَ قَالُوا الصَّلَاةُ الْوُسْطَى هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ ". (شرح معاني الآثار للطحاوي، كِتَابُ الصَّلَاةِ، بَابُ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى أَيُّ الصَّلَوَاتِ؟)

ترجمہ: عبداللہ بن محمد کہتے ہیں کہ جب فجر کے وقت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی تو دو رکعت نماز پڑھی پس صبح کی نماز ہوئی، اسحاق علیہ السلام کا فدیہ ظہر کے وقت آیا تو ابراہیم علیہ السلام نے چار رکعت نماز پڑھی تو ظہر کی نماز ہوئی، عزیز علیہ السلام اٹھائے گئے اور پوچھا گیا کہ کتنی دیر ٹھہرے رہے؟ انہوں نے جواب دیا ایک دن۔ پس انہوں نے سورج دیکھا تو کہا یا کچھ دن اور چار رکعت نماز ادا کی تو عصر کی نماز مقرر ہوگئی، اور کہا جاتا ہے کہ مغرب کے وقت عزیز علیہ السلام اور داؤد علیہ السلام معاف کئے گئے تو انہوں نے چار رکعات نماز ادا کرنے کھڑے ہوئے تو تھک کر تیسری رکعت پر بیٹھ گئے تو مغرب کی نماز تین رکعت ہوگئی، اور عشاء کی نماز سب سے پہلے محمد ﷺ نے پڑھی اسی لئے انہوں نے کہا کہ صلاۃ وسطی سے مراد عصر کی نماز ہے۔

یہ روایت مقطوع ہے یعنی اس کی سند نبی ﷺ یا کسی صحابی تک نہیں پہنچتی بلکہ اس سے نیچے تابعی یا تبع تابعی تک پہنچتی ہے اور اس کی سند میں قاسم بن جعفر مجہول الحال راوی ہے۔اس روایت سے کسی طرح استدلال نہیں کیا جائے گا۔

ترمذی کی ایک روایت میں ہے ذکر ہے کہ جبریل علیہ السلام نے نبی ﷺ کو دوبار کعبہ کے پاس پانچ وقتوں کی نمازیں پڑھائیں پہلی دفعہ اول وقت میں پھر آخر وقت میں اور کہا اے محمد! یہی آپ سے پہلے کے انبیاء کے اوقاتِ نماز تھے، آپ کی نمازوں کے اوقات بھی انہی دونوں وقتوں کے درمیان ہیں۔(صحیح الترمذی:149)

اس حدیث کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انبیاء بھی پانچ نمازیں ان اوقات میں ادا کرتے تھے بلکہ مطلب یہ ہے کہ جس طرح آپ کے لئے اول وآخر وقت ہے یعنی نماز کو اول وقت سے لیکر آخر وقت تک ادا کرسکتے ہیں اسی طرح انبیاء کو بھی اول وآخر وقت کی وسعت تھی۔

سوال (61): غسل کے دوران ناک اور منہ میں پانی ڈالنا بھول جائے تو غسل ہوگا کہ نہیں؟

جواب: اگر کوئی غسل طہارت کررہا ہو اور غسل میں ناک اور منہ میں پانی ڈال کر صفائی کرنا بھول گیا تو غسل نہیں ہوگا اس لئے جس نے غسل کیا اور غسل کے دوران یاد آیا کہ کلی نہیں کی اور ناک میں پانی نہیں ڈالا تو ناک ومنہ میں پانی ڈال کر صفائی کرلے حتی کے غسل کے بعد بھی یاد آئے تو ان کی صفائی کرلے غسل صحیح ہوگا کیونکہ غسل میں ترتیب ضروری نہیں ہے ہاں اگر غسل کے ایک لمبے وقفے کے بعد یاد آیا تو غسل دہرا لے بہتر ہے اور طہارت والا غسل نہیں بلکہ ریفریش ہونے کے لئے غسل کیا ہو اور اس غسل میں ناک ومنہ میں پانی ڈالنا بھول جائے تو کوئی مسئلہ نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(62):پیر کا لباس زعفرانی کیوں ہوتا ہے ؟

جواب:اولا اسلام میں اس قسم کے پیر کی کوئی گنجائش نہیں ہے اس لئے پیر کے نام پہ کاروبار کرنے والے جعلی لوگ ہیں،ایسے لوگوں کا زعفرانی کپڑا پہننا ہندؤں کے باباؤں،سادھوؤں اور سنتوں کی مشابہت اختیار کرنا ہے اور ساتھ ساتھ نبی ﷺ نے زعفرانی رنگ کا کپڑا پہننے سے منع کیا ہے۔ اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت دے۔

سوال(63):کاروبار میں رکاوٹ ہو تو گھر بدلنے سے فائدہ ہونے کا عقیدہ رکھنا کیسا ہے ؟

جواب:کاروبار میں سود وزیاں کا تعلق گھر سے نہیں ہے اور یہ بات جان لیں کہ گھر سے نحوست یا بدفالی لینا جائز نہیں ہے،ایک روایت میں گھر،عورت اور گھوڑے میں نحوست کا ذکر ہے مگر اس کا اصل معنی یہ ہے کہ اگر نحوست ہوتی ہے تو ان تین چیزوں میں ہوتی یعنی گھر،عورت اور گھوڑا میں۔روایت وترجمہ دیکھیں،نبی ﷺ کا فرمان ہے: إن كان الشُّؤمُ في شيءٍ ففي الدارِ،والمرأةِ،والفَرَسِ.(صحيح البخاري:5094)

ترجمہ: نحوست اگر کسی چیز میں ہوتی تو ان تین چیزوں میں بھی ہوتی،گھر،عورت،گھوڑا۔

بلکہ نبی نے تو ہر قسم کی نحوست کی نفی کرتے ہوئے ان تین چیزوں میں برکت پائے جانے کی خبر دی ہے۔فرمان نبوی ہے:

لا شُؤمَ وقد يكونُ اليُمنُ في ثلاثةٍ:في المرأةِ،والفرَسِ،والدَّارِ(صحيح ابن ماجه:1633)

ترجمہ: نحوست کچھ نہیں اور برکت بعض اوقات تین چیزوں میں ہوتی ہے:عورت میں،گھوڑے میں اور مکان میں۔

ان احادیث اور دیگر قرآنی آیات وفرمان رسول کو سامنے رکھتے ہوئے کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ یہ عقیدہ رکھے کہ گھر بدلنے سے کاروبار میں فائدہ ہوگا یا یہ کہے کہ فلاں گھر کی نحوست سے تجارت میں نقصان ہوگیا۔ہاں روزی کمانے کے لئے گھر چھوڑنا پڑے یا مکان کی تنگی یا مجبوری ہو تو گھر بدلنا پڑے اس میں حرج نہیں۔یاد رکھیں ہندؤں کے یہاں گھروں میں نحوست مانی جاتی ہے بطور خاص جب کسی گھر میں کسی کی غیر طبعی موت ہوجائے۔اس لئے یہ ہندو کا عقیدہ تو ہوسکتا ہے مگر کسی مسلمان کا عقیدہ نہیں ہوسکتا۔

سوال(64):میں گاڑی خریدتا ہوں،اسے چلاتا بھی ہوں،خریدتا اس نیت سے ہوں کہ کوئی خریدار ملے تو اسے بیچ دیا کروں تو کیا اس گاڑی کی زکوۃ نکالنی ہوگی؟

جواب:اگر کوئی گاڑی اس نیت سے خریدتا ہے کہ اسے اچھی قیمت پر بیچا کروں گا تو اس وقت گاڑی سامان تجارت کے زمرے میں آجاتی ہے اور ہر وہ سامان جو تجارت کے لئے ہو اس پر زکوۃ ہے اگر نصاب تک پہنچتا ہو اور اس پر ایک سال گزر جائے۔لہذا اگر اس گاڑی میں یہ دونوں شرطیں نصاب زکوۃ اور حولان حول پائی جاتی ہیں تو اس پر سال میں ایک مرتبہ زکوۃ دینی ہوگی۔گاڑی پہ جس دن سال مکمل ہورہا ہے اس دن کی قیمت کے حساب سے زکوۃ دینا ہے۔

سوال(65):میرے پاس ایک مکان ہے جو کرایہ پر دیتا ہوں،کبھی کبھی مکان خالی بھی رہتا ہے،اس مکان سے متعلق مستقبل میں میرا منصوبہ یہ ہے کہ اگر اس کا کوئی خریدار مل گیا تو اسے بیچ کر اس سے اچھی عمارت خریدلوں گا تو کیا اس مکان کی یا اس مکان کی مالیت کی زکوۃ بنتی ہے؟

جواب:اس صورت میں آپ کے لئے یہ ہے کہ آپ اس مکان کا کرایہ جو بچارہے اور اس مکان کی مالیت کا اندازہ لگاکر دونوں پیسوں کو جمع کرکے اس میں سے ڈھائی فیصد زکوۃ ادا کریں جب دو شرطیں پائی جائیں جو پہلے جواب میں گزر گئی ہیں۔

سوال(66):میرے پاس ایک ڈیرا(جگہ) ہے اس پر باغ لگانے کا پروگرام ہے،ساتھ ہی یہ نیت بھی ہے کہ کوئی اچھا خریدار ملا تو اسے بیچ دوں گا تو کیا اس زمین پر زکوۃ بنتی ہے؟

جواب:یہ جگہ بھی سامان تجارت کی طرح ہے سال مکمل ہونے پر اس کی مالیت کا اندازہ لگاکر کل مال میں سے ڈھائی فیصد زکوۃ دینی ہوگی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(67):میرے پاس ایک اور پلاٹ ہے اس کے متعلق بھی میری یہی نیت ہے کہ کوئی گاہک ملا تو بیچ دوں گا ورنہ پڑا رہے گا تو کیا اس پر بھی زکوۃ ہے؟

جواب:-اس کا بھی وہی جواب ہے جو چھیاسٹھ نمبر سوال کا جواب ہے۔

سوال(68):اس کے علاوہ لوگوں پر میرے کچھ پیسے بنتے ہیں جو مجھے ملیں گے ،کچھ تو مل گئے ہیں اور ابھی کچھ باقی ہیں تو کیا ان پیسوں پر زکوۃ ہے جبکہ یہ معلوم رہے کہ کچھ پیسے ایسے بھی ہیں جن کے ملنے کی امید نہ کے برابر ہے اور ساتھ ہی یہ بھی واضح کر دیں کہ نقد یا سامان تجارت میں زکوۃ کا نصاب کیا ہے؟

جواب:جو پیسے آپ نے قرض دے ہیں ان پیسوں پر بھی سالانہ زکوۃ دینی ہو گی اگر نصاب تک پہنچ جاتے ہیں تو، البتہ قرض میں دیا گیا وہ پیسہ جس کے ملنے کی امید نہیں ہے اس کی فی الفور زکوۃ نہیں دینی ہے اگر مل جائے تو پھر سال کے حساب سے زکوۃ نکالیں ورنہ نہیں۔

سونے کا نصاب پچاسی گرام (85)اور چاندی کا نصاب پانچ سو پچانوے گرام (595) ہے، جب نقدی یا سامان تجارت سونے یا چاندی کی قیمت کے برابر ہو جائے تو نصاب تک پہنچ جاتا ہے اس پر سے ایک سال مکمل ہونے پر ڈھائی فیصد یعنی سو روپئے میں ڈھائی روپئے زکوۃ دینی ہوتی ہے۔

سوال(69): اگر جن کسی انسان کو تنگ کرے تو کیا اسے اس انسان کے اندر حاضر کر کے اس سے بات کی جاسکتی ہے؟

جواب: جنات انسان کو پریشان کرتے ہیں، تکلیف پہنچاتے ہیں لیکن یہ جائز نہیں کہ جن کو اس انسان کے جسم میں حاضر کیا جائے جس کو تکلیف پہنچا رہا ہے کیونکہ جن کو وہی حاضر کرسکتے ہیں جنہوں نے جادو کا عمل کیا ہو جو کفر ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہیں کہ جن کو قابو میں کرنا یا جنات سے مدد حاصل کرنا جائز نہیں ہے۔ ہاں کسی کے بدن میں جن داخل ہو گیا ہو تو اس سے مخاطب ہو کر بات کی جاسکتی ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث میں ذکر ہے۔

عن عثمان بن ابي العاص، قال: لما استعملني رسول الله صلى الله عليه وسلم على الطائف، جعل يعرض لي شيء في صلاتي حتى ما ادري ما اصلي، فلما رايت ذلك رحلت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم، فقال: "ابن ابي العاص"، قلت: نعم يا رسول الله، قال: "ما جاء بك"، قلت: يا رسول الله، عرض لي شيء في صلواتي حتى ما ادري ما اصلي، قال: "ذاك الشيطان ادنه"، فدنوت منه، فجلست على صدور قدمي، قال: فضرب صدري بيده، وتفل في فمي، وقال: "اخرج عدو الله"، ففعل ذلك ثلاث مرات ثم قال: "الحق بعملك"، قال: فقال عثمان: فلعمري ما احسبه خالطني بعد. (صحیح ابن ماجة ح2858)

ترجمہ: عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف کا عامل مقرر کیا، تو مجھے نماز میں کچھ ادھر ادھر کا خیال آنے لگا یہاں تک کہ مجھے یہ یاد نہیں رہتا کہ میں کیا پڑھتا ہوں، جب میں نے یہ حالت دیکھی تو میں سفر کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا، تو آپ نے فرمایا: ”کیا ابن ابی العاص ہو“؟، میں نے کہا: جی ہاں، اللہ کے رسول! آپ نے سوال کیا: ”تم یہاں کیوں آئے ہو“؟ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے نماز میں طرح طرح کے خیالات آتے ہیں یہاں تک کہ مجھے یہ بھی خبر نہیں رہتی کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ شیطان ہے، تم میرے قریب آؤ، میں آپ کے قریب ہوا، اور اپنے پاؤں کی انگلیوں پر دوزانو بیٹھ گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ سے میرا سینہ تھپتھپایا اور اپنے منہ کا لعاب میرے منہ میں ڈالا، اور (شیطان کو مخاطب کر کے) فرمایا: «اخرج عدو الله» ”اللہ کے دشمن! نکل جا“ یہ عمل آپ نے تین بار کیا، اس کے بعد مجھ سے فرمایا: ”اپنے کام پر جاؤ“ عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قسم سے! مجھے نہیں معلوم کہ پھر کبھی شیطان میرے قریب پھٹکا ہو۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال(70): کیاکسی پر جادو کی علامات کو دیکھا جاسکتاہے وہ اس وجہ سے کہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ پانی پر آیت الکرسی پڑھ کر پینے سے ذائقہ کڑوا لگے تو یہ جادو ہے وغیرہ۔

جواب: بے شک جادو کی علامات ہیں جنہیں دیکھ کر کسی کے متعلق اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس پر جادو کیا گیا ہے اور یہ بات بعض لوگوں نے جادو کے علاج میں لکھی ہے کہ پانی پر آیت الکرسی پڑھ کر مریض کو پلایا جائے اگر اصل ذائقہ معلوم ہو تو عمل روک دیا جائے ورنہ کڑواہٹ محسوس ہونے پر پھر سے اسی طرح دم کرکے پلایا جائے۔ یہ جنات کا علاج کرنے والوں کا اپنا تجربہ کہا جاسکتا ہے۔

سوال(71): انسان کو اگر اس کا نفس ہر وقت برائی پر ابھارے تو اس کا کیا مطلب ہے، معلوم رہے وہ انسان تلاوت بھی کرتا ہو، نماز بھی پڑھتا ہو، ذکر اذکار بھی کرتا ہو، اپنی نظروں کی حفاظت بھی کرتا ہو۔

جواب: نفس تو انسان کو برائی پر ابھارے گا ہی، اللہ کا فرمان ہے: اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ (یوسف:۵۳)

ترجمہ: نفس تو بدی پر اکساتا ہی ہے الا یہ کہ کسی پر میرے رب کی رحمت ہو۔

اس وجہ سے نفس کی برائی سے بچنے کے لئے کثرت سے اللہ کی پناہ طلب کرے، محمد ﷺ بھی اللہ تعالی سے دعا کیا کرتے تھے، اس سے متعلق بہت ساری دعائیں ہیں، ایک یہ بھی ہے: أعوذُ بک من شرّ نفسي ومن شرّ الشیطانِ وشرکِہ وأنْ أقترفَ علی نفسي سوءًا أو أجرّہُ إلی مسلمٍ (صحیح الترمذي:3529)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، شیطان کے شر اور اس کے جال اور پھندوں سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اپنے آپ کے خلاف کوئی گناہ کر بیٹھوں، یا اس گناہ میں کسی مسلمان کو ملوث کردوں۔

اسی طرح دلجمعی سے عبادت کی جائے، بہت سے لوگ عبادت کرتے ہیں مگر اس کی روح یا لذت سے محروم ہوتے ہیں۔ نفلی عبادتوں میں تہجد انسانی نفس کو قابو میں رکھنے کے لئے مفید ہے۔ ذکرواذکار اور توبہ واستغفار کو لازم پکڑیں، بری صحبت بچیں اور اچھی صحبت اختیار کریں، ان باتوں سے نفس پر غلبہ حاصل ہوگا اور اللہ کی توفیق سے اس کے شر سے بچ سکیں گے۔

سوال(72): کیا واقعی آیات سحر کو ایک خاص مقدار میں پڑھنا اور پھر مریض کو دم کرنا، یا کسی چیز پر دم کرکے کھلانا یا پلانا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے؟

جواب: قرآن کی بعض آیات اور بعض سورتیں سحر کے توڑ کے طور پر احادیث سے ثابت ہیں، ان میں سورہ فاتحہ، سورہ بقرہ، آیت الکرسی، سورہ فلق اور سورہ ناس وغیرہ ہیں۔ اور اسی طرح سحر سے متعلق آیات وادعیہ مریض پر دم کرسکتے ہیں اور کسی چیز میں دم کرکے اسے پلا بھی سکتے ہیں۔

سوال(73): کیا یہ درست نہیں ہے قرآن ایک جگہ کہتا ہے کہ یہود ونصاری سے دوستی نا کرو اور دوسری جگہ کہتا ہے کہ یہود ونصاری کے ساتھ کھانا بھی جائز ہے اور نکاح بھی جائز ہے.

جواب: قرآن میں اہل کتاب سے ولایت کی ممانعت آئی ہے۔ اور ولایت کا معنی دوستی نہیں بلکہ سرپرستی اور خاص قسم کی قلبی محبت۔

یہ بات صحیح ہے کہ اسلام نے کتابیہ سے شادی جائز قرار دی ہے وہ شادی بھی علی الاطلاق نہیں اس کے کچھ احکام ہیں۔ اسی طرح اس کے ساتھ معاملات یا کھانا پینا بھی عام مسلمانوں کی طرح نہیں بلکہ احکام کے ساتھ پابند ہیں۔

سوال(74): کیا یہ درست نہیں کہ نیچر خدا کے قبضہ قدرت میں نہیں کیوں کہ نیچر میں جبر ہے جبکہ خدا رحیم وکریم ہے اور وہ جبر اور استبداد کو پسند نہیں کرتا.

جواب: تمام چیزوں کا خالق ومالک تن تنہا اللہ تعالی ہے، ساری چیزیں اللہ کے اختیار وقبضے میں ہیں، اللہ کے حکم کے بغیر درخت کا ایک پتا بھی نہیں ہلتا اور اللہ کے قبضے سے کوئی بھی چیز باہر نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(75):اگر خدا کے قوانین شروع سے ہی اٹل ہیں,نا ہی بدلتے ہیں اور نا ہی بدل سکتے ہیں تو پھر انبیا کی شریعتیں (قوانین اور ضابطے) ہر دور میں یکساں کیوں نہیں رہے؟ جبکہ تمام انبیا دعویدار ہیں کہ انکو شریعت خدا کی طرف سے ملی ہے.

جواب:اللہ کے جو اصولی قوانین ہیں،ان میں تبدیلی نہیں کیا بلکہ حالات کے تئیں فقط فروع میں تبدیلی کی جو کہ وقت کی ضرورت تھی۔قرآن میں اللہ نے جابجا فرمایا کہ سارے انبیاء نے اپنی قوم کو یہی دعوت دی کہ وہ ایک اللہ پہ ایمان لائیں اور خالص ہو کر اسی کی عبادت کریں۔

سوال(76):جب مقصد یہ جاننا ہو کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں اور یہ بات الٹرا ساؤنڈ وغیرہ سے جب چاہیں معلوم ہو جاتی ہے تو پھر کسی بیوہ کو چار ماہ دس دن تک اور کسی طلاق یافتہ کو تین ماہ تک عدت کے نام پر کسی ایک جگہ مقید رکھنا کیوں ضروری ہے؟

جواب:اولا:عدت کی مختلف اقسام ہیں اور ان کی متعدد وجوہات ہیں،اصل وجہ اللہ کو ہی معلوم ہے۔ہمیں اللہ کے دئے ہوئے فطری قانون کو تسلیم کرنا ہے۔

ثانیا:اسلام اس وقت سے ہے جب الٹرا ساؤنڈ نہیں تھا نیز بلاضرورت(صرف مذکر ومؤنث کی پہچان کے لئے)الٹرا ساؤنڈ کرنا ابھی جائز نہیں ہے۔

ثالثا:الٹرا ساؤنڈ انسان کا بنایا ہوا ہے جس میں خطا کا امکان ہے جس کے متعلق سب کو معلوم ہے مگر اللہ کے دئے قانون عدت میں کوئی خطا کا امکان نہیں ہے اگر حمل ہی عدت کا اصل مقصد مان لیا جائے۔

رابعا:جیسا کہ میں نے بتلایا عدت کی متعدد وجوہات ہو سکتی ہیں،اصل وجہ اللہ کو ہی معلوم ہے پھر بھی ہم جانتے ہیں کہ شوہر کی وفات پہ بیوی کو کتنا غم ہوتا ہے۔ایک طرف بچے کی پرورش تو دوسری طرف معیشت کے علاوہ شوہر سے جدائی کا غم۔اس غم کے مداوا کے لئے الٹرا ساؤنڈ نہیں چاہئے بلکہ مناسب وقت چاہئے تاکہ عورت صبر کر سکے۔اسی کا نام عدت ہے۔

سوال(77):قران کہتا ہے کہ اللہ جس کو چاہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہے ہدایت دیتا ہے تو پھر جب انسان کو گمراہ اللہ ہی کرتا ہے تو پھر اسکو سزا اور دوزخ کا عذاب کیوں؟

جواب:اللہ تعالی نے انسانوں کی رہنمائی کے لئے پیغمبر اور ان کے ساتھ شریعت بھیجی اور پھر اللہ تعالی نے دین پہ عمل کرنے کے لئے بندوں کو اختیار کا ملکہ دیا ہے جو چاہے اللہ کے دین پہ چلے اور جو چاہے اللہ کے دین سے اعراض کرے۔تو قرآن کی آیت سے مراد یہ ہے کہ جو حق کی طرف آنا چاہتا ہے اللہ اس کے لئے ہدایت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا(العنکبوت:69)

ترجمہ:اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں،ہم انہیں اپنی راہیں ضرور دکھادیں گے۔

اور جو حق سے اعراض کرنا چاہتا ہے تو کفر کرنے والے کو ہدایت نصیب نہیں کرتا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ(المائدۃ:67)

ترجمہ:اللہ تعالی کفر کرنے والی قوم کو ہدایت نصیب نہیں کرتا۔

سبھی لوگوں کو معلوم ہے کہ روزی صرف اللہ دیتا ہے مگر کیا کسی کو دیکھا ہے کہ وہ اللہ کے سہارے بیٹھ رہتا ہے۔نہیں بھاگ دوڑ کرتا ہے اور اپنے نصیب کی روزی حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ٹھیک یہی حال ایمان وکفر کا ہے۔

سوال(78):اللہ اگر انسانوں سے 70 ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے تو پھر اس نے انسان کی موت کے لئے زہریلے اور موذی جانور کیوں پیدا کر رکھے ہیں؟

جواب:اللہ تعالی نے کائنات کی ادنی چیز بھی بلا مقصد پیدا نہیں کی۔موذی جانور پیدا کرنے کی بھی بہت ساری حکمتیں ہیں،اصل حکمت کو اللہ تعالی ہی جانتا ہے۔کسی سے دوا بنتی ہے،کوئی دوسری مخلوق کی غذا ہے تو کسی مخلوق سے دوسری مخلوق کی نگرانی کی جاتی ہے۔گوکہ موذی جانور ہیں مگر انسانوں نے انہیں اپنے بس میں کر رکھا ہے یہ بھی اللہ کی بہت بڑی قدرت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(79): اللہ اگر رحیم ورحمان ہے تو پھر زلزلوں, سیلابوں اور وباؤں کے ذریعے لاکھوں جانیں کیوں تلف کر دیتا ہے اور اسی طرح فاقوں اور موسم کی سختیوں سے لوگوں کو کیوں مارتا ہے؟

جواب: یہ دنیا امتحان گاہ ہے۔ یہاں اللہ تعالی اپنے بندوں کو طرح طرح سے آزماتا ہے تاکہ ایمان والوں کا ایمان پختہ ہو اور بے ایمان اپنا ایمان درست کرے۔

سوال(80): اگر اللہ کی عبادات اور اللہ کے حضور جھکنے سے انسانوں کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں, اللہ ان پر اپنی رحمتیں نازل کرتا ہے تو ایسا کیوں ہے کہ یہ سب کرنے والے بد حال ہیں؟ اور اس قسم کا کوئی بھی عمل نا کرنے والے خوش حال ہیں؟ جس کی اس دنیا میں بے شمار مثالیں موجود ہیں, مثال کے طور پر پاکستان اور جاپان کا نام لیا جاسکتا ہے کہ پاکستان بد حال ہے اور جاپان خوش حال ہے.

جواب: یہ دنیا محض دارالامتحان ہے۔ کسی کے خوشحال یا بدحال ہونے سے اس کے اچھا یا برا ہونے پہ دلیل نہیں پکڑی جائے گی کیونکہ اللہ نے یہاں عمل کا انعام نہیں رکھا ہے۔ نتیجے اور بدلے کا دن تو آخرت ہے, وہاں عمل کا حساب ہو گا اور اچھا اور برا بدلہ ملے گا۔ تو دنیا کی خوشحالی اور بدحالی بھی عمل کا نتیجہ نہیں بلکہ اللہ کے امتحان میں سے ہے، قیامت میں اس کا بھی حساب ہو گا۔ دولت کے متعلق سوال ہو گا کہ کیسے کمائی گئی اور کیسے صرف کی گئی اور جو غریب ہیں ان کا ریکارڈ دیکھا جائے کہ وہ اس حال میں صبر کیا کہ نہیں۔

سوال(81): اللہ ایک جگہ کہتا ہے کہ انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کے لئے وہ کوشش کرتا ہے, دوسری جگہ کہتا ہے کہ ہم جس کا چاہتے ہیں رزق فراخ کر دیتے ہیں اور جس کا چاہتے ہیں تنگ. پھر انسان کی سعی اور کاوش کا کیا مطلب رہ جاتا ہے؟

جواب: رزق اس کے لئے کشادہ کیا جاتا ہے جو روزی کے اسلامی اسباب وذرائع کو اپناتا ہے اور اسی قسم کے کوشش کرنے والے کو دراصل روزی ملتی ہے۔ اس کے برخلاف ناجائز اسباب اپنانے والے یا بیٹھ رہنے والے کو روزی فراہم نہیں کی جاتی۔

سوال(82): قرآن میں ہے کہ اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی ایمان نہیں لا سکتا تو پھر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کا کیا قصور؟ پھر قرآن میں ہے کہ اللہ تم سے بھلائی کرنا چاہے تو کوئی روک نہیں سکتا اسکا مطلب کہ سب اچھائی, برائی اللہ کی مرضی سے ہوتی ہے.

جواب: اس کا وہی جواب ہے جو ستہتر نمبر میں دیا گیا ہے۔

سوال(83): کوئی بھی بچہ اللہ کی مرضی کے بغیر دنیا میں نہیں آتا, جو بچے ماں کی کوکھ میں ناجائز پل رہے ہوتے ہیں ان میں روح اور زندگی کون بخشتا ہے؟ اسکا مطلب ہے کہ ان بچوں کی پیدائش میں اللہ کی رضا شامل ہوتی ہے تو ایسے بچوں سے نفرت کیوں یا ایسے بچوں کا قتل کیوں درست ہے؟

جواب: اسلام نے کسی بچے کا قتل جائز قرار نہیں دیا ہے چہ جائیکہ ناجائز ہو۔ رہا مسئلہ ماں کے پیٹ میں ناجائز بچے کی پرورش کا تو اس میں اولا بچے کا کوئی قصور نہیں جس کی وجہ سے اسے کوئی سزا (قتل یا بھوک وغیرہ) دی جائے۔ ثانیا اللہ نے ہر چیز کا نظام اور اس کی فطرت بنائی ہے جیسے آگ میں ہاتھ ڈالنے سے جل جائے گا۔ اس حالت میں کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اللہ نے میرا ہاتھ جلا دیا اسی طرح زنا کا کام کرکے ناجائز بچے کی پرورش پہ سوال اٹھانا حد درجہ حماقت ہے۔

سوال(84): قرآن میں شادی کی بنیادی شرط نکاح رکھی گئی ہے وہ بھی ایک سے البتہ یتامی النساء کی صورت میں دو دو، تین تین، چار چار، لیکن جنّت میں بہتر حوروں کا وعدہ اور وہ بھی نکاح کے بغیر کیوں؟

جواب: دنیا میں زیادہ سے زیادہ چار عورت سے شادی کا حکم ہے کیونکہ عام مردوں میں اس سے زیادہ کی طاقت نہیں ہے لیکن جیسا کہ حدیث میں ہے کہ جنت میں ایک مرد کی طاقت سو کے برابر ہو گی اس لئے وہاں دنیا سے زیادہ بیوی ملے گی۔ یہ اللہ کی طرف سے مومنوں کے لئے انعام ہو گا۔ جنت میں بھی نکاح ہو گا مگر اس کا طریقہ دنیا سے مختلف ہو گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(85): قران ہدایت ہے انکے لئے جو خدا سے ڈرتے ہیں, جو غیب پر ایمان لاتے ہیں, جو خدا کے آگے سجدہ کرتے ہیں, جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں, جو انبیا پر ایمان لاتے ہیں, جو ملائکہ کو خدائی قوتیں تسلیم کرتے ہیں. سوال یہ ہے کہ جن لوگوں کا اس بارے میں کسی پر بھی ایمان نہیں, انکے لئے کون سی الہامی کتاب ہے؟

جواب: یہ قرآن آخری آسمانی ہدایت کی کتاب ہے سب کے لئے۔ جو آخرت میں کامیاب ہونا چاہے اس پہ مکمل ایمان لائے اور اس پہ عمل کرے اور جو اس کتاب سے دور رہا وہ آخرت میں اللہ کی رحمت سے دور ہوگا۔

سوال(86): شجر ممنوعہ سے کیا مراد ہے, آدم اور حوا جب شیطان کے بہکاوے میں آکر شجر ممنوعہ کا مزہ چکھنے لگتے ہیں تو انکی ستر کھل جاتی ہیں تو وہ درخت کے پتوں سے اپنے اپنے ستر چھپانے لگے, سوال یہ ہے کہ اگر میاں بیوی تھے تو اپنی ستر کی چیزیں کس سے چھپانے لگے تھے؟

جواب: ستر کہتے ہی ہیں پردہ کو۔ اسلام نے ستر پوشی کا حکم دیا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے کا ستر دیکھ سکتے ہیں مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ ایک دوسرے کے سامنے ستر کھولے رہیں یعنی عام حالات میں میاں بیوی کو بھی ایک دوسرے سے ستر چھپانا چاہئے۔ اور شجر ممنوعہ کی صراحت نہیں ملتی۔

سوال(87): کائنات کا نظام خدا نے انسان کے لئے قائم کیا ہے ان میں خدا کامل ہے جبکہ نا ہی انسان کامل ہے اور نا ہی کائنات. کیا یہ درست نہیں کہ انسان کائنات کی تکمیل میں اللہ کا ہاتھ بٹا رہا ہے؟

جواب: اللہ تعالی نے تن تنہا کائنات بنائی اور سارے انسان کو عالم ازل میں پیدا کرکے گواہی لی کہ کیا میں تمہارا رب نہیں تو سب نے کہا: ہاں۔

اس بات کی دلیل کہ اللہ تعالی نے ہی سارے عالم کو، آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے، سب کو چھ دنوں میں پیدا فرمایا۔ اللہ کا فرمان:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ(اعراف:54)

ترجمہ: بے شک تمہارا رب ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا ہے ، پھر عرش پہ قائم ہوا۔

سوال(88): جو سید ہیں ان کو زکوۃ نہیں ہے مگر ان میں سے جو معذور ہیں ان کی کیسے مدد کی جائے گی اور سید کون ہیں اس کی بھی وضاحت کردیں۔

جواب: ہاں یہ بات درست ہے کہ جو آل محمد ہیں جنہیں سید بھی کہا جاتا ہے ان کے لئے زکوۃ نہیں ہے، نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

إِنَّ هذهِ الصدَقاتِ إِنَّماهِيَ أَوْساخُ النّاسِ. إِنّهالا تَحِلُّ لِمُحمدٍ ولالِآلِ مُحمدٍ(صحیح مسلم:1072)

ترجمہ: یہ صدقات لوگوں کا میل کچل ہیں اور یقیناً یہ محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے حلال نہیں۔

آج ہر کوئی اپنے نام کے ساتھ سید لگالیتا ہے اور بہت سے لوگ خود کو سید ہونے کا دعویدار ہیں ایسے میں ہمیں یہ بات جاننی ہوگی کہ دعوی کرنے والے کے پاس سید ہونے کا ٹھوس ثبوت ہے کہ نہیں؟۔ دوسری بات یہ ہے کہ آل رسول یعنی سید کسے کہتے ہیں مسلم شریف کے جس باب کے تحت مذکورہ حدیث درج ہے اس سے پہلے ایک باب ہے:

بَابُ تَحْرِيمِ الزَّكَاةِ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَهُمْ بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ دُونَ غَيْرِهِمْ(باب: رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور آپ کی آل پر زکاۃ حرام ہے اور آپ کی آل سے مراد بنوہاشم اور بنو مطلب ہیں)۔

تو آل رسول سے مراد بنوھاشم اور بنو مطلب کی نسل والے ہیں، جو ان کی نسل سے نہیں وہ آل رسول یا سید نہیں۔ رہا یہ مسئلہ کہ جو سید میں معذور ہوں ان کی کیسے مدد کی جائے تو زکوۃ کے علاوہ ہر قسم کے جائز مال سے مدد کی جاسکتی ہے مثلا نفلی صدقہ اور خدمت خلق کے تحت مالی تعاون وغیرہ۔

سوال(89): کسی مالدار آدمی نے غریب فیملی کو شادی کے لئے زکوۃ کی رقم دی اور غریب فیملی نے اس مالدار آدمی کو بھی زکوہ کے مال سے دی گئی دعوت پہ بلایا کیا اس کا کھانا جائز ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: مالدار آدمی غریب کی اس دعوت میں شریک ہوسکتا ہے جس میں زکوۃ کا پیسہ لگایا گیا ہو۔ اس وقت زکوۃ کا مال کھانے والے کے حق میں ہدیہ کے قبیل سے ہوگا۔ مسلم شریف میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انھوں نے کہا:

أَهْدَتْ بَرِيرَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهَا، فَقَالَ: «هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ (صحیح مسلم: 2485)

ترجمہ: حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ کنیز) نے کچھ گوشت جو اس پر صدقہ کیا گیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور ہدیہ پیش کیا تو آپ نے فرمایا: وہ اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

سوال (90): ایک لڑکا نے کہاہے کہ میں نے جمعہ کی نماز کی نیت کی تھی اور سویا ہی رہ گیا لہذا مجھے جمعہ کی نماز کا پورا ثواب ملے گا، کیا اس لڑکے کا کہنا صحیح ہے؟

جواب: کسی کام کی سچی نیت کرنے سے اس کا پورا ثواب ملتا ہے اگر اس کام کو کرنے کی توفیق نہیں ملی، نبی ﷺ کا فرمان ہے: عمل کا دارومدار نیت پر ہے۔ جس لڑکے نے جمعہ کی نماز پڑھنے کی سچی نیت کی اور وہ نماز جمعہ کے لئے بیدار نہیں ہوا نیز جمعہ فوت ہونے پر افسوس کا اظہار کیا اور نماز جمعہ کی جگہ ظہرانہ ادا کیا، ان شاء اللہ اسے نماز جمعہ پڑھنے کا ثواب ملے گا اور اس پر ترک جمعہ کا گناہ نہیں آئے گا لیکن اگر وہ لڑکا رات کافی دیر سے سویا اسے سوتے وقت فجر اور جمعہ جانے کا یقین تھا اور وہ نماز کے لئے بیدار ہونے کی خاطر کوئی سبب بھی اختیار نہیں کیا۔ نہ الارم لگایا اور نہ ہی کسی کو بیدار کرنے پر مامور کیا تو اس صورت میں اس پر نہ صرف جمعہ چھوڑنے کا گناہ آئے گا بلکہ نماز فجر ترک کرنے کا بھی گناہ آئے گا۔ ہاں فجر کے بعد زیادہ نیند آنے کے سبب سویا ہی رہ گیا اور نماز جمعہ ادا نہیں کرسکا اس حال میں کہ اس نماز کی سچی نیت کی تھی اور چھوٹنے پر اس کا غم بھی ہوا تو اللہ اسے اجر دے گا۔ شہروں اور کمپنیوں میں دیر رات تک کام کرنے والے بہت سے لوگ جمعہ کے دن سوئے ہی رہ جاتے ہیں ایسے لوگ نہ فجر کی نماز پڑھے ہوتے ہیں، نہ انہیں جمعہ چھوٹنے کا غم ہوتا اور نہ جمعہ کی نماز چھوٹنے پر اس کی جگہ ظہر کی نماز ادا کرتے ہیں ایسے لوگوں کو ثواب ملے گا یا عذاب؟ اللہ تعالیٰ نیتوں کو جاننے والا ہے۔

سوال (91): کیا مسواک والی حدیث میں ہر نماز سے مراد فرض والی ہے یا نفل والی یا پھر دونوں نمازیں مراد ہیں؟

جواب: سوال میں اشارہ اس حدیث کی طرف ہے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لولا أن أشقّ على أمتي، أو على الناسِ لأمرتُهم بالسواكِ مع كلِّ صلاةٍ (صحیح البخاري: 887)

ترجمہ: اگر مجھے اپنی امت یا لوگوں کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے ان کو مسواک کا حکم دے دیتا۔

یہاں صلاۃ (نماز) کا لفظ عام ہے اس وجہ سے اس میں فرض و نفل دونوں نمازیں شامل ہیں، اس بات کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے۔

لولا أن أَشُقَّ على أُمَّتي لأمرتُهم عند كلِّ صلاةٍ بوضوءٍ، ومع كلِّ وضوءٍ بسِواكٍ (صحيح الترغيب للألباني: 200)

ترجمہ: اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لئے وضو اور ہر وضو کے لئے مسواک کا حکم دے دیتا۔

اس حدیث میں مسواک کا ذکر ہر وضو کے ساتھ ہے خواہ فرض نماز کے لئے ہو یا نفل نماز کے لئے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسواک کرنا فرض و نفل دونوں نمازوں کو شامل ہے۔

سوال (92): ہندوستان میں اس وقت سیاسی مظاہرے ہو رہے ہیں اس قسم کے مظاہرے کا اسلامی حکم کیا ہے؟

جواب: مظاہروں میں عام طور سے اشتعال انگیزی، توڑ پھوڑ، گالی گلوج، طعن و تشنیع، لوٹ مار، ظلم و زیادتی اور بہت سی محرمات کا ارتکاب کیا جاتا ہے مثلا اختلاط، موسیقی، بسااوقات قتل، شراب، رقص وغیرہ اگر مظاہرہ اس کا نام ہے تو اسلام ان باتوں کی کیونکر اجازت دے گا؟۔ میں مانتا ہوں ہندوستان جیسے کثیر التعداد ہندو ملک میں مسلمانوں کو اپنے بہت سے حقوق منوانے کے لئے مظاہرہ کرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے، اس کا سہارا لئے بغیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہت سے حقوق بحال نہیں ہوتے۔ یہاں میرا یہ کہنا ہے کہ اپنے حقوق بحال کرنے کے لئے مسلمانوں کو قربان کیا جائے، عورت و مرد کے ساتھ اشتعال انگیز نعرے بازی کی جائے، کہیں توڑ پھوڑ کیا جائے، آتش بازی کی جائے، تو کہیں ڈھول تاشے بجائے جائیں، اس سے بہتر ہے صبر سے کام لیا جائے اور پر امن طریقے سے مسلم سیاسی لیڈروں کے ذریعہ ایوان حکومت تک اپنی بات پہنچائی جائے۔ اگر مظاہرے پر امن ہو سکتے ہیں یعنی شرعی مخالفات سے خالی ہوں تو پھر اس کی گنجائش ہے ورنہ نہیں۔

سوال (93): نواب صدیق حسن خاں صاحب نے رسالۃ الاحتواء میں لکھا ہے کہ کرسی قدم رکھنے کی جگہ ہے، کیا اس قول کی کوئی دلیل ہے؟

جواب: رسالۃ الاحتواء علی مسئلۃ الاستواء میں جو بات نواب صدیق حسن خاں صاحب نے لکھی ہے وہ حدیث و قرآن اور آثار سلف سے ثابت ہے، اس بات کو علامہ ذہبی رحمہ اللہ نے قدرے تفصیل سے دلیل کے ساتھ اپنی کتاب "کتاب العرش" میں واضح کیا ہے۔ کرسی سے کیا مراد ہے اس سے متعلق پانچویں قول کے طور پر لکھتے ہیں:

إن الكرسي جسم عظيم مخلوق بين يدي العرش، والعرش أعظم منه، وهو موضع القدمين للباریٔ عزوجل۔

ترجمہ: کرسی ایک بہت بڑی جسیم مخلوق ہے جو عرش کے آگے ہے، عرش اس سے بڑا ہے، یہ کرسی اللہ تعالی کے دونوں قدموں کے رکھنے کی جگہ ہے۔

یہ قول سلف کی بہت ساری کتابوں میں درج ہے، اس قول کے بعد علامہ ذہبی نے لکھا ہے:

وهذا القول هو مذهب السلف من الصحابة والتابعين ومن سار على نهجهم واقتدى بسنتهم، وهذا هو ما دل عليه القرآن والسنة والإجماع ولغة العرب التي نزل القرآن بها.

ترجمہ: صحابہ و تابعین، ان کے پیروکاروں اور ان کے نقش قدم پر چلنے والے لوگوں یعنی سلف صالحین کا یہی مذہب ہے اور قرآن و سنت اور اجماع امت بھی اسی بات پر دلیل ہیں اور جس لغت عرب میں قرآن نازل ہوا ہے، اس کا تقاضا بھی یہی ہے۔

پھر قرآن و حدیث اور سلف کے آثار سے دلیل پیش کی گئی ہے، جن میں قرآن کی ایک دلیل "وسع كرسيه السموات والأرض" سے متعلق ابن عباس رضی اللہ عنہما کی تفسیر کہ کرسی سے مراد دونوں قدم رکھنے کی جگہ ہے۔ (اسے ابن ابی شیبہ نے صفت العرش میں اور حاکم نے مستدرک میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے شیخین کی شرط پر ہے، ذہبی نے بھی موافقت کی ہے اور ہیثمی نے اس کے رجال کو صحیح کہا ہے)۔

سوال (94): اثمد کیا ہے اور اس کی کیا حقیقت ہے؟

اثمد کالے پتھر کو کہا جاتا ہے جو سرخی مائل ہوتا ہے، اسے کوٹ کر سرمہ بنایا جاتا ہے۔ اس سرمہ کے متعدد فوائد ہیں اور اسے دوسرے سرموں پر فضیلت حاصل ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

خيرُ أكحالِكم الإثمدُ يجلو البصرَ وينبتُ الشعرَ (صحیح ابن ماجہ: 2835)

ترجمہ: سب سے بہتر سرمہ اثمد کا ہے، وہ بینائی تیز کرتا، اور بالوں کو اگاتا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

عليكم بالإثمدِ عندَ النَّومِ فإنَّهُ يجلو البصرَ وينبتُ الشَّعرَ (صحیح ابن ماجہ: 2834)

ترجمہ: سوتے وقت اثمد کا سرمہ ضرور لگاؤ، کیونکہ اس سے نظر (نگاہ) تیز ہوتی ہے اور بال اگتے ہیں۔

اثمد کی عمدہ قسم اصفہان سے حاصل کی جاتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(95):سورہ اعراف آیت نمبر 143 میں اللہ کی تجلی کے متعلق ایک پہاڑ کا ذکر ہے اس پہاڑ سے طور سینا مراد ہے یا کوئی اور پہاڑ؟

جواب:اکثر مفسرین نے اس پہاڑ کو طور ہی کہا ہے۔

سوال(96):بعض لوگ غلاف پہ آیات لکھنے کو جائز کہتے ہیں اور دلیل میں کعبہ کے غلاف پہ لکھی آیات کا ذکر کرتے ہیں،اس بات کو واضح کریں۔

جواب:غلاف کعبہ پر قرآنی آیات لکھنا جائز نہیں ہے اور نہ دیوار پر آیات نقش کرنا یا قرآنی تختی بنا کر آویزاں کرنا جائز ہے۔

سوال(97):کیا مرد کسی مناسبت سے اپنے ہاتھوں پہ مہندی لگا سکتا ہے یا اپنا نام وغیرہ لکھ سکتا ہے؟

جواب:مرد کسی بھی مناسبت سے اپنے ہاتھوں پر مہندی نہیں لگا سکتا کیونکہ یہ عورتوں کے لئے ہے۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

أومت امرأةٌ من وراءِ سترٍ بيدِها كتابٌ إلى رسولِ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ فقبضَ النَّبيُّ يدَهُ فقالَ ما أدري أيدُ رجلٍ أم يدُ امرأةٍ قالت بل امرأةٌ قال لو كنتِ امرأةً لغيَّرتِ أظفارَكِ يعني بالحنَّاءِ(صحيح أبي داود:4166)

ترجمہ:ایک عورت نے پردے کے پیچھے سے اشارہ کیا،اس کے ہاتھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا ایک خط تھا،آپ نے اپنا ہاتھ سمیٹ لیا،اور فرمایا:مجھے نہیں معلوم کہ یہ کسی مرد کا ہاتھ ہے یا عورت کا تو اس نے عرض کیا:نہیں،بلکہ یہ عورت کا ہاتھ ہے،تو آپ نے فرمایا:اگر تم عورت ہوتی تو اپنے ناخن کے رنگ بدلے ہوتی یعنی مہندی سے۔

البتہ مرد بیماری میں زخموں پر مہندی لگا سکتا ہے اور اسی طرح داڑھی میں بھی لگا سکتا ہے.

سوال(97):خلیجی ممالک میں رہنے والے جب اپنا فطرانہ اپنے ملک بھیجنا چاہیں تو کیسے بھیجیں گے؟

جواب:اصل تو یہی ہے کہ جو جہاں ہو وہ اسی جگہ کے محتاج لوگوں کو فطرانہ دے لیکن اگر ضرورت پڑے کسی دوسری جگہ فطرہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ خلیج کے حساب سے ڈھائی یا تین کلو غلہ کے حساب سے روپیہ اپنے ملک بھیج دیں اور وہاں ان پیسوں سے غلہ خرید کر آپ کا وکیل عید سے ایک دو دن پہلے محتاجوں میں تقسیم کردے۔

سوال(98):صدقۃ الفطر سے محتاجوں کو کھانا کھلانا یا انہیں کپڑا دینا کیسا ہے؟

جواب:صدقۃ الفطر غلہ سے دیا جائے گا،نہ کھانا کھلایا جائے گا اور نہ ہی کپڑا دیا جائے گا۔ہاں اگر محتاج کو پیسے یا کپڑے کی سخت ضرورت ہو تو ان کی وہ ضرورت فطرانے سے پورا کرسکتے ہیں۔

سوال(99):عام طور سے تراویح میں قرآن ختم ہونے پر مٹھائیاں تقسیم کی جاتی ہیں اس کا شرعا کیا حکم ہے؟

جواب:ختم قرآن پر مٹھائی تقسیم کرنے کا عمل کتاب وسنت میں موجود نہیں ہے اس لئے اس سے بچنا اولی وافضل ہے۔اگر کہیں تکلف اور کسی خاص رسم ورواج سے بچتے ہوئے یونہی سادہ انداز میں کسی نے نمازیوں کے درمیان مٹھائی تقسیم کردی تو اس میں کوئی حرج نہیں۔بعض جگہوں پر ختم قرآن پہ تقریب،کھانے پینے میں افراط اور مختلف قسم طور طریقے رائج ہیں،ان چیزوں کی شرعا گنجائش نہیں ہے۔

سوال(100):تراویح میں قرآن ختم ہونے پر دعا کرنا کیسا ہے؟

جواب:تراویح میں یا یونہی قرآن ختم کرنے پہ کوئی دعا سنت سے ثابت نہیں ہے۔لوگوں میں ختم قرآن کی ایک مخصوص دعا رائج ہے یہ حدیث مصطفی ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔ہاں اگر تراویح کی نماز میں ختم قرآن پہ دعا قنوت کرتے وقت تلاوت،اذکار،نماز،روزہ،دعا اور دیگر طاعات کی قبولیت کی بھی دعا کرلی جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔وتر کی دعا میں وسعت ہے۔

سوال(101):ماں کے پاس 5 تولہ سونا اور بہو کے پاس 5 تولہ سونا ہے تو کیا انہیں جمع کرکے زکوۃ دی جائے گی؟

جواب:ماں کی ملکیت کو بہو کی ملکیت کے ساتھ جمع نہیں کیا جائے گا،مال جمع کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ملکیت ایک ہی شخص کی ہو لہذا ماں اور بہو کے پانچ پانچ تولہ سونا پر زکوۃ نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(102): میں نے گھر بنانے کے لئے کچھ پیسے رکھے ہیں جو نصاب تک پہنچ گیا ہے تو کیا اس کی زکوۃ دینی ہوگی؟

جواب: پیسے کسی بھی نیت سے رکھے گئے ہوں، اگر وہ نصاب تک پہنچ رہے ہیں اور اس پر سال مکمل ہوگیا ہے تو اس کی زکوۃ دینی ہوگی۔

سوال(103): ایک بیوہ عورت کو تین لڑکیاں ہیں، اس نے اپنی بچیوں کی شادی کے لئے بیس تولہ سونا رکھا ہوا ہے کیا اسے زکوۃ دینی ہوگی اور اگر وہ زکوۃ دے تو امیروں کی طرح اس پر بھی مکمل زکوۃ ہے یا کچھ کم ہے؟

جواب: بیس تولہ سونا نصاب کو پہنچ جارہا ہے، اگر اس پہ سال مکمل ہوگیا ہے تو بیوہ عورت کو بیس تولہ سونے کی قیمت کا اندازہ لگا کر اس میں سے ڈھائی فیصد زکوۃ دینی ہوگی اور یہ ڈھائی فیصد زکوۃ دینے والے سب کے لئے برابر ہے۔ اللہ تعالی سے دعا کرتا ہوں کہ یتیم لڑکیوں کی شادی کا انتظام فرمادے اور ان بچیوں کو صالح شوہر عطا فرمائے۔ آمین

سوال(104): کسی نے زمین خرید کر یونہی چھوڑ رکھا ہے تو اس پر زکوۃ بنتی ہے؟

جواب: یونہی چھوڑی ہوئی زمین پر زکوۃ نہیں ہے، اس زمین پر زکوۃ ہے جسے بیچنے کی نیت سے رکھی گئی ہو۔

سوال(105): کیا شب قدر کی دعا ضعیف ہے؟

جواب: شب قدر کی دعا "اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی" ضعیف نہیں ہے، بہت سے محدثین نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے مشکوۃ المصابیح کی تخریج میں، صحیح الجامع میں، صحیح ابن ماجہ میں، صحیح الترغیب میں، سلسلہ صحیحہ میں اور صحیح الترمذی میں صحیح کہا ہے۔ شیخ البانی کے علاوہ اور بھی بہت سے محدثین نے اسے صحیح کہا ہے مثلا منذری، نووی، ابن دقیق العید اور ابن القیم وغیرہ۔ امام حاکم نے اسے شیخین کی شرط پر صحیح کہا ہے۔ لہذا یہ حدیث صحیح وثابت ہے اور جس علت کی وجہ سے بعض لوگوں نے اسے ضعیف کہا ہے وہ علت کمزور ہے البتہ جس حدیث میں لفظ کریم کی زیادتی ہے وہ ضعیف ہے۔

سوال(106): دعائے ماثورہ میں اپنی طرف سے کمی بیشی کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اپنی طرف سے عمومی دعا کرنے میں کسی بھی مناسب الفاظ وجملے کا استعمال کرسکتا ہے اور کسی بھی زبان میں کرسکتا ہے لیکن ماثورہ دعاؤں میں اپنی طرف سے کمی بیشی نہ کرے، ہوبہو اسی طرح دعا کرے جس طرح وارد ہے اور اسی طرح آدمی کو اپنی جانب سے کوئی دعا یا ذکر بنا کر ہمیشہ اس کا اہتمام کرنا صحیح ہے۔ ماثورہ دعاؤں کی کمی نہیں ہے، آدمی اسی پر اکتفا کرے یا اپنی طرف سے جو دعائیں کرے اسے مخصوص کرکے ہمیشہ اس کا اہتمام نہ کرے بلکہ الفاظ بدل بدل دعا کیا کرے۔

سوال(107): کیا مسجد نبوی میں وضو کرکے مسجد قبا میں نماز ادا کرنے سے عمرہ کا ثواب ملتا ہے؟

جواب: کہیں سے بھی وضو کرکے جائیں اور مسجد قبا میں دو رکعت نماز ادا کریں، عمرہ کا ثواب ملے گا۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

الصَّلاةُ فِي مسجدِ قُباءَ كعُمرةٍ(صحیح الترمذي:324)

ترجمہ: مسجد قبا میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے۔

گویا کہیں سے بھی وضو کرکے آئیں حتی کہ مسجد قبا میں وضو کریں اور وہاں نماز ادا کریں تو اس میں نماز پڑھنے کا ثواب عمرہ کے برابر ملے گا۔

سوال(108): ایک شخص کے پاس استعمال کے لئے موٹر سائیکل ہے وہ اس کی بھی زکوۃ نکالتا ہے کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: استعمال کی موٹر سائیکل پر زکوۃ نہیں ہے۔

سوال(109): سرکاری بجلی لینے میں ٹیکس اور ظلم کا سامنا ہے تو کیا اس سے بچنے کے لئے چوری کی بجلی استعمال کرسکتے ہیں؟

جواب: چرا کر بجلی استعمال کرنا قانونا اور شرعا دونوں طرح صحیح نہیں ہے۔ اگر کہیں سسٹم اور نظام میں ظلم وزیادتی ہوگی تو اس کی اصلاح کی کوشش کریں گے نہ کہ غلط راستہ اختیار کریں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(110):عمان میں باہری ملک والوں کا چندہ کرنا منع ہے پھر بھی کچھ مدارس والے یہاں آکر چندہ کرتے ہیں، کیا ان کا ایسا کرنا ٹھیک ہے اور ایسے لوگوں کو چندہ دے سکتے ہیں؟

جواب:اگر عمان میں باہری ممالک والوں کے لئے انفرادی چندہ کرنا بھی قانونا منع ہے تو پھر مدرسہ والوں کا عمان جاکر چندہ کرنا قانونی اعتبار سے صحیح نہیں ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ وہاں کی عوام خیر پر تعاون کرناچاہتی ہے مگر حکومت صرف عالمی سیاست کی مجبوری کی وجہ سے اس پر پابندی لگاتی ہے۔ایسے عالم میں بھی بچنا بہتر ہے تاکہ پکڑے جانے پر مجند قانونی مجرم نہ قرار پائے لیکن اگر کوئی آجاتا ہے اور وہ قابل اعتماد ہے تو اسے چندہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال(111):زکوۃ کا پیسہ مسجد کے امام یا مدرسہ کے عالم کو دے سکتے ہیں؟

جواب:زکوۃ کا پیسہ مسجد کے امام اور مدرسہ کے عالم کو نہیں دے سکتے،ہاں اگر ان کا شمار فقیر ومسکین میں ہوتا ہو تو پھر ان کے لئے جائز ہے۔

سوال(112):انڈیا میں کسی کے پاس کتنا نقد پیسہ ہو تو زکوۃ فرض ہو جاتی ہے؟

جواب:سونے چاندی کی قیمت گھٹتی بڑھتی رہتی ہے اس لئے اس کے تاجروں سے عین وقت پر جب زکوۃ دینی ہو 595 گرام چاندی کی قیمت معلوم کرلیں، جتنی قیمت ہوگی،اتنا نقد جب کسی کے پاس جمع ہو جائے تو نصاب کو پیسہ پہنچ جاتا ہے۔

سوال(113):پیٹ میں بچے کی طرف سے صدقۃ الفطر نکالنا کیسا ہے؟

جواب: صحیح بات یہ ہے کہ جو بچہ ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے اس کی طرف سے فطرہ دیناواجب نہیں ہے لیکن اگر کوئی اس کی طرف سے ادا کرنا چاہئے تو ادا کرسکتا ہے۔

سوال(114):جب فطرانہ روزے کی پاکی کے لئے ہے تو چھوٹے بچوں کی طرف سے فطرہ کیوں نکالا جاتا ہے؟

جواب:فطرہ نکالنے کے کئی مقاصد ہیں،ان میں سے ایک مقصد غریب ونادار لوگوں کی مدد(کھانے کا انتظام)کرنا ہے،اس لئے بچوں اوران لوگوں کی طرف سے بھی فطرہ ادا کیا جاتا ہے جنہوں نے روزہ نہیں رکھایا نہیں سکتے۔

سوال(115):میں سعودی میں ہوں،کیا میرے گھر والے میری طرف سے فطرہ ادا کر سکتے ہیں،اگر کر سکتے ہیں تو وہ سعودی کے حساب سے فطرہ دیں گے یا اپنے ملک کے حساب سے؟

جواب:جی بالکل نکال سکتے ہیں اور صدقہ الفطر ساری دنیا کے مسلمانوں کے لئے ایک ہی مقدار ہے وہ عربی ایک صاع ہے جو تقریباڈھائی کلو بنتا ہے۔اس لئے آپ کے گھر والے آپ کی طرف سے بھی اناج میں سے ڈھائی کلو نکالیں گے۔

سوال(116): خلیجی ممالک والے اپنے ملک میں فطرہ دیناچاہیں تو کیا ہفتہ دن پہلے بھیج سکتے ہیں؟

جواب:جی ہاں، بھیج سکتے ہیں،اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ آپ خلیج سے ہفتہ دن پہلے فطرہ بھیج دیں اور اپنے وکیل کو تاکید کردیں کہ عید سے ایک یا دو دن پہلے یا عید کی نماز سے پہلے پہلے مسکین کو آپ کی طرف سے فطرہ ادا کردے۔

سوال(117):اگر کوئی شرعی عذر کے تحت اعتکاف سے اٹھ جائے تو کیا اس کا کفارہ ہے مثلا عورت کو حیض آجائے یا کسی کے یہاں جنازہ ہو جائے؟

جواب:حیض آنے سے اعتکاف باطل ہو جاتا ہے،اس حال میں عورت کو مسجد سے اٹھ جانا چاہئے لیکن اس پہ کوئی کفارہ نہیں۔اسی طرح قریبی رشتہ دار کی موت پر اعتکاف چھوڑنا جائز ہے،اس پر بھی کفارہ نہیں ہے

سوال(118):معتکف کا نماز جنازہ میں شریک ہونا کیسا ہے؟

جواب:بعض علماء جواز کی طرف گئے ہیں مگر بہتر یہی ہے کہ اعتکاف کرنے والے کے لئے جنازہ میں شرکت کرنا جائز نہیں ہے جیسا کہ ابوداؤد(2473) میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ اعتکاف کرنے والا کسی مریض کی عیادت نہ کرے،نہ جنازہ میں شریک ہو۔اسے البانی صاحب نے صحیح کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(119): کیا ہندو مسجد کی صفائی کر سکتا ہے؟

جواب: صحیحین کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ مومن نجس نہیں ہوتا ہے، نجس تو اصل مشرک ہیں۔ اللہ کا فرمان ہے: إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ(التوبہ:28)

ترجمہ: اے ایمان والو! مشرک نرے ناپاک ہیں، تو اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس نہ آنے پائیں۔

ہندو قوم مشرک ہے اور شرک کی غلاظت کی وجہ سے وہ نجس وناپاک ہے اس لئے مسجد کی مستقل صفائی کے کام پر کسی مسلمان کو ہی مامور کرنا چاہئے البتہ ضرورت کے تحت کفار مسجد میں داخل ہو سکتے ہیں اس بنا پر کبھی کبھار ان سے صفائی کا کام لینا پڑ جائے تو کوئی حرج نہیں۔

سوال(120): عورت کا اپنے محرموں کے سامنے کھلے سر آنا کیسا ہے؟

جواب: عورت اپنے محرم کے سامنے جس طرح چہرہ کھول سکتی ہے اسی طرح اپنے بال بھی ظاہر کر سکتی ہے اس لئے اپنے محرموں کے سامنے کھلے سر آنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اللہ کا فرمان ہے: وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ (النور:31)

ترجمہ: اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے خسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے

اس آیت کی روشنی میں عورت اپنے محارم کے سامنے اپنے ہاتھ، پیر، سر، بال اور گردن کھلا رکھ سکتی ہے، اس لئے اپنے محارم کے سامنے کھلے سر یا کھلے بال آسکتی ہے۔

سوال(121): ایک اکیلا نماز پڑھنے والا کسی رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا بھول گیا تو وہ کیا کرے، نماز دہرائے یا سجدہ سہو کرے؟

جواب: سورہ فاتحہ نماز کا رکن ہے اگر کسی رکعت میں پڑھنا بھول جائے تو وہ رکعت شمار نہیں ہوگی لہذا اس رکعت کے بدلے منفرد ایک رکعت ادا کرے اور سجدہ سہو کرے۔

سوال(122): والدین یا خاندان کے کسی بڑے آدمی کی تصویر رکھنا جن کی موت ہوگئی ہو کیسا ہے، اگر اس میں گناہ ہے تو کیا صرف رکھنے والے کو ملے گا یا میت کو بھی؟

جواب: اسلام میں تصویر منع ہے، صرف ضرورت کے وقت علماء نے اسے رکھنے کا جواز فراہم کیا ہے اس لئے بلا ضرورت والدین یا خاندان کے کسی بڑے میت کی تصویر رکھنا جائز نہیں ہے جو تصویر رکھے گا گناہ اس کے حصہ میں جائے گا، اس گناہ میں میت شامل نہیں ہوگا الا یہ کہ میت نے اپنی تصویر رکھنے کا حکم دیا ہو۔

سوال(123): قبلہ کی طرف پیر کر کے سونا کیسا ہے؟

جواب: سوتے وقت قبلہ کی طرف پیر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ اس میں کعبہ / قبلہ کی اہانت کا کوئی پہلو نہیں شامل ہے۔ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے دن میں ہزاروں دفعہ قبلہ کی جانب پیر ہوتا ہے جب اس میں کوئی حرج نہیں تو سونے میں کیوں؟ حتی کہ نماز میں قدم کا ظاہری اور اگلا حصہ کعبہ ہی کی طرف ہوتا ہے۔ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے قبلہ کی جانب پیر پھیلانے کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: اس میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی کا پیر سونے کی حالت میں قبلہ کی جانب ہو۔ (فتاوی شیخ ابن عثیمین 2/ 976)

سوال(124): آب زمزم کھڑے ہو کر اور قبلہ کی طرف منہ کر کے پینا کیسا ہے؟

جواب: نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے زمزم کھڑے ہو کر پیا ہے اس لئے کھڑے ہو کر پی سکتے ہیں، کوئی بیٹھ کر پئے تو اس میں بھی کوئی بات نہیں۔ زمزم پینا ضرورت انسانی ہے کسی جانب بھی ہو کر پی سکتے ہیں اس میں قبلہ سمت ہونا کوئی شرعی حکم نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(125): انٹرنیٹ وائی فائی کی ایجنسی لینا کیسا ہے؟

جواب:انٹرنیت میں مفید و مضر دونوں پہلو شامل ہیں اور یہ اس کے استعمال پر منحصر ہے۔ اگر کوئی اس کا استعمال منفی پہلو سے کرے تو غلط ہے مگر مثبت پہلو سے استعمال میں قطعاکوئی حرج نہیں ہے۔ اس وقت انٹرنیٹ کا مثبت پہلو بھی بہت مستعمل ہے بلکہ اکثر حکومتی مشاغل، تجارت، آفس اور بہت سارے دنیاوی معاملات انٹرنیٹ سے جڑے ہوئے ہیں حتی کہ مدارس ومساجد، دینی مراکز، دعوتی شعبے اور فلاحی تنظیمات وغیرہ بھی مستفید ہورہی ہیں جو کہ اس کا مثبت پہلو ہے لہذا کسی کے لئے انٹرنیٹ وائی فائی ایجنسی لینے اور چلانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ایک کوشش ضرور کرے کہ جو لوگ اس کا منفی استعمال کرتے ہیں ان کے برے کام میں کسی طرح کا معاون نہ بنے۔

سوال(126):سود کا پیسہ کسی پریشان حال مسلمان کو دے سکتے ہیں؟

جواب:سود اسلام میں سراسر حرام ہے البتہ وہ سود جو بنک سے ملتا ہے اس کے استعمال میں علماء کے درمیان مختلف اقوال پائے جاتے ہیں، میری نظر میں اسے سماجی کام میں صرف کردینا زیادہ بہتر ہے، یونہی پریشان حال مسلمان کو دینا صحیح نہیں ہے، اس کی مدد ذاتی پیسے یا قرض حسنہ اور مستحق زکوۃ ہے تو مال زکوۃ اور صدقات سے کرسکتے ہیں۔ہاں کوئی مضطر ہو یعنی کسی کی جان کا خطرہ ہو تو اس وقت بنک کے سود کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سوال(127): کیاماں باپ دونوں کا انتقال ہونے پر وراثت تقسیم کی جائے یا صرف باپ کے مرنے پر؟

جواب:ماں کی میراث کا مسئلہ الگ ہے اور باپ کی میراث کا مسئلہ الگ ہے۔جب ماں کی وفات ہو تو ان کی میراث تقسیم کی جائے گی اور جب باپ کی وفات ہو تو ورثاء میں ان کی میراث تقسیم کی جائے گی۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جب باپ کی وفات ہو جائے تو ان کا ترکہ اولاد، بیوی اور دیگر وارثین میں تقسیم کیا جائے گا۔

سوال(128): محرم میں کتنے روزہ رکھ سکتے ہیں؟

محرم میں دو قسم کے روزوں کا ذکر ملتا ہے ایک عمومی روزہ جس قدر چاہیں رکھ سکتے ہیں، یہ رمضان کے بعد افضل روزے ہیں۔ دوسرا خصوصی روزہ جسے عاشوراء کہتے ہیں جس کا ثواب پچھلے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ عاشوراء کے روزہ سے متعلق افضل یہ ہے کہ نو اور دس محرم کا روزہ رکھا جائے۔ روزوں کی ان دو اقسام کے علاوہ ہر مہینہ رکھے جانے والے ایام بیض اور سوموار و جمعرات کے روزے بھی محرم میں رکھے جاسکتے ہیں۔

سوال(129)ہم اپنی تنخواہ میں سے ہر ماہ ڈھائی فیصد زکوۃ نکال دیتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

جواب:مال میں زکوۃ فرض ہونے کی دو شرطیں ہیں۔پہلی شرط یہ ہے کہ وہ نصاب تک پہنچ رہا ہو اور دوسری شرط یہ ہے کہ اس پہ ایک سال کا وقفہ گزر گیا ہو۔ آپ کا اپنی تنخواہ میں سے ماہانہ ڈھائی فیصد زکوۃ نکالنا درست نہیں ہے کیونکہ وہ مال نصاب تک نہیں پہنچا ہے اور اس پہ سال بھی نہیں گزرا ہے لہذا آپ اپنی تنخواہ سے بچی رقم جو 595 گرام چاندی کی قیمت کے برابر ہو جائے اور اس پہ سال گزر جائے تب اس میں سے ڈھائی فیصد زکوۃ نکالیں۔

سوال(130):نئے سال کی مبارک باد دینا کیسا ہے؟

جواب:صحابہ کرام نئے سال کی دعائیں ایک دوسرے کو دیا کرتے تھے لہذا ہمیں صحابہ کی اقتداء میں ایک دوسرے کو" اللھم أدخله علينا بالأمن والإيمان، والسلامة والإسلام، وجوار من الشيطان ورضوان من الرحمن۔(اے اللہ! اس مہینے یا سال کو ہمارے اوپر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور شیطان کی پناہ اور رحمن کی رضامندی کے ساتھ داخل فرما) کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال(131):غیر مسلم کی شادی میں شرکت کرنا ہے؟

جواب: غیر مسلموں کی شادی میں عام طور سے گانے بجانے، رقص و سرود، شراب و کباب اور عریانیت وفحاشیت دیکھنے کو ملتی ہے لہذا اس قسم کی شادی و تقریب میں شرکت کرنا جائز نہیں ہے۔ ہاں اگر شادی و تقریب ان عیوب سے پاک سے ہو تو انسانیت اور رواداری کے طور پر اس میں شرکت کرنا معیوب نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(132): مسجد یا عید گاہ میں اگر بتی جلانا کیسا ہے؟

جواب: خوشبو کی چیز بدن پہ، گھر میں اور مساجد میں استعمال کرنا جائز ہے، نبی ﷺ نے جس طرح بدن پہ خوشبو استعمال کرنے کا حکم دیا اور بطور خاص یوم جمعہ کو، اسی طرح مسجد کو بھی کو خوشبودار کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ (صحيح الترمذي:594)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محلوں میں مسجد بنانے، انہیں صاف رکھنے اور خوشبو سے بسانے کا حکم دیا ہے۔

اگر بتی بھی خوشبو کی ایک قسم ہے اسے مسجد میں جلانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ مسلمانوں کو حرج اس لئے محسوس ہوتا ہے کہ اسے غیر مسلم کثرت سے اپنی دیوی دیوتاؤں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ غیر مسلم پوجا میں پھول، پلیٹ، دھاگہ وغیرہ بھی کثرت سے استعمال کرتے ہیں بلکہ پانی کے بغیر ان کی پوجا نہیں ہوگی تو اس وجہ سے ہم پانی کا استعمال چھوڑ دیں گے؟ نہیں، جو چیز اصلا حلال ہے اسے غیر مسلم کثرت سے استعمال کرنے لگے تو وہ حرام نہیں ہوجائے گی، حلال ہی رہے گی۔

سوال(133): ایک لڑکی نے اپنی ماں سے قرض لی تھی اب اس کی ماں وفات پاگئی ہیں تو وہ قرض کی رقم کیسے ادا کرے؟

جواب: بیٹی کو چاہئے کہ رقم اگر ہدیہ نہیں بلکہ قرض کے طور پر تھی تو جلد سے جلد لوٹا دے، قرض میں تاخیر جائز نہیں اور چونکہ ماں بیٹی کا معاملہ ہے یہاں واپسی میں تاخیر ماں کے لئے ممکن کوئی تامل نہ ہو لیکن معاملہ حقوق العباد کا ہے اور ماں وفات پاچکی ہے، اب اس کی صورت یہ ہے کہ وہ رقم وارثین میں تقسیم کردی جائے اور بیٹی اللہ سے معافی طلب کرلے۔

سوال(134): نماز جنازہ میں ثنا پڑھنے کا حکم؟

جواب: صراحت کے ساتھ کسی حدیث میں نماز جنازہ میں ثنا پڑھنے کا ذکر نہیں ملتا ہے لیکن عام نمازوں پر قیاس کرتے ہوئے نماز جنازہ میں بھی ثنا پڑھ سکتے ہیں۔

سوال(135): لڑکی کا اجنبی مرد کو دل سے پسند کرنا جن سے واٹس ایپ کے ذریعہ دینی معلومات حاصل کرتی ہے؟

جواب: ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان سے محبت کرنا عین اسلام ہے مگر یہ محبت عشق وعاشقی اور شہوت وفحاشی سے پاک ہوتی ہے۔ ایک مسلمان کی ایک دوسرے مسلمان سے محبت اللہ کی رضا کے لئے ہو یہ ممدوح اور قیامت میں عرش الہی کا سایہ نصیب ہونے کا سبب ہے۔ یہاں ایک سنگین مسئلہ سوشل میڈیا پہ اجنبی لڑکا اور لڑکا کا چیٹ کرنا، ناجائز تعلقات قائم کرنا اور فحاشی کا ارتکاب کرنا ہے۔ یہ حرام اور اللہ کی طرف سے سخت تباہی کا باعث ہے۔ ہاں اجنبی لڑکیاں اسلامی حدود وقیود میں رہ کر علماء کرام سے دین سیکھ سکتی ہیں اور ان سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرنا کوئی غلط بات نہیں ہے مگر اس کا اظہار نہ کرے اور ہمیشہ یہ یاد رہے کہ خلوت میں شیطان ہوتا ہے، نیٹ پہ کسی سے چیٹ کرتے ہوئے اللہ کا خوف ہمیشہ دل میں رکھے، کیا پوچھنا ہے اور کیا نہیں؟ کیا کہنا ہے اور کیا نہیں؟ شریعت کی روشنی میں دیکھے؟ اور عام یا انجان لڑکوں سے کوئی بات ہی نہ کرے کیونکہ اس سے بات کرنا فضول ہے اور یہ بعد میں گناہ کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

سوال(136): کرسی پہ بیٹھ کر نماز ادا کرنے والا ٹیبل پہ سجدہ کرسکتا ہے یا زمین پر سجدہ ضروری ہے جیساکہ حدیث میں سات اعضاء زمین پہ رکھنے کا ذکر ہے؟

جواب: کرسی پہ نماز وہی ادا کرسکتا ہے جسے ٹھیک طریقہ سے زمین پر نماز ادا کرنے میں دشواری ہو اور ایسا مریض یا کمزور آدمی جو کرسی پہ بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہوئے زمین پر سجدہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا وہ کرسی پر ہی جس قدر ہو سجدہ کے لئے جھک جائے۔ ٹیبل پہ بھی سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگر جھکنے سے گرنے کا ڈر ہو ورنہ ٹیبل کی ضرورت نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(137):روزانہ کنگھی کرنے کی ممانعت ہے کیا؟

جواب:ہاں روزانہ کنگھی کرنے کی ممانعت ہے۔ایک صحابی بیان کرتے ہیں:نَهَى رسولُ اللهِ أن يمتَشِطَ أحدُنا كلَّ يومٍ(صحيح النسائي:238)

ترجمہ:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ ہم میں سے کوئی روزانہ کنگھی کیا کرے۔

اس لئے ایک دن، دودن ناغہ کرکے بال میں کنگھی کرے،ہاں اگر ضرورت پڑے تو روزانہ بھی کنگھی کرسکتے ہیں مثلا کوئی روزانہ غسل کرے تو بال سنوارنے کے لئے کنگھی کرسکتا ہے۔نبی ﷺ کا حکم ہے:من كان لَهُ شعرٌ فليُكرِمْهُ(صحيح أبي داود:4163)

ترجمہ: جس نے بال رکھے ہوئے ہیں وہ اس کی تکریم کرے۔

ممانعت کی اصل وجہ یہ ہے کہ بالوں پہ خواہ مخواہ وقت ضائع نہ کرے یابلاضرورت اسی میں نہ لگا رہے۔

سوال(138): مجلس کے اختتام پہ سورہ صافات کی آخری آیات پڑھنا کیسا ہے جیساکہ بعض لوگوں کا عمل ہے؟

جواب: مجلس کے اختتام پر"سبحانک اللھم وبحمدک أشھد أن لاإلہ إلا أنت أستغفرک وأتوب إلیک "کہنا چاہئے کیونکہ یہ حدیث سے ثابت ہے۔

سیدنا ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:كان رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ يقولُ بأَخَرَةٍ إذا أرادَ أن يقومَ من المجلسِ سبحانَكَ اللَّهمَّ وبحمدِكَ، أشهدُ أن لا إلهَ إلَّا أنتَ، أستغفرُكَ وأتوبُ إليكَ(صحيح أبي داود:4859)

ترجمہ:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آخری ایام میں جب کسی مجلس سے اٹھتے تو یہ کلمات کہتے تھے« سبحانک اللھم وبحمدک أشھد أن لا إلہ إلا أنت أستغفرک وأتوب إلیک »۔

سوال میں مذکور سورہ صافات کی آخری آیات پڑھنے کا ذکر ضعیف حدیث میں ہے۔

من سرَّهُ أن يكتالَ من المِكيالِ الأوْفَى من الأجرِ يومَ القيامةِ، فليَقُلْ آخرَ مجلسِه حينَ يُريدُ أن يقومَ:{ سبحانَ ربِّكَ ربِّ العزَّةِ عمَّا يصفونَ، وسلامٌ على المرسلينَ، والحمدُ للهِ ربِّ العالمينَ}(السلسلة الضعيفة:6530)

ترجمہ: جسے پسند آئے اور وہ قیامت کے دن اجر وثواب سے لبریز پیمانے سے تولنا چاہے تو وہ مجلس سے اٹھتے وقت آخر میں کہے:

{سبحانَ ربِّكَ ربِّ العزَّةِ عمَّا يصفونَ، وسلامٌ على المرسلينَ، والحمدُ للهِ ربِّ العالمينَ}

مرسل ہونے کی وجہ سے یہ روایت ضعیف ہے، شیخ البانی نے اسے سلسلہ ضعیفہ میں شمار کیا ہے۔یہاں یہ بات بھی دھیان میں رہے کہ نماز کے بعد بھی یہ آیات کئی احادیث میں پڑھنے کا ذکر ملتا ہے مگر کوئی حدیث ضعف سے خالی نہیں ہے۔

سوال(139): آپ ﷺ کی کتنی اولاد تھیں،اور ان کا تذکرہ کن کن کتابوں میں موجود ہے؟

جواب:نبی ﷺ کی نرینہ اولاد میں قاسم،عبداللہ اور ابراہیم ہیں اور بیٹی زینب،رقیہ،ام کلثوم اور فاطمہ ہیں۔ان کا تذکرہ ان تمام کتابوں میں موجود ہے جو تاریخ اسلام یاسیرت نبوی ﷺ پر لکھی گئی ہیں۔

سوال(140):نبی نے جنات کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے تہدید نامہ لکھوایا جسے تہدیدی نامہ مبارک کہتے ہیں؟

جواب:ابودجانہ رضی اللہ عنہ کے نام سے جنات کے شر محفوظ رہنے کے لئے ایک رسالہ ملتا ہے جسے بیہقی وغیرہ نے روایت کی ہے،اس میں اس قسم کے الفاظ ہیں۔بسمِ اللهِ الرَّحمنِ الرَّحيمِ. هذا كتابٌ من محمَّدٍ رسولِ ربِّ العالمينَ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ، إلى من طرقَ الدَّارَ من العمَّارِ والزُّوَّارِ والصَّالحينَ، إلَّا طارقًا يطرقُ بخيرٍ يا رحمنُ. أمَّا بعدُ:الی آخرہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

امام بیہقی نے اس روایت کو ذکر کرکے موضوع یعنی من گھڑت ہونے کا حکم لگایا ہے۔(دلائل النبوۃ:119/7)اسی طرح ابن الجوزی نے کہا کہ بلاشک یہ موضوع ہے۔(موضوعات ابن الجوزی:427/3)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حافظ سیوطی نے بھی اس روایت کو ذکر کیا ہے اور موضوع ہونے کا حکم لگایا ہے۔(اللآلی المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ:2/348)

لہذا اس تہدیدی نامہ مبارک کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کرنا یا اس پر عمل کرنا یا اسے لوگوں میں پھیلانا جائز نہیں ہے۔

سوال(141): کیا نو اور دس محرم کو میاں بیوی ہمبستری نہیں کرسکتے؟

جواب: نو اور دس محرم کو بلاشبہ اپنی بیوی سے جماع کرسکتے ہیں، اس کی ممانعت کی کوئی دلیل نہیں ہے جو منع کی بات کرے وہ قرآن وحدیث سے دلیل بیان کرے ورنہ اللہ کا خوف کھائے۔

سوال(142): جس لڑکی کا نکاح ہوا مگر رخصتی نہیں ہوئی اس کا شوہر مر جائے تو اس کی عدت کیا ہے؟

جواب: بیوہ کی عدت چار مہینے دس دن ہیں خواہ اس کی رخصتی ہوئی ہو یا نہیں ہو۔ اللہ کا فرمان ہے:

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا(البقرۃ:234)

ترجمہ: اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن عدت میں رکھیں۔

سوال(143): حجامہ کن کن بیماریوں میں کیا جاتا ہے کیا شوگر کی بیماری میں کیا جاسکتا ہے؟

جواب: حجامہ میں بہت ساری بیماریوں کا علاج ہے، نبی ﷺ کے اس فرمان سے یہی معلوم ہوتا ہے:

إن أمثلَ ما تداويتم به الحجامةُ(صحیح البخاري:5696)

ترجمہ: بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ پچھنا لگوانا ہے۔

آپ ﷺ نے بہترین علاج کہہ کے کسی بیماری کو خاص نہیں کیا ہے اس سے یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ یہ عام طور سے تمام بیماریوں میں مفید ہے لہذا شوگر کے مرض میں بھی پچھنا لگایا جاسکتا ہے جیسا کہ ماہرین حجامہ اس کے فوائد میں شوگر کا علاج بھی بتلاتے ہیں۔

سوال(144): میں نے سنا ہے کہ عاشوراء کا روزہ نو اور دس کو رکھنا چاہئے مگر جس نے صرف دس کا روزہ رکھا کیا اسے عاشوراء کا ثواب ملے گا؟

جواب: نبی ﷺ نے دس محرم الحرام کا روزہ رکھا اور نو کو رکھنے کا ارادہ کیا اس لئے بہتر نو اور دس دو دن کا روزہ رکھنا ہے مگر جو نو کا نہیں رکھ سکا صرف دس کا رکھا امید ہے کہ اللہ تعالی عاشوراء کا اجر دے گا۔

سوال(145): کیا ایک بیوی رکھنے والا گنہگار ہے؟

جواب: ایک بیوی رکھنے والا قطعی گنہگار نہیں ہے بلکہ جو دو یا دو سے زائد بیویوں کے درمیان عدل نہ کرسکے ان کے لئے ایک ہی بیوی بہتر ہے۔ اللہ کا فرمان ہے: فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً(النساء:3)

ترجمہ: اگر تمہیں برابری نہ کرسکنے کا خوف ہو تو ایک ہی کافی ہے۔

اصل میں سوشل میڈیا پہ شیخ عبداللہ بن عبدالرحمن جبرین رحمہ اللہ کا ایک فتوی گردش میں ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ایک بیوی رکھنا گناہ ہے (مفتی عبداللہ سعودی عرب)۔

اس فتوی کی وجہ سے عوام میں غلط فہمی پھیل رہی ہے۔ یہ فتوی بھی اس طرح سے نہیں ہے بلکہ پس منظر سے کاٹ کر بیان کیا گیا ہے۔ اس فتوی میں سائل نے شیخ سے سوال کیا ہے کہ دولت شیشان میں مردوں کی بڑی تعداد جہاد میں ختم ہوگئی اور عورتوں کی کثرت ہوگئی ہے اور وہاں کے لوگوں میں تعدد ازواج یا بیوہ سے شادی معیوب مانی جاتی ہے، اس کا کیا حکم ہے؟۔ اس پہ شیخ عبداللہ نے کہا کہ اللہ نے ایک سے زائد شادی کو مباح قرار دیا ہے اور صحابہ نے بھی اس سنت پہ عمل کرتے ہوئے چار تک شادی کی ہے۔ اس بات پہ شیخ نے شریعت سے دلیل بھی پیش کی، پھر آگے بیوہ اور مطلقہ کی کثرت، اور بلاشادی زندگی پہ برے اثرات کا ذکر کرکے آخر میں لکھا ہے جس سے غلط فہمی پیدا ہوئی ہے وہ جملہ آپ کے سامنے ہے۔ "فمن کان قادرا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علی التعدد ولم یفعل ذلک مع مشاھدتہ وعلمہ بکثرۃ الأرامل وتعرضھن لمن یھتک أعراضھن من الکفار قاتلھم اللہ، فنری أنہ آثم "(موقع ابن جبرین ڈاٹ کام، فتوی رقم:5080)

ترجمہ:(ایسے حالات میں) جسے زیادہ شادی کی طاقت ہے مگر زائد شادی نہیں کیا، ساتھ ہی وہ ان حالات کا مشاہدہ بھی کرتا ہے اور بیوہ کی کثرت اس کے علم میں بھی ہے اور کفار کی طرف سے ان کی ھتک عزت سے بھی باخبر ہے، اللہ کفار کو غارت کرے، تو ہم سمجھتے ہیں کہ وہ گنہگار ہے۔

پورے پس منظر سے بات واضح ہو جاتی ہے۔

سوال(146):فرض نمازوں کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو قینچی کی شکل میں بنانے کا کیا حکم ہے؟

جواب:شاید سائل کا مقصود دعا کے لئے اس طرح ہاتھ اٹھانے سے متعلق ہو، اولا آدمی کو فرض نماز کے فوراًبعد دعا کے لئے ہاتھ نہیں اٹھانا چاہئے بلکہ نماز بعد کے جو اذکار ہیں انہیں پڑھ کر چاہے تو انفرادی طور پر ہاتھ اٹھا کر دعا کر سکتا ہے۔ دعا کرنے میں دونوں ہاتھوں کو کشادہ کرکے چہرہ تک آسمان کی طرف اٹھانا چاہئے۔

سوال(147):اللہ عرش پہ ہے اور رات کے تہائی حصہ میں آسمان دنیا پہ نزول کرتا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ دنیا میں کہیں نہ کہیں ہر وقت رات رہتی ہوگی تو پھر اللہ عرش پہ کیسے ہوا؟

جواب:ایمان والوں کو اللہ اور اس کے رسول کے کلام پر ایمان لانا چاہئے اور اس قسم کے شکوک وشبہات سے بچنا چاہئے، اگر ایسے شبہات گھڑے جائیں تو بہت ساری باتوں پہ اس قسم کے شبہات پیدا ہوسکتے ہیں مثلا دنیا میں بے شمار موت ہوتی ہے، ملک الموت ایک ہے جو سب کے پاس جاکر روح قبض کرتا ہے یہ کیسے ممکن ہے؟ موت کے بعد پھر فرشتے روح لے کر جاتے ہیں تو فرشتے کہاں کہاں موجود ہوتے ہیں؟ اس قسم کے سوالات اٹھانا ایمان والوں کا کام نہیں ہے۔ ہمارا ایمان ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرح ہونا چاہئے جب کفار مکہ نے پوچھا کہ تمہارا ساتھی کہتا ہے کہ میں آسمان پر گیا تھا کیا یہ صحیح ہے؟ تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عقل سے سوال پہ غور نہیں کیا بلکہ کہا کہ اگر یہ بات محمد ﷺ کی ہے تو سچ ہے۔ اسی طرح یہاں آسمان دنیا پہ اللہ کے نزول پہ ایمان لانا چاہئے۔ نزول کی کیفیت کیا ہے ہمیں نہیں معلوم, جس طرح ملک الموت کا ایک وقت میں ہزاروں لوگوں کی روح قبض کرنے کی کیفیت ہمیں نہیں معلوم۔ اللہ تعالی کے نزول کی کوئی مثال نہیں، اس کے نزول کو مخلوق کے مشابہ قرار دینا صفات باری پر ایمان لانے کے منافی ہے۔ اللہ کا فرمان ہے: لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ(الشوری:11)

ترجمہ:اس جیسی کوئی چیز نہیں، وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

اور اللہ تعالی کا فرمان ہے:

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ(النحل:74)

ترجمہ:پس اللہ کے لئے مثالیں مت بناؤ، اللہ تعالی خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

سوال(148): اپنے رشتہ داروں کو زکوۃ دینے پہ پوچھتے ہیں کہ کیا یہ زکوۃ کی رقم ہے، وہ محتاج بھی ہیں مگر جب زکوۃ کی رقم معلوم ہوجائے تو نہیں لیتے ایسے میں کیا کرنا چاہئے؟

جواب:ویسے زکوۃ بغیر بتلائے بھی مستحق کو دے سکتے ہیں مگر دینے والے سے مال کی حقیقت کوئی دریافت کرے تو اسے بتلانا چاہئے کہ یہ زکوۃ کی رقم ہے، اسکے بعد یا وہ قبول کرے یا رد کرے۔

سوال(149):غیر صحابہ کے لئے رضی اللہ عنہ کا استعمال کیسا ہے؟

جواب:رضی اللہ عنہ کا استعمال علماء نے غیر صحابہ کے لئے بھی جائز کہا ہے مگر دو امر کا خیال ضروری ہے کہ یہ لفظ ایسے اولیاء، صالحین، ائمہ، متقین اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے نیک بندوں کے لئے استعمال کرنا چاہئے جو دیانت و مرتبہ میں لوگوں میں معروف ہو اور دوسری بات یہ کہ اندھی تقلید میں کسی خاص مسلکی امام یا شخص کے لئے استعمال نہ کیا جائے جنہیں دوسرے لوگوں پر برتری دکھا کر لوگوں کو تقلید کی دعوت دی جائے۔ اس دوسرے امر کی وجہ سے میری نظر میں رضی اللہ عنہ کا محتاط استعمال یہ ہے کہ اس صرف صحابہ کے لئے لکھا جائے تاکہ لوگوں میں مسلکی اختلاف کی وجہ سے جو فرقہ پرستی کا ماحول بنا ہے وہ کم ہو۔

سوال(150): کیا رمضان کے چھوٹے ہوئے روزے سوموار اور جمعرات یا ایام بیض میں رکھے جاسکتے ہیں؟

جواب: رمضان کے چھوٹے ہوئے روزے سوموار، جمعرات اور ایام بیض کو رکھ سکتے ہیں اور ان شاء اللہ اس سے دہرا اجر کی امید ہے۔ ایک نفلی اور دوسرا قضا

سوال(151): "اللھم خرلی واخترلی" دعا کیسی ہے؟

جواب: یہ دعا ترمذی میں وارد ہے، ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: أنَّ النَّبيَّ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ كانَ إذا أرادَ أمرًا قالَ اللَّهُمَّ خِرْ لي واختَرْ لي (سنن الترمذي)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ جب کسی کام کا ارادہ کرتے تو یہ دعا فرماتے: اللَّهُمَّ خِرْ لي وَاخْتَرْ لي۔

اس حدیث کو شیخ البانی نے ضعیف کہا ہے۔ (ضعيف الترمذي:3516)

سوال(152): ہمارے یہاں آج کل یہ تجارت ہے کہ ایک آدمی دوسرے سے 1200 روپئے کنٹل چاول بیچتا ہے پھر اس سے وہ شخص چار ماہ بعد 1500 روپیے کنٹل کا سودا طے کرتا ہے کیا ایسا صحیح ہے؟

جواب: چار ماہ بعد کا سودا ابھی طے کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ مارکیٹ میں اشیاء کی قیمت گھٹتی اور بڑھتی رہتی ہے، کسی کو معلوم نہیں کہ چار ماہ بعد اشیاء کی کیا قیمت ہوگی اس لئے ابھی سے طے کرکے خرید و فروخت کرنا یا خریدنے کے لئے بیع متعین کرلینا جائز نہیں ہے۔

سوال(153): ایک غیر مسلم عورت ہے جو معذور ہے، اسکے والدین دن میں بھیک مانگنے چلے جاتے ہیں کیا کوئی مسلمان مرد اس معذور عورت کی خدمت کرسکتا ہے؟

جواب: اسلام کافروں سے بھی رواداری اور حسن سلوک کا حکم دیتا ہے، اس لئے کسی مسلمان مرد کا غیر مسلم معذور خاتون کی خدمت کرنا اخلاق کریمہ ہے، خدمت کے لئے شرعی پاس ولحاظ ضروری ہے۔

سوال(154): میرے یہاں کرناٹک کے قریب محرم کے موقع سے دس روزہ میلہ لگتا ہے اس میں بچوں کے کھلونے اور جھولے وغیرہ ہوتے ہیں کیا ہم اپنے بچوں وہاں لے جاسکتے ہیں؟

جواب: اسلام میں تعزیہ منانا جائز نہیں ہے جو لوگ تعزیہ مناتے ہیں وہ سراسر اسلام کے خلاف کرتے ہیں۔ اس کی مناسبت سے میلہ لگانا بھی تعزیہ کی طرح ناجائز ہے اور اس میلہ میں شرکت کرنا گناہ کے کام پر تعاون ہے اس لئے کسی موحد کو اس قسم کے میلہ میں شریک نہیں ہونا چاہئے۔

سوال(155): میت کی قبر میں قرآن پڑھنے والی یہ حدیث کیسی ہے؟ "إذا ماتَ أحدُكم فلا تَحبِسوهُ، وأسرِعوا بِهِ إلى قبرِهِ، وليُقرَأْ عندَ رأسِهِ بفاتحةِ الكتابِ، وعندَ رِجلَيهِ بخاتمةِ البقرةِ في قبرِه"۔

جواب: بیہقی میں یہ روایت ہے کہ: إذا ماتَ أحدُكم فلا تَحبِسوهُ، وأسرِعوا بِهِ إلى قبرِهِ، وليُقرَأْ عندَ رأسِهِ بفاتحةِ الكتابِ، وعندَ رِجلَيهِ بخاتمةِ البقرةِ في قبرِه (بيهقي)

ترجمہ: جب تم میں سے کسی کی موت ہو جائے تو اسے مت روکو، جلدی سے قبر لے جاؤ، اور اس کے سر کے پاس سورہ فاتحہ اور پیر کے پاس سورہ بقرہ کی آخری آیات قبر میں پڑھنی چاہئے۔

اس حدیث کو شیخ البانی رحمہ اللہ نے بہت ہی ضعیف کہا ہے۔ (السلسلة الضعيفة:4140)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سوال(156): مذی پاک ہے یاناپاک اور کپڑے میں لگ پہ اس کا کیا حکم ہے ؟

جواب: مذی ناپاک اور ناقض وضو ہے، جس جگہ لگ جائے اسے دھونا ضروری ہے۔

سوال(157): غیر شرعی دعوت پہ جانے کا حکم مثلاً گود بھرائی کی رسم، لڑکی کی رخصتی کے لئے بارات کا فنکشن وغیرہ

جواب: جو دعوت غیر شرعی ہو اس میں شریک ہونا غیر شرعی کام پر تعاون ہے اور اللہ نے گناہ کے کام پر تعاون کرنے سے منع کیا ہے لہذا اس میں شریک نہیں ہونا چاہئے۔

سوال(158): تبلیغی، بریلوی یا جماعت اسلامی کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے ؟

جواب: ایک قاعدہ سمجھ لیں کہ ایسا کلمہ گو امام جس کے یہاں اسلام سے خارج کرنے والی کوئی بات نہیں ہے۔ وہ نہ تو بدعت مکفرہ یعنی ایسی بدعت جو اسلام سے نکال دے کا ارتکاب کرتا ہے مثلاً حلال کو حرام اور حرام کو حلال قرار دینا اور نہ ہی شرک اکبر میں ملوث ہے مثلاً غیر اللہ سے فریاد کرنا تو اس کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں خواہ وہ تبلیغی ہو، یا بریلوی ہو یا جماعت اسلامی۔

سوال(159): حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو عبداللہ تھی۔

سوال(160): کیا نومولود کے بال کے برابر صدقہ کا پیسہ مسجد میں دے سکتے ہیں ؟

جواب: نومولود کی طرف سے سر منڈا کر اس کے بال کے برابر صدقہ کرنا مسنون ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

عقَّ رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ عنِ الحسَنِ بشاةٍ وقالَ يا فاطمةُ احلقي رأسَهُ وتصدَّقي بزنةِ شعرِهِ فضَّةً قالَ فوزنتُهُ فكانَ وزنُهُ درهمًا أو بعضَ درهمٍ (صحيح الترمذي:1519)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے حسن کی طرف سے ایک بکری عقیقہ کیا، اور فرمایا: 'فاطمہ! اس کا سر مونڈ دو اور اس کے بال کے برابر چاندی صدقہ کرو'، فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اس کے بال کو تولا تو اس کا وزن ایک درہم کے برابر یا اس سے کچھ کم ہوا۔

صدقہ کا پیسہ مسجد میں لگا سکتے ہیں اس وجہ سے نومولود کے بال کے برابر صدقہ مسجد میں لگانے میں حرج نہیں ہے۔

سوال(161): کیا شیئر مارکیٹ میں حصہ لے سکتے ہیں ؟

جواب: شیئر مارکیٹ اگر سود، دھوکہ اور حرام چیزوں کی تجارت سے پاک ہو تو اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔

سوال(162): وضو کرتے وقت کہنیو کو دھونا ہے تو نیچے سے اوپر کی طرف پانی لے جانا ہے یا اوپر سے نیچے کی طرف ؟

جواب: اس میں کوئی حرج نہیں کہ پانی اوپر سے نیچے لے جایا جائے یا نیچے سے اوپر، اصل یہ ہے کہ ہاتھ مکمل طور پر بھیگ جانا چاہئے۔

سوال(163) بعض جگہوں پر مثلاً سعودی عرب میں گاڑی کا انشورنس کروانا ضروری ہے کیا ہم اس کام پہ گنہگار ہوں گے ؟

جواب: اکثر علماء کی رائے ہے کہ تجارتی انشورنس کی تمام اقسام حرام ہیں کیونکہ اس میں دھوکہ کے ساتھ ساتھ سودی پہلو بھی شامل ہے لہذا گاڑی کا انشورنس کروانا بھی جائز نہیں ہے البتہ جبری انشورنس کرنے سے آدمی معذور ہے، وہ گناہگار نہیں ہوگا۔

سوال(164): کیا سونے کے بعد اٹھنے پہ حمام جانا ضروری ہے کیونکہ ہو سکتا ہے ہوا خارج ہو گئی ہو ؟

جواب: ہوا خارج ہونے سے استنجا کی ضرورت نہیں ہے بلکہ نماز کے لئے صرف وضو کی ضرورت ہے کیونکہ ہوا خارج ہونا ناقض وضو ہے، اس لئے نماز کے وقت وضو کرنا کافی ہے، پاخانہ کی جگہ دھونے کی ضرورت نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(165)فرض نماز کے بعد مصلی انگلیوں میں انگلی ڈال کر بیٹھ جاتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:اسے تشبیک کہتے ہیں، یہ حالت نماز میں منع ہے مگر نماز کے بعد اگر کرے تو حرج نہیں ہے جیسا کہ بخاری و مسلم کی ایک روایت میں نماز کے بعد نبی ﷺ سے تشبیک کرنے کی دلیل ملتی ہے۔

سوال(166):ایک دولاکھ روپئے مکان مالک کو دے کر بغیر کرایہ مکان میں رہنا کیسا ہے؟

جواب:اگر یہ ایک دولاکھ بطور قرض دیا ہے تو مکان سے فائدہ اٹھانا ہوا جو کہ سود میں داخل ہے اور یہ ایک دولاکھ مکان میں رہنے کے طور پر دیا ہے تو یہ کرایہ ہی کی شکل ہے اس صورت میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال(167):عاشوراء کے روزہ سے گناہ کبیرہ معاف ہوتے ہیں یا گناہ صغیرہ؟

جواب:عاشوراء کا روزہ صرف گناہ صغیرہ کا کفارہ ہے اور گناہ کبیرہ کے لئے سچی توبہ کرنا ضروری ہے تبھی معاف ہوگا۔جن لوگوں نے کہا کہ ایک سال کے پورے گناہ خواہ صغیرہ ہوں یا کبیرہ سب معاف ہو جاتے ہیں وہ غلط کہتے ہیں۔

سوال(168):ہمارے یہاں لوگ اینٹ کی خرید اس طرح کرتے ہیں کہ آج جو قیمت ہے اس کے حساب سے جتنی اینٹ چاہئے ادا کر دیتے ہیں اور پھر پانچ سال یا دس سال جب چاہے اتنی اینٹ بھٹے والے سے لے لے، کیا یہ صورت جائز ہے؟

جواب: مستقبل میں کیا ہونے والا ہے کوئی نہیں جانتا، ایک لمحہ کی کسی کو خبر نہیں ہے اس لئے اس قسم کی تجارت سے ایمان والوں کو دور رہنا چاہئے۔ اسلام میں بیع کا طریقہ یہ ہے کہ جو چیز لینی ہو اس کی قیمت طے کر کے وہ چیز اپنے قبضہ میں کر لی جائے مگر یہاں اینٹ کا تعین اور اس پہ قبضہ مفقود ہے نیز کب اینٹ لینی ہے وہ میعاد بھی متعین نہیں ہے۔مان لیں چند سال بعد فیکٹری مالک دوسری قسم کی اینٹ تیار کرنے لگے یا کاروبار میں گھاٹہ یا اس کی موت ہو جانے سے فیکٹری بند ہو جائے تو پھر کیا ہوگا؟ اسلام اس قسم کے مشکوک و پر خطر تجارت سے پاک ہے۔

سوال(169):ایک ایسا شخص جس نے بغیر کسی عذر کے رمضان المبارک کے پانچ روزے چھوڑ دیئے اور کچھ ہی دنوں بعد اس کا انتقال ہو گیا تو کیا اسکے چھوڑے ہوئے روزے ایصال ثواب کیلئے رکھے جائیں گے؟

جواب:جس نے سستی یا غفلت میں جان بوجھ کر بغیر کسی عذر کے پانچ روزہ چھوڑا اس حال میں کہ وہ روزہ کی فرضیت کا منکر نہیں ہے تو علماء کے صحیح قول کی روشنی میں اس کے ذمہ ان پانچ روزوں کی قضا لازم ہے، ساتھ ہی بغیر عذر کے روزہ ترک کرنے سے گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوا ہے اس وجہ سے سچی توبہ کرنا بھی ضروری ہے۔ اس مسئلہ کو سامنے رکھتے ہوئے میت کے چھوٹے ہوئے پانچ روزے رکھے جائیں گے۔ اور یہ روزہ میت کا ولی یعنی سرپرست و ذمہ دار یا اس کی اولاد میں سے کوئی ایک یا سبھی اولاد مل کر رکھیں گے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

من مات وعليه صيامٌ صام عنه وليُّه.(صحيح البخاري:1952، صحيح مسلم:1147)

ترجمہ:جو شخص اس حالت میں فوت ہو کہ اس کے ذمہ روزے تھے تو اس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھے گا۔

کچھ علماء نے کہا ہے کہ عمدا روزہ چھوڑنے کی قضا نہیں مگر معاملہ میت کا ہے رکھنا بہتر معلوم ہوتا ہے تاکہ اللہ کے فضل سے اسے کچھ فائدہ ہو جائے اور کچھ لوگ میت کی طرف سے صرف نذر کے روزے رکھنا جائز قرار دیتے ہیں رمضان کے چھوٹے روزے نہیں۔ان کا کہنا ہے کہ رمضان کے چھوٹے ہر روزہ کے بدلے مسکین کو نصف صاع اناج صدقہ کرے مگر احادیث کے عموم سے رمضان کے روزوں کی قضا ہی بہتر ہے گو کہ صدقہ دینے سے بھی کفایت کر جائے گا۔

سوال(170):ایک ایسا شخص جس کے پانچ فرض روزے بیماری کی وجہ سے یا سفر کی وجہ سے چھوٹ گئے اور پھر اس کا انتقال ہو گیا تو کیا اسکی طرف سے وہ پانچ روزے ایصال ثواب کیلئے رکھے جائیں گے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: ایسامیت جس نے بیماری یا سفر کی وجہ سے پانچ روزے چھوڑ دئے اور اسی بیماری میں وفات ہوگئی یعنی قضا کی مہلت نہیں ملی تو نہ میت کے ذمہ کچھ ہے اور نہ ہی اس کے وارثین کے ذمہ۔ یہ اللہ کا فضل ہے اور اس کا فضل بہت وسیع ہے۔ لیکن وہ میت جس سے رمضان کے کچھ روزے چھوٹ گئے اور انہیں قضا کی مہلت ملی مگر کسی عذر سے قضا نہ کرسکا تو پھر ان روزوں کی قضا وارثین کے ذمہ ہے۔ اللہ کا فرمان ہے:

فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ (البقرۃ:184)

ترجمہ: اور جو کوئی مریض ہو یا پھر مسافر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے۔

اور نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے:

من مات وعليه صيامٌ, صام عنه وليُّه. (صحيح البخاري:1952، صحيح مسلم:1147)

ترجمہ: جو شخص اس حالت میں فوت ہو کہ اس کے ذمہ روزے تھے تو اس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھے گا۔

مسند احمد کی روایت میں صاف لفظ رمضان کے روزوں کی قضا کا ذکر ہے۔

أتتهُ امرأةٌ فقالت: إنَّ أمي ماتت وعليها صومُ شهرِ رمضانَ أفأقضيهِ عنها قال: أرأيتَكِ لو كان عليها دَيْنٌ كنتِ تقضيهِ قالت: نعم قال: فدَيْنُ اللهِ عزَّ وجلَّ أحقُّ أن يُقضَى (مسند أحمد)

ترجمہ: ایک عورت نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی، میری امی فوت ہوگئی ہیں، ان پر رمضان کے ایک مہینے کے روزے ہیں، کیا میں ان کی طرف سے قضا کروں؟ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر اس پر قرض ہوتا تو تم ادا کرتی؟ تو انہوں نے کہا۔ ہاں۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا قرض ادائیگی کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

بعض محدثین نے رمضان کا لفظ نقل کرنے والوں کی خطا قرار دیا ہے مگر علامہ احمد شاکر نے مسند احمد کی تحقیق میں اس لفظ کو ثابت مانا ہے اور اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔ دیکھیں: (المسند، تحقیق احمد شاکر: 5/141)

یہ حدیث صحیح مسلم میں بھی وارد میں ہے مگر رمضان کا لفظ نہیں ہے اس سے ظاہرا معلوم ہوتا ہے کہ دو الگ الگ واقعہ ہوگا ایک مرتبہ عورت نے سوال ہو اور دوسری مرتبہ مرد نے سوال کیا ہو۔ نیز اس روایت اور دیگر روایت کے عموم کو سامنے رکھتے ہوئے کہا جائے گا کہ میت کے چھوٹے روزوں کی قضا ہے۔

سوال (171): ایک ایسا شخص جس کے اوپر حج فرض ہو چکا تھا مگر اس کے باوجود اس نے حج کی ادائیگی نہیں کی اور اس دنیا سے چلا گیا تو کیا اسکی طرف سے ایصال ثواب کیلئے حج کیا جائے گا اور اگر ہاں تو یہ سارے اعمال کون کرے گا اسکی اپنی اولاد یا پھر کوئی بھی کرسکتا ہے؟۔

جواب: مسلمان کو جب حج کرنے کی مالی استطاعت ہو جائے اسے فوراً حج کرنا چاہئے کیونکہ غفلت و سستی سے تاخیر کرنے پر گنہگار ہوگا اور اس حال میں وفات ہو جائے تو ایک فریضہ کی ادائیگی کا تارک مانا جائے گا مگر جس کے پاس عذر ہو تو اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں اور ایسا میت جس پر حج فرض تھا مگر سستی یا عذر کی وجہ سے حج نہیں کرسکا تو بعد میں اس کے ولی کو چاہئے کہ وہ خود میت کے پیسے سے حج کرے یا کسی دیانتدار مسلمان سے حج بدل کرائے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

أنَّ النَّبيَّ صلى الله عليه وسلم سمعَ رجلًا يقولُ: لبَّيكَ عن شبرمةَ. قالَ: من شبرمةَ؟ قالَ: أخٌ لي أو قريبٌ لي. قالَ: حججتَ عن نفسِكَ؟ قالَ: لا. قالَ: حُجَّ عن نفسِكَ ثمَّ حُجَّ عن شبرمةَ. (صحيح أبي داود:1811)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا کہ وہ کہہ رہا تھا لبیک عن شبرمۃ (میں شبرمہ کی طرف سے حاضر ہوں)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: شبرمہ کون ہے؟ تو اس نے کہا کہ میرا بھائی ہے یا قریبی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تم نے اپنی طرف سے حج کر لیا ہے؟ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے کہا، نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے اپنی طرف سے حج کرو، پھر شبرمہ کی طرف سے کرنا۔

اسی طرح میت کی طرف سے بخاری شریف کی یہ روایت بھی دلیل ہے جو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

أَنَّ امرأَةً من جُهينةَ، جاءت إلى النبيِّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ فقالت: إن أمي نذرت أن تحجَّ، فلم تحج حتى ماتت، أفأحجُّ عنها؟ قال: نعم، حجي عنها، أرأيتِ لو كان على أمكِ دينٌ أكنتِ قاضيتِه؟. اقضوا اللهَ، فاللهُ أحقُّ بالوفاءِ. (صحيح البخاري: 1852)

ترجمہ: قبیلہ جہینہ کی ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا کہ میری والدہ نے حج کی منت مانی تھی لیکن وہ حج نہ کرسکیں اور ان کا انتقال ہو گیا تو کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں ان کی طرف سے تو حج کر۔ کیا تمہاری ماں پر قرض ہوتا تو تم اسے ادا نہ کرتیں؟ اللہ تعالیٰ کا قرضہ تو اس کا سب سے زیادہ مستحق ہے کہ اسے پورا کیا جائے۔ پس اللہ تعالیٰ کا قرض ادا کرنا بہت ضروری ہے۔

یہاں یہ بات یاد رہے کہ اگر میت کے اوپر حج فرض تھا مگر اس نے ادا نہیں کیا تو اس کے وارثین میں سے کوئی جس نے پہلے اپنا حج کر لیا ہو وہ میت کے مال سے میت کی طرف سے حج ادا کرے گا خواہ میت نے حج کی وصیت کی ہو یا نہ کی ہو۔ اگر وارثین میں سے کسی نے پہلے اپنا حج نہیں کیا ہو تو کسی دوسرے ایسے دیانتدار مسلمان سے حج بدل کرایا جائے گا جو پہلے اپنا حج کر چکا ہو۔

سوال (172): مستدرک حاکم کی حدیث نمبر 1990 کی صحت کیسی ہے جس میں ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھے گا تو یہ ننانوے مرض کی دوا ہے جس میں سب سے چھوٹی بیماری رنج وغم ہے۔

جواب: یہ حدیث ضعیف ہے، شیخ البانی نے اسے ضعیف الجامع میں ذکر کیا ہے۔

لا حولَ ولا قوةَ إلَّا باللهِ، دواءٌ من تسعةٍ وتسعين داءً، أيسرُها الهمُّ (ضعيف الجامع: 6286)

ترجمہ: "لاحول ولا قوۃ الا باللہ" ننانوے مرض کی دوا ہے جس میں سب سے چھوٹی بیماری رنج وغم ہے۔

اور بھی بہت سے محدثین کی نظر میں یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ اس میں ایک ضعیف راوی ہے جس کا نام بشر بن رافع ہے۔

سوال (173): زانی مرد کا اس لڑکی سے نکاح کرنا جو زنا سے حاملہ ہے کیسا ہے؟ اور اگر نکاح کر لیا ہے تو اس نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: زانی مرد یا زانیہ عورت سے شادی ناجائز و حرام ہے اور حمل میں شادی کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ طلاق، خلع اور وفات میں حمل کی عدت بیان کی گئی ہے تاکہ استبرائے رحم ہو جائے لہذا کوئی حمل کی حالت میں نکاح نہیں کر سکتا ہے اور زنا والی حاملہ سے تو ویسے بھی شادی جائز نہیں ہے الا یہ کہ زانیہ سچی توبہ کر لے۔ اللہ کا فرمان ہے: الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ (النور: 3)

ترجمہ: بدکار مرد سوائے زانیہ یا مشرکہ عورت کے کسی (پاک باز عورت) سے نکاح نہیں کر سکتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے۔

اگر کوئی مرد حاملہ عورت سے شادی کر لے تو یہ شادی باطل ہے۔

سوال (174): قبرستان میں اگے یا لگے گھاس پھوس اور درخت سے فائدہ اٹھانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: قبرستان کے گھاس پھوس کاٹ کر لے جانے میں کوئی حرج نہیں ہے البتہ درخت کا معاملہ الگ ہے، گوکہ اس سے بھی فائدہ اٹھانا جائز ہے اگر آپ خود پیدا ہوئے ہوں مگر اس کے کاٹنے میں بعض جگہ فتنہ کھڑا ہو سکتا ہے اس لئے گاؤں یا شہر کی کمیٹی کے باہمی مشورہ سے درخت کاٹنے کا فیصلہ کیا جائے مثلا قبرستان کی ضرورت یا فقراء ومساکین کی امداد کے لئے۔ اگر فتنہ کا اندیشہ نہیں تو پھر اسے کاٹنے میں یا اس کا پھل کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(175):میرا شوہر انتقال کر گیاہے تو میں عدت انگریزی تاریخ کے حساب سے گزاروں گی یا عربی تاریخ کے حساب سے ؟

جواب:اسلامی عبادات کا تعلق عربی تاریخ سے ہے اس لئے شوہر کی وفات کی عدت میں آپ عربی تاریخ کا حساب رکھیں گی۔

سوال(176):اگر صاحب جائیداد عورت کا انتقال ہو جائے اور اس کے شوہر، بیٹے اور بیٹیاں ہوں تو کس طرح وراثت تقسیم ہو گی ؟

جواب: اس صورت میں شوہر کو بیوی کے چھوڑے ہوئے کل مال میں سے چوتھا حصہ ملے گا اور لڑکے ولڑکیوں کے درمیاں "للذکر مثل حظ الانثیین" کے تحت باقی بچے مال کو تین حصہ کرکے دو حصہ لڑکوں میں ایک حصہ لڑکیوں میں تقسیم کردیا جائے گا۔

سوال(177):کیایہ حدیث صحیح ہے ؟ جزی اللہ عنا محمد ما ھو اھلہ پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔بحوالہ مجمع الزوائد:17305)

جواب:اس حدیث کو شیخ البانی رحمہ اللہ نے بہت ہی ضعیف کہاہے۔

مَن قالَ: جزَى اللَّهُ عنَّا محمَّدًا اقال صلَّى اللَّهُ علَيهِ وسلَّمَ بما هوَ أهلُهُ، أتعَبَ سبعينَ كاتبًا ألفَ صَباحٍ(السلسلة الضعيفة:1077)

ترجمہ:جو کہے "جزی اللہ عنا محمد ما ھو اھلہ "اس کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

سوال(178):لڑکے کی شادی میں باپ کافی پیسہ خرچ کرتا ہے جیسے اس کے گھر کی سجاوٹ پہ تاکہ لڑکا ناراض نہ ہوجائے اور یہی خرچ لڑکی کے والد لڑکی کی شادی میں سامان دینے پر کرے جسے سماج میں جہیز کہاجاتاہے تو برا کیوں ؟ جبکہ قرآن میں اولاد کے درمیان انصاف کرنے کا حکم ہے۔

جواب:لڑکے کے باپ کا اس کی شادی پہ فضول خرچ کرنا مثلاً گھر وگاڑی کی سجاوٹ یا پھول مالا پہ ناجائز ہے اور اسی طرح لڑکی کے باپ کا اپنی بیٹی پہ بے جاخرچ کرنا اور سماج وسسرال کے ڈر سے جہیز کی بار گراں رسم ادا کرنا شرعاغلط ہے۔ان دونوں کاموں کا اولاد کے درمیان عدل وانصاف سے کوئی تعلق نہیں ہے۔لڑکا اور لڑکی کے والدین کو شادی میں جائز امور پہ پیسہ صرف کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

سوال(179):کیاوالد کی میراث میں اس لڑکے کا مال بھی شامل کرکے تقسیم کیا جائے گا جس نے کماکر باپ کو دیا ہو یا وہ مال الگ کرکے ؟

جواب:جب بیٹے باپ کے ساتھ شامل ہوں تو سارے بیٹوں کا دیا ہوا پیسہ باپ کی میراث میں شامل ہوکر تقسیم ہوگا کیونکہ یہ مشترکہ مال ہوگا جس طرح باپ کی زندگی میں بیٹے کا کمایا ہوا مال مشترکہ خرچ کیا جاتا تھا۔

سوال(180):عمرہ کے لئے غسل کرنے کا طریقہ کیا ہے ؟

جواب:عمرہ کے لئے غسل کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے بلکہ اسی طرح غسل کریں گے جس طرح جمعہ کے لئے غسل کرتے ہیں۔ غسل میں ایک بات خاص دھیان دیں کہ طہارت حاصل کرنے کی نیت سے غسل کرنے میں پورا بدن بھیگنا ضروری ہے حتی کہ بال کی جڑوں میں پانی پہنچ جائے اور ناک ومنہ میں بھی پانی داخل کیا جائے۔

سوال(181):قبر میں آٹھ لوگوں سے سوال نہیں کیا جائے گا؟اس بات کی کیا حقیقت ہے ؟

جواب:شامی کے حوالے سے یہ بات لوگوں میں ذکر کی جاتی ہے کہ شہید، مرابط، مرضِ طاعون سے انتقال ہونے والا، طاعون کے زمانہ میں طاعون کے علاوہ کسی مرض سے فوت ہونے والا، صِدّیق، بچے، جمعہ کے دن یارات میں مرنے والا، ہررات سورہ تبارک پڑھنے والا قبر کے سوال سے محفوظ رہے گا۔ پہلے یہ جان لیں کہ ایک ہے فتنہ قبر اور ایک ہے عذاب قبر، دونوں میں فرق ہے۔حافظ ابن حجرؒ وغیرہ نے فتنہ قبر سے مراد منکر نکیر کا سوال کرنا لیاہے اسی وجہ سے ان فرشتوں کو فتان کہتے ہیں اور متعدد احادیث سے ثابت ہے کہ کئی قسم کے افراد قبر کے فتنے سے محفوظ رہیں گے ، اسکا مطلب یہ ہوا کہ یہ لوگ منکر نکیر کے سوال کے فتنے سے بچ جائیں گے۔ صحیح احادیث کی روشنی میں وہ لوگ شہید، مرابط (اسلامی سرحد کی نگرانی کرنے والا)، جمعہ کے دن یارات میں وفات پانے والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(182) کیا جو اذان دے گا وہی اقامت کہہ سکتا ہے ؟

جواب: بیہقی اور ابوداؤد وغیرہ میں ایک حدیث ہے کہ جو اذان دے وہی اقامت کہے مگر وہ حدیث ضعیف ہے اس لئے اس سے استدلال نہیں کیا جائے گا لہذا مؤذن کے علاوہ بھی اقامت کہہ سکتا ہے۔

سوال(183): جب انسان موت کے قریب ہو اس کے پاس سورہ یسین پڑھنا کیسا عمل ہے ؟

جواب: اس سلسلے میں کئی روایات ملتی ہیں۔

پہلی روایت: اقرؤوا علی موتاکم یس. (أخرجہ أبوداود في كتاب الجنائز، باب القراءة عند الموت برقم 3121، وابن ماجہ في كتاب ما جاء في الجنائز، باب ما جاء فيما يقال عند المريض إذا حضر برقم 1448)

ترجمہ: تم اپنے میت کے پاس سورہ یسین پڑھو۔

دوسری روایت: اقرؤوها عند موتاکم (أخرجہ أحمد وابن ماجہ والبيهقي في شعب الإيمان)

ترجمہ: تم اسے اپنے میت کے پاس پڑھو۔

تیسری روایت: عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُوا يس عَلَى مَوْتَاكُمْ (روى أحمد: 19789 وأبوداود: 3121)

ترجمہ: معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم لوگ سورہ یسین اپنے مردوں کے پاس پڑھو۔

مذکورہ بالا تینوں روایات ضعیف ہیں۔ بعض محدثین نے پہلی روایت کو صحیح قرار دیا ہے حالانکہ یہ بھی ضعیف ہے۔

یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ میت کے پاس یعنی جن کی موت کا وقت قریب ہو ان کے پاس سورہ یسین پڑھنا کیسا ہے۔

اس سلسلہ میں علماء کے دو اقوال ملتے ہیں۔ (1) سورہ یسین پڑھنا جائز ہے۔ (2) پڑھنا جائز نہیں ہے۔

اب علماء کے اقوال دیکھیں:

(1) شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے محتضر کے پاس سورہ یسین پڑھنے کو مستحب قرار دیا ہے۔ (الاختیارات ص 91)

(2) امام مالک نے مکروہ قرار دیا ہے۔ (الفواکہ الدوانی 1/284)

(3) شیخ البانیؒ نے احکام الجنائز میں لکھا ہے: محتضر کے پاس سورہ یسین پڑھنا، اسے قبلہ رخ کرنا، اس سلسلہ میں کوئی حدیث صحیح نہیں ہے۔

(4) شیخ ابن بازؒ نے لکھا کہ مریض کے پاس قرآن پڑھنا مستحسن ہے مگر سورہ یسین کی تخصیص صحیح نہیں ہے۔ اس لئے کہ اس سلسلہ میں احادیث ضعیف ہیں۔

(5) شیخ ابن عثیمینؒ نے لکھا ہے کہ بعض لوگوں نے اس عمل کو حدیث (اقرأوا علی موتاکم یس) کی وجہ سے صحیح قرار دیا ہے مگر یہ حدیث ضعیف ہے۔

مذکورہ بالا اقوال کی روشنی میں بھی پتہ چلتا ہے کہ مرنے والے کے پاس سورہ یسین پڑھنا صحیح نہیں ہے اور احادیث سے اس کی کوئی صحیح دلیل نہیں ہے۔

سوال(184): ایک عورت کا سوال ہے کہ اس کے گھر میں شوہر کے علاوہ دیور اور جیٹھ بھی رہتے ہیں کیا وہ عورت خوشبو استعمال کر سکتی ہے ؟

جواب: گاؤں دیہات میں اکٹھے دیور و جیٹھ کے ساتھ عورت کا مل جل کر رہنا سہنا اور کام کاج کرنا انتہائی خطرناک ہے، اس کے بڑے مفاسد ہیں۔ کوئی پردہ نہیں، ستر کے اعضاء کا ان پر ظاہر ہونے میں کوئی حرج نہیں بلکہ اکثر کام کاج میں بے حجابی رہتی ہے کیونکہ اکثر ان لوگوں کا گھر میں بلا جھجک آنا جانا رہتا ہے اور انہیں کھانا کھلانا، پانی پلانا اور دوسرے کاموں پر عورت کو مدد کرنا پڑتا ہے۔ ہمیں معلوم ہونا چاہئے کہ دیور اور جیٹھ عورت کے لئے نامحرم ہے ان سے پردہ کرنا ہے، بدن کا پورا حصہ ان سے چھپانا ہے اور ان کے سامنے زینت کا اظہار نہیں کرنا ہے، خوشبو لگا کر ان کے پاس آنا یا ان کے پاس سے گزرنا بھی منع ہے لہذا ان باتوں کا خیال کر کے رہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(185): کیا یہ بات صحیح ہے کہ جہاں آدھی دھوپ اور آدھا چھاؤں ہو وہاں نماز نہیں ہوتی ہے؟

جواب: دھوپ اور سایہ میں نماز نہیں بلکہ بیٹھنے کی ممانعت ایک حدیث میں آئی ہے، یہ ممانعت حرام کے قبیل سے نہیں ہے بلکہ کراہت کے قبیل سے ہے اس کی وجہ سے یہ ہے کہ خود نبی ﷺ سے دھوپ اور سایہ میں بیٹھنا ثابت ہے۔ اس کی تفصیل جاننے کے لئے میرے بلاگ پر جائیں۔

سوال(186): آج ایک بہن کا کورٹ کے ذریعہ خلع ہوا مگر خلع کے کاغذات ایک ہفتہ بعد ملیں گے تو خلع کی عدت کب سے شروع ہوگی؟

جواب: خلع کی عدت اس وقت سے شمار ہوگی جس دن خلع ہوئی ہے، پیپر ایک ہفتہ بعد ملے یا اس سے بھی زیادہ بعد اس کا اعتبار عدت کی شروعات میں نہیں ہوگا۔

سوال(187): مسجد میں تلاوت قرآن کے دوران کبھی کبھی فرش پہ قرآن مجید رکھنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے کیا ایسا کرنا ٹھیک ہے؟

جواب: پاک فرش پر قرآن رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، پاس میں ریحل، اونچی جگہ یا آدمی بیٹھا ہو تو اسے تھما دیں ورنہ ضرورت کے تحت پاک فرش پہ کہیں بھی قرآن رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال(188): کیا قرآن کو چومنا جائز ہے؟

جواب: یہ عمل رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام سے ثابت نہیں ہے اگر کوئی ثواب کی نیت سے ایسا کرتا ہے تو یہ بدعت ہے اور اگر بلا ثواب کرتا ہے تو بھی ایسا نہ کرے کیونکہ اس عمل کا ثبوت نہیں ہے۔ ہمارے لئے ہر دینی کام کے واسطے کتاب وسنت سے دلیل چاہئے۔

سوال(189): کیا کسی محدث سے کہیں یہ کہنا ثابت ہے کہ ضعیف حدیث بیان کرنے میں اور اس کی نسبت نبی ﷺ کی طرف کرنے میں کوئی حرج نہیں جبکہ آدمی کو حدیث کا ضعف معلوم ہو؟

جواب: محدثین نے حدیث پر تحقیق کرکے اس کی صحت وضعف کا حکم لگا دیا ہے لہذا ہمیں بھی حدیث کو اس کے حکم کے ساتھ بیان کرنا چاہئے گرچہ حدیث صحیح ہو (سوائے بخاری ومسلم کے کیونکہ ان کی ساری احادیث صحیح ہیں) لیکن اگر حدیث ضعیف ہے تو لامحالہ اس کا ضعف بیان کیا جائے گا تاکہ لوگوں کو اس کے ضعف کا علم ہو سکے اور اس پر عمل نہ کرے۔

سوال(190): موبی کیش اکاؤنٹ میں 1000 سے زائد رقم رکھنے پر فری منٹ ملتے ہیں اس بابت رہنمائی فرمائیں۔

جواب: میری معلومات کی حد تک موبائل کمپنی کا موبی کیش پروگرام انشورنس کے کاموں میں بھی ملوث ہے اس لئے اس میں اکاؤنٹ کھلوانا سود کے کاموں پر تعاون ہے، نیز اس میں اکاؤنٹ بنا کر ایک متعین رقم رکھنا اس کے بدلے فائدہ اٹھانا قرض سے فائدہ اٹھانے کے متبادل ہے اس لحاظ سے بھی میری نظر میں یہ کام جائز نہیں ہے۔

سوال(191): بٹکوائن کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: بٹکوائن انٹرنیٹ کی دنیا میں کرنسی کی حیثیت رکھتا ہے، اس کرنسی کا وجود باہری دنیا میں نہیں صرف نٹ کی دنیا میں ہے اس لئے یہ ڈیجیٹل کرنسی میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ بھی بات صحیح ہے کہ دنیا کی بڑی بڑی کمپنیاں اسے کرنسی کے طور پر تسلیم کرتی ہیں اور اپنے ساتھ تجارت کرنے کی اجازت دیتی ہیں، بعض ممالک میں اسے بحیثیت کرنسی تسلیم بھی کر لیا گیا ہے۔ یہ بٹکوائن انٹرنیٹ پہ مختلف پراسیس اور اعمال انجام دینے پہ حاصل ہوتے ہیں جو محنت والے ہیں۔ بظاہر اس کے استعمال میں مجھے کوئی قباحت نظر نہیں آتی ہے۔ اس کے کچھ نقصانات یا قابل نقص پہلو بتلا کر بعض اہل علم نے اس کے استعمال سے منع کیا ہے مگر وہ قابل توجہ امر معلوم نہیں ہوتا۔ میری نظر میں اس کے استعمال میں اس وقت تک کوئی حرج نہیں ہے جب تک اسے غیر قانونی یا مکمل طور پر مضرنہ تسلیم کیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(192): کیاسات دن، یاچودہ دن یا اکیس دن کے بعد عقیقہ کرنے سے عقیقہ ہی ہو گا یا صدقہ ہو گا جیسا کہ عید سے پہلے قربانی کرنے سے صدقہ ہو جاتا ہے؟

جواب: ساتویں دن عقیقہ کرنا مسنون ہے اور علماء کی اکثریت اس بات کا قائل ہے کہ جو ساتویں دن عقیقہ نہ کر سکے وہ بعد میں جب سہولت ہو عقیقہ کرلے یہ بات زیادہ مناسب ہے کیونکہ ہر بچہ اپنے عقیقہ کے عوض گروی ہوتا ہے، توجو عقیقہ ساتویں دن کے بعد دیا جائے عقیقہ ہی ہو گا، صدقہ تو عام ہے۔ اگر ساتویں دن کے بعد عقیقہ عام صدقہ شمار ہو تو پھر علماء بعد میں عقیقہ کرنے کا جواز نہیں بیان کرتے بلکہ یہ کہتے بچہ کی طرف سے صدقہ کرو اور صدقہ میں عقیقہ کی طرح جانور ذبح کرنا ضروری نہیں ہوتا ہے۔ نماز عید سے پہلے قربانی کرنے کو ساتویں دن بعد عقیقہ کرنے پر منطبق نہیں کیا جائے گا۔ قربانی اور عقیقہ دونوں الگ الگ ہے اور ان دونوں کے الگ الگ احکام ہیں۔

سوال(913): بعض ممالک مثلاجرمنی وغیرہ میں احمدی فرقہ میں شامل ہو جانے سے وہاں کی شہریت مل جاتی ہے ایسی شہریت حاصل کرنے کا شرعی حکم کیاہے؟

جواب: مادی چیز کے بدلے اپنے ایمان کا سودا کرنا ہے، جرمنی والے اپنی شہریت اس لئے ہی دیتے ہیں کہ آدمی اپنا ایمان احمدی کے ہاتھوں بیچ ڈالے اور پھر ایسا بھی نہیں ہو گا کہ یہ احمدی مشن شہریت دے کر آدمی کو یونہی چھوڑ دے، اس کے پیچھے ضرور کوئی بہت بڑا منصوبہ ہو گا۔ کسی مسلمان کے لئے ہر گز جائز نہیں کہ وہ جرمنی کی شہریت کے لئے احمدی ہونے کا اقرار کرے چہ جائیکہ اس کا دل اسلام پہ مطمئن ہو۔

سوال(194): کیاہم تین بجے نماز تہجد پڑھ سکتے ہیں جبکہ فجر کی اذان ساڑھے چار بجے ہو؟

جواب: تہجد کا وقت عشاء کے بعد سے لیکر فجر کی اذان تک ہے کیونکہ نبی ﷺ سے شروع رات، درمیانی رات اور آخری رات تینوں اوقات میں تہجد پڑھنے کا ثبوت ملتاہے، اس دوران کسی بھی وقت تہجد کی نماز ادا کی جاسکتی ہے تاہم رات کے آخری پہر میں ادا کرنا بہتر ہے۔ سوال میں مذکور وقت تہجد کے لئے بہتر ہے۔

سوال(195): ٹھیکہ پہ کام کرنے والا آدمی جگہ کی کھدائی یامکان کی تعمیر کا ٹھیکہ لیتاہے وقت کی تعیین نہیں ہوتی ہے، اس ٹھیکہ میں اکثر فائدہ اور کبھی کبھی نقصان ہو جاتاہے اس قسم کے روزگار کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ ایک قسم کی تجارت ہے اور عام طور سے اس میں ٹھیکیدار کو فائدہ ہی ہوتا ہے۔ ٹھیکہ لینے والا یہ طے کرتا ہے کہ اتنے پیسے میں یا اتنی مزدوری میں یہ کام کرکے دے دوں گا، اس میں کوئی حرج نہیں۔ یہاں تو دونوں طرف کے لوگوں کو فائدہ ہے، ایک طرف جلدی کام ہو جاتا ہے تو دوسری طرف جلدی کام کرنے کا فائدہ زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ تجارت میں نقصان کا پہلو تو موجود ہے، ایک شخص حلال کاروبار میں پیسہ لگاتا ہے اور سارا ڈوب جاتا ہے یہ ممکن ہے اس نقصان کی وجہ سے کوئی کاروبار ناجائز نہیں کہلائے گا۔

سوال(196): ہاروت وماروت فرشتے تھے یاشیطان دلیل سے بتائیں؟

جواب: شیطان کبھی برائی سے نہیں روکتا جبکہ ہاروت وماروت کے قصے میں قرآن میں مذکور ہے کہ وہ لوگوں کو جادو سیکھنے سے روکتے تھے اور کہتے تھے ہم آزمائش ہیں۔ یہ اس بات کی صریح دلیل ہے کہ ہاروت وماروت اللہ کی طرف سے بھیجے گئے آزمائش کے طور پر فرشتے تھے شیطان نہیں تھے۔

سوال(197): دس سال کی ایک لے پالک بچی ہے اسکول پڑھنے جاتی ہے، اسکول فارم پہ لازماباپ کا نام چاہئے جبکہ اس کے باپ کا پتہ نہیں، کیا اسے گودلینے والا اپنانام دے سکتاہے؟

جواب: اسکول والے کو بتلایا جائے کہ یہ لے پالک ہے اس کے حقیقی باپ کا علم نہیں ہے، اسے گودلینے والے سرپرست کی حیثیت سے فارم پہ نام لکھیں، مجبوری میں بھی والد کے خانہ میں نام لکھنے سے آگے میراث کا مسئلہ ہو گا کیونکہ لے پالک کے لئے میراث میں حصہ نہیں ہے۔ لہذا لے پالک کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

لے پالک ہی رہنے دیں، اللہ تعالی نے کسی بچہ کو دوسرے باپ کی طرف منسوب کرنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہہ دیا کہ اگر اس کا باپ نہیں معلوم تو وہ تمارے دینی بھائی ہیں۔ اللہ کا فرمان ہے: اُدْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ ۚ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (الاحزاب:5)

ترجمہ: لے پالکوں کو ان کے (حقیقی) باپوں کی طرف نسبت کر کے بلاؤ اللہ کے نزدیک پورا انصاف یہی ہے پھر اگر تمہیں ان کے (حقیقی) باپوں کا علم ہی نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں، تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں البتہ گناہ وہ ہے جسکا تم ارادہ دل سے کرو اللہ تعالی بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

سوال (198): نبی ﷺ کا دودھ پلانے والی کتنی خاتون تھیں ان کا نام بتائیں۔

جواب: آمنہ کے بعد نبی ﷺ کو ابولہب کی لونڈی ثویبہ نے دودھ پلایا ہے، بخاری (5101) میں مذکور ہے "أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ" (مجھ کو اور ابوسلمہ کے باپ کو دونوں کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے)۔ اور ایک دوسری خوش نصیب خاتون حلیمہ بنت ابی ذُوَیب ہیں جو تعارف کی محتاج نہیں۔

سوال (199): شریعت کی روشنی میں نائی کی دوکان کھولنا کیسا ہے جبکہ داڑھی بھی مونڈنے والے آتے ہیں؟

جواب: نائی کی دوکان کھولنا اپنی جگہ درست ہے اور اس دوکان میں لوگ داڑھی منڈوانے بھی آتے ہیں اس سے بچنا بہت مشکل ہے، اگر کوئی نائی کے کام میں شریعت مخالف کام سے بچ سکے مثلا داڑھی منڈنا، سفید بالوں میں کالا خضاب لگانا، بال کاٹنے میں غیروں کی مشابہت اختیار کرنا وغیرہ تو اچھا ہے اور ان کاموں سے نہ بچ سکے تو کوئی اور کاروبار کرے۔

سوال (200): 12/ربیع الاول سے پہلے نبی ﷺ کو پانچ کروڑ درود کا تحفہ بھجنا چاہتے ہیں اس کے لئے کچھ لڑکے واٹس ایپ پہ درود لکھ کر ایک دوسرے کو شیئر کر رہے ہیں ایسا کرنے کا حکم بتائیں۔

جواب: نبی ﷺ پر متعین کرکے پانچ کروڑ درود بھیجنا اور اس کے لئے وقت متعین کرنا دونوں کام بدعت کے ہیں، اس کام پر بدعتیوں کی مدد نہ جائے، ایسے میسج آگے بھیجنے کی بجائے فوراڈیلیٹ کر دئے جائیں۔

سوال (201): تسبیح کے دانہ پہ ذکر کرنا شرعا درست ہے کہ نہیں؟

جواب: گوکہ بعض علماء نے اس کا استعمال جائز کہا ہے تاہم ان علماء نے بھی اسے چھوڑدینا اولی اور انگلیوں پہ ذکر کرنا افضل قرار دیا ہے۔ میں صاف لفظوں میں اسے رسول اللہ ﷺ کی سنت کی مخالفت سمجھتا ہوں، آپ ﷺ سے ثابت ہے کہ وہ انگلیوں پر ہی ذکر کیا کرتے تھے تو ہمیں آپ ﷺ کی اقتداء میں انگلیوں پر ذکر کرنا چاہئے۔ آج کل تسبیح کے دانوں پہ ذکر کرنے والوں سے ریاکاری زیادہ ظاہر ہوتی ہے اس وجہ سے بچنا اور بھی اولی ہے۔ ذکر عبادت ہے اس عبادت کا سرعام اظہار شرک میں وقوع کا ذریعہ ہے۔ اگر کوئی اکیلے میں یا مسجد میں اس دانے کا استعمال کرتا ہے تو اس میں عیب نہیں ہے مگر اسے مجمع میں، بازار میں، ہوٹل میں، دوکانوں اور عوامی جگہوں میں استعمال کرتا ہے تو یہ ریاکاری کا سبب ہے۔

سوال (202): کیا وضو کرکے ستر کھل جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا یا ننگے پن میں غسل کرتے وقت وضو کیا تو وضو صحیح ہے؟

جواب: وضو کی حالت میں ستر کھل جانے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے اور ننگا نہاتے ہوئے کیا گیا وضو بھی باقی رہے گا بشرطیکہ شرمگاہ کو ہاتھ نہ لگا ہو۔

سوال (203): کیا عورت کاجل لگا سکتی ہے؟

جواب: کاجل کا شمار زینت کی چیزوں میں ہوتا ہے اور عورت کے لئے بواسطہ شوہر زینت کی چیزیں اختیار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے سنا ہے کہ کاجل کی بھی کئی قسمیں ہیں اور بعض قسموں میں آنکھوں اور صحت کے لئے نقصان ہے اس لئے جس میں نقصان ہو اس سے پرہیز کیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(204): کیا یہ بات صحیح ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مہر طے کرنے لگے تو ایک عورت نے کہا کہ جب اللہ نے طے نہیں کیا تو آپ کون ہوتے ہیں طے کرنے والے؟

جواب: یہ بات مختلف تفاسیر میں مذکور ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مہر میں کمی کا اعلان کیا تو ایک عورت نے کہا کہ ایسی بات نہیں ہے بلکہ اللہ نے کہا ہے کہ تم چاہو تو عورت کو سونے کا خزانہ دیدو۔ یہ بات سورہ نساء کی آیت نمبر 20 کی تفسیر میں دیکھی جا سکتی ہے۔

سوال(205): مراقبہ کیا ہوتا ہے، اس کی کچھ حقیقت بتائیں؟

جواب: اصل میں مراقبہ یہ ہے کہ انسان یہ احساس کرے کہ اللہ اسے ہمیشہ اور ہر حال میں دیکھ رہا ہے، اس کا ظاہر ہو یا باطن ہر چیز سے باخبر ہے۔ یہ مومن کا ایمان ہے لیکن صوفیوں نے اس کے متعدد مخصوص طریقے ایجاد رکھے ہیں جو انسانوں (بیوی بال بچوں اور دنیاوالوں) سے بے تعلقی حتی کہ کھانے پینے سے بیزاری بلکہ یہ کہہ لیں دنیا سے الگ ہو کر ایک کٹیا میں مقید ہو کر کان میں روئی رکھ لینے اور اللہ اللہ کا دھیان کرنے کا نام مراقبہ رکھ لیا گیا ہے۔ یا تصور کیا جاتا ہے کہ نور کے دریا میں ہیں یہ تصور آدھے گھنٹے تک قائم رکھا جاتا ہے اس سے روحانی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ چونکہ تبلیغی جماعت میں بھی تصوف ہے اس لئے وہاں بھی مراقبہ کا خاص طریقہ رائج ہے۔ چشتی سلسلہ کے مراقبہ میں مذکور ہے کہ ہر ہفتہ قبر کے پاس آدھا گھنٹہ سر ڈھانپ کر بیٹھا جائے، اس میں ایک ذکر بھی پڑھنا ہے۔ "اللہ حاضری اللہ ناظری" مراقبہ کے یہ سب مخصوص طریقے تصوف وبے دینی کی تعلیم ہے۔

سوال(206): میرے والدین بیمار ہیں اور میرے شوہر ان سے ناراض ہیں ان کے پاس عیادت کے لئے کیسے جاؤں جبکہ وہ منع کرتے ہیں؟

جواب: والدین کی خدمت بھی ضروری ہے اور شوہر کی اطاعت بھی ضروری ہے۔ آپ کو مشورہ دوں گا کہ شوہر کو ناراض کر کے والدین کی عیادت کرنے نہ جائیں، بسا اوقات بیوی کی معمولی سی غلطی سے طلاق کی نوبت آجاتی ہے اور بسا بسایا گھر لمحوں میں اجڑ جاتا ہے۔ عورت میں اللہ نے بے پناہ خوبیاں رکھی ہیں وہ جسے چاہے خوش کر سکتی ہے، شوہر تو آپ کی زندگی ہے، ان کی اچھی اور بری عادتوں اور پسند وناپسند سے بخوبی واقف ہوں گی؟۔ بھلے شوہر آپ کے ساتھ میکہ نہ جائے مگر انہیں کسی پسندیدہ کام پر راضی کر کے آپ جا سکتی ہیں۔ اللہ آپ کے لئے آسانی فرمائے۔

سوال(207): کیا مسلمان دیوالی کے موقع پر پٹاخے کی خرید وفروخت کر سکتا ہے؟

جواب: دیوالی ہندوؤں کا مذہبی تہوار ہے اس موقع پہ کسی مسلمان کو ایسا کوئی کام کرنے کی اجازت نہیں ہے جس سے اس کے تہوار پہ مدد ملے۔ پٹاخہ کی تجارت تو کبھی بھی جائز نہیں ہے کیونکہ یہ انسانوں کے لئے مضر ہے اور بطور خاص دیوالی یا ہندوؤں کے کسی مذہبی دن پہ اس کی خرید وفروخت کرنا ان کے مذہبی کام پہ تعاون ہے اور اللہ تعالی نے ہمیں برائی کے کاموں پر کسی کی مدد کرنے سے منع کیا ہے۔

سوال(208): نماز کے لئے سترہ رکھنے کا کیا حکم ہے جبکہ ہمیں یقین ہو کہ آگے سے کوئی گزرنے والا نہیں ہے؟

جواب: نماز کے لئے سترہ رکھنا مشروع ومستحب ہے، عموما ہمیں نماز میں سترہ کا اہتمام کرنا چاہئے، دیوار یا ستون کو ہی سترہ بنالیں لیکن اگر کوئی نماز کے لئے سترہ نہ بھی رکھا تو اس کی نماز درست ہے۔

سوال(209): کیا تیل لگا ہو تو وضو ہو جائے گا یعنی اعضائے وضو پر تیل لگا ہو اس حالت میں وضو کریں تو وضو ہو جائے گا؟

جواب: عضو پر تیل لگا رہنے سے اس پہ پانی انڈیلا جائے تو جلد تک پانی پہنچ جاتا ہے اس وجہ سے وضو صحیح ہے۔

سوال(210): ایک خاتون نے اپنی والدہ کی صحت یابی کے لئے دس روزہ رکھنے کی منت مانی تھی اور اس نے ایک ہی روزہ رکھا کہ والدہ فوت ہو گئیں تو باقی کے روزے پورے کرنے ہیں؟

جواب: سوال سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ خاتون نے والدہ کی صحتیابی کی منت مان کے روزہ رکھنا شروع کر دیا جبکہ ہونا یہ چاہئے تھا کہ والدہ صحت یاب ہو جاتیں تو منت کے روزے رکھتی۔ بہر کیف! اگر صورت حال ایسی رہی ہو تو اس کے اوپر کوئی روزہ نہیں کیونکہ منت پوری نہیں ہوئی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سوال(211): کیا نیل گائے کا دودھ پی سکتے ہیں؟

جواب: نیل گائے جسے عربی میں حمار وحشی یعنی جنگلی گدھا کہتے ہیں حلال ہے اور حلال جانور کا گوشت اور دودھ بھی حلال ہے۔

سوال(212): کیا ہندو عورت مسلمان کے گھر کام کاج اور کھانے بنانے کا کام کر سکتی ہے شریعت کی روشنی میں رہنمائی کریں۔

جواب: ہمیں کسی مسلمان عورت کو اپنے گھر کام کرنے کے لئے رکھنا چاہئے اس سے اپنی مسلمان بہن کی معاشی مدد ہو جائے گی اور اس میں بھی کوئی مضائقہ نہیں کہ کوئی ہندو عورت مسلمان کے گھر کام کاج کرے لیکن اسلامی حدود میں رہ کر۔ گھر کے مردوں سے تنہائی یا اختلاط نہ ہو اور کام میں صفائی کا اہتمام کرے بذات خود وہ بھی اپنے بدن کو صاف رکھے اور عریاں لباس نہ پہنے بلکہ جسم کو اچھی طرح سے ڈھانپے، مردوں پر کھانا پروسنے کا کام نہ کرے اور کام کرکے اس گھر سے چلی جایا کرے۔ کام کرنے والی عورت معمر ہو بطور خاص اس وقت جب گھر میں نوجوان یا غیر شادی شدہ افراد ہوں۔

سوال(213): ایک بہن کا سوال ہے کہ اس نے نیا گھر بنایا ہے اس میں داخل ہونے سے پہلے صدقہ وغیرہ کیا اور گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت بھی کرائی، اب کچھ اور کرنا ہے اس کی طرف رہنمائی کریں؟

جواب: نیا گھر تیار ہونے کے بعد بسم اللہ کہہ کر سلام کرتے ہوئے گھر میں داخل ہو جائیں۔ یہ کافی ہے کیونکہ نبی ﷺ سے نئے گھر میں داخل ہونے کا کوئی مخصوص طریقہ نہیں ہے۔ اللہ کی توفیق سے کسی کو نئے گھر کی نعمت ملی اس نے خوشی میں لوگوں کو کھانا کھلا دیا یا غریبوں میں صدقہ کر دیا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ سورہ بقرہ پڑھوانے کے لئے کسی دوسرے کو لانے کی ضرورت نہیں تھی، نہ ہی اس موقع سے سورہ بقرہ پڑھنے کی ضرورت تھی، گھر میں اذکار و تلاوت خود ہی کرنا چاہئے، اس سے گھر میں برکت نازل ہو گی۔

سوال(214): قریب میں ایک چھوٹی مسجد ہے جس میں جمعہ کی نماز میں 32 آدمی کے قریب رہتے ہیں تو اس میں جمعہ کی نماز پڑھنا درست ہے جبکہ ایک کلو میٹر آگے بڑی مسجد بھی موجود ہے؟

جواب: جہاں آپ کے لئے سہولت ہو وہاں جمعہ کی نماز پڑھ لیں، چھوٹی مسجد میں بھی جہاں نمازیوں کی تعداد 32 ہے نماز جمعہ ہو جائے گی۔

سوال(215): قیامت میں عرش الہی کے سائے میں جو سات لوگ ہوں گے ان میں صرف مرد کا ذکر ہے عورت کیوں نہیں؟

جواب: قرآن وحدیث میں عام طور سے خطاب مردوں کو ہے مگر اس میں عورت و مرد دونوں شامل ہوتے ہیں سوائے اس حکم کے جو مردوں کے ساتھ خاص ہو۔ ظل الہی والی حدیث بھی مردوں کے ساتھ خاص نہیں ہے بلکہ مرد و عورت دونوں کو عام ہے۔ سات قسم کے لوگوں میں سے پانچ قسم میں عورت و مرد شامل ہیں۔ وہ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں جن کی جوانی عبادت میں گزری ہو، اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے مرد اور ایک دوسرے سے محبت کرنے والی عورتیں، وہ مرد یا عورت جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرکے رو پڑے، وہ مرد جسے منصب و جمال والی عورت برائی کی دعوت دے یا وہ عورت جسے منصب و جمال والا مرد برائی کی دعوت دے تو کہے انی اخاف اللہ (میں اللہ سے ڈرتا ہوں)، وہ مرد یا عورت جو چپکے سے صدقہ کرے اس طرح کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا بائیں کو پتہ نہ چلے۔

مگر امامت مردوں کی خصوصیت اور جماعت سے مسجد میں نماز پڑھنا بھی ان کے لئے، عورت کے لئے سرداری نہیں اور گھر میں نماز پڑھنا اس کے لئے مسجد میں نماز پڑھنے سے افضل ہے۔

سوال(216): عبدالدیان نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب: الدیان، اللہ کا نام ہے اسمائے حسنی میں سے ہے۔ اس کا معنی بدلہ دینے والا، حساب لینے والا، فیصلہ کرنے والا وغیرہ ہے۔ یہ لفظ صحیح حدیث میں وارد ہے، مجمع الزوائد اور الترغیب والترہیب میں قیامت سے متعلق ایک روایت ہے جسے شیخ البانی نے حسن لغیرہ، منذری نے حسن، ہیتمی مکی نے صحیح اور ہیثمی نے اس کے رجال کو ثقہ کہا ہے۔ اس میں جو لفظ ہے وہ " أنا الدَّيَّان، أنا المَلِك " ہے یعنی میں ہی حساب لینے والا ہوں، میں ہی بادشاہ ہوں۔ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

لفظ کو اسمائے حسنی کے طور پر بہت سے اہل علم نے ذکر بھی کیا ہے جیسے خطابی، ابن مندہ، حلیمی، بیہقی، قرطبی اور ابن القیم وغیرہ۔ اس وجہ سے عبدالدیان نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال (217): سونے کا دانت لگانا کیسا ہے اور اگر جائز ہے تو وفات کے بعد اسے اتار لینا ہے یا چھوڑ دینا ہے؟

جواب: زینت کے طور پر مردوں کے لئے سونا کا استعمال حرام ہے لیکن بطور ضرورت سونے کا دانت لگاسکتے ہیں جیسا کہ عرفجہ صحابی نے رسول اللہ ﷺ کے حکم پہ سونے کی ناک لگوائی تھی اور اس سونے سے وفات کے بعد اتار کر فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

سوال (218): دو آدمی جماعت سے نماز پڑھ رہے ہیں اور ابھی امام آخری تشہد میں بیٹھا ہوا ہے تیسرا آدمی اس جماعت میں کیسے شامل ہو گا؟

جواب: بخاری و مسلم میں ہے کہ نبی ﷺ فرماتے ہیں جسے نماز کی ایک رکعت ملی اسے نماز مل گئی تو نماز (جماعت) کا ثواب پانے کے لئے کم از کم ایک رکعت امام کے ساتھ ملنا ضروری ہے۔ اور امام آخری تشہد میں ہے اس میں شامل ہونے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اس لئے تیسرا آدمی انتظار کرے اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد دوسرے آدمی کے ساتھ جماعت سے نماز پڑھے۔

سوال (219): نکاح شغار کا کیا حکم ہے یعنی بکر، عمر کی بہن سے شادی کرے اور عمر، بکر کی بہن سے؟

جواب: نکاح شغار ممنوع ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنے بیٹے یا بھائی کی شادی کسی آدمی کی بیٹی یا بہن سے کرواتا ہے اس شرط کے ساتھ کہ وہ بھی اپنے بیٹے یا بھائی کی شادی اس کی بیٹی یا بہن سے کرے۔ یہ دونوں شادی ایک دوسرے پہ منحصر ہوتی ہے، ایک باقی تو دوسری باقی اور ایک ٹوٹی تو دوسری بھی ٹوٹ جاتی ہے۔ اس قسم کے نکاح کو شغار کہا جاتا ہے جو کہ اسلام میں جائز نہیں ہے خواہ نکاح میں مہر ہو یا نہ ہو۔

سوال (220): کیا خواتین سونے چاندی کے علاوہ کسی اور میٹل کا بنا ہوا زیور پہن سکتی ہے؟

جواب: عورت سونے چاندی کے علاوہ دوسرے کسی بھی میٹل کے زیور استعمال کرسکتی ہے، اصلا زینت کی تمام چیزیں عورتوں کے لئے استعمال کرنا جائز ہے سوائے اس کے جس میں کوئی قباحت ہو۔

سوال (221): مسلم مکان مالک کا اپنے مکان میں دیوالی منانے کی اجازت دینا کیسا ہے؟

جواب: اصلا مکان اس وجہ سے دیا گیا ہے کہ کرایہ دار اس مکان میں رہائش پذیر ہو گا، اور ظاہر اکرایہ دار ہندو ہو تو وہ اپنے مذہبی امور کو انجام دے گا خواہ دیوالی ہو یا اور کوئی پوجا۔ گھر میں بھی غیر اللہ کی عبادت کرتا ہو گا، اس کی تصویر رکھا ہو گا۔ اگر مکان مالک نے کرایہ دار سے شروع میں ان کاموں کی ممانعت کی تھی تو اصولا صاحب مکان کو ان کے ان کاموں سے روکنے کا حق ہے۔ اسلام ایسا مذہب ہے جو دوسروں کو اپنے اخلاق و کردار سے متاثر کرتا ہے۔ مسلمان مکان مالک کو چاہئے کہ اپنے ہندو کرایہ دار سے نرمی کا رویہ برتے اور اس کو اپنے اخلاقی رویہ کے ساتھ اسلام سے روشناس کرائے۔ یعنی ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہندو پر اسلام پیش کر کے اپنی طرف سے حجت قائم کردے تاکہ وہ اللہ کے یہاں اس ذمہ داری سے بری ہو جائے، ساتھ ہی قیامت میں وہ ہندو اللہ کے حضور اسلام نہ جاننے کا بہانہ نہ بنا سکے۔

سوال (222): پہلے تشہد میں درود پڑھنے کا حکم کیا ہے؟

جواب: پہلے تشہد میں درود پڑھنے سے متعلق علماء میں اختلاف ہے، دلائل کی روشنی میں پہلے تشہد میں بھی درود پڑھنا مشروع و مستحب معلوم ہوتا ہے لہذا ہمیں اس کا اہتمام کرنا چاہئے لیکن اگر کسی نے پہلے تشہد میں درود نہیں پڑھا خواہ عمدا ہو یا سہوا اس کی نماز درست ہے۔

سوال (223): بعض لوگ نیا گھر بنواتے ہیں تو کیل پر قرآنی آیات دم کر کے بنیاد ڈالتے ہیں، ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: کیل پر دم کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اور اس عمل کی کتاب وسنت سے کوئی دلیل نہ ہونے کی وجہ سے کوئی حیثیت نہیں ہے، لوگ دیکھا دیکھی ایسا کرتے ہیں یا جھاڑ پھونک کا پیشہ اختیار کرنے والے ایسا عمل کرتے اور کرواتے ہیں تاکہ کچھ نہ کچھ نذرانہ وصول ہو جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سوال(224):ایک آدمی نے اپنی والدہ سے قسم کھائی کہ اب تجھے ایک پیسہ نہیں دوں گا، والدہ بیمار ہوگئی تو اس آدمی نے قرض لیکر اور اپنی جانب سے ملا کر علاج میں پیسہ دیا۔ اب والدہ کا انتقال ہوگیا ہے، اس نے کفارہ نہیں ادا کیا ہے اب وہ کیا کرے؟

جواب: اللہ کی نافرمانی میں قسم کھانا ناجائز وحرام ہے، کسی مسلمان کو اس قسم کی قسم نہیں کھانی چاہئے، جس نے ایسی قسم کھائی اسے چاہئے کہ اللہ تعالی سے توبہ کہ دوبارہ وہ ایسی قسم نہیں کھائے گا نیز ایسی قسم پوری نہ کرے اور اس کا کفارہ ادا کرے لہذا اس آدمی کو چاہئے کہ اللہ سے توبہ کرے اور قسم کا کفارہ ادا کرے۔ دس مسکین کو کھانا کھلائے یا انہیں کپڑا پہنائے یا ایک گردن آزاد کرے۔ ان تینوں میں سے کسی کی طاقت نہیں تو تین دن کا روزہ رکھے۔

سوال(225): نماز جنازہ میں دونوں طرف سلام ہے یا ایک طرف؟

جواب: نماز جنازہ میں ایک سلام کا ذکر ملتا ہے اس وجہ سے اصل نماز جنازہ میں ایک سلام ہی ہے تاہم عام نمازوں میں دو سلام کی دلیل سے نماز جنازہ میں بھی دو سلام پھیرا جاسکتا ہے لہذا ایک سلام اور دو سلام دونوں عمل مسنون ہیں۔

سوال(226): کیا شادی کے ایک ماہ بعد ولیمہ کرسکتے ہیں؟

جواب: مسنون تو یہی ہے کہ شادی کے فورا بعد ولیمہ کیا جائے مگر بروقت سہولت نہ ہونے یا کسی عارض کے درپیش ہوجانے سے تاخیر ہوجائے تو مہینہ بعد بھی ولیمہ کرسکتے ہیں، اہل علم ولیمہ میں تاخیر کی جانب گئے ہیں ان کا استدلال بخاری شریف کی روایت سے ہے جس میں حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ پر رسول اللہ ﷺ نے زردی کا اثر دیکھا تو پوچھا یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نواۃ سونے کے بدلے ایک عورت سے شادی کی ہے تو آپ نے دعا دی اور ولیمہ کرنے کا حکم دیا۔(صحیح البخاری:5155) اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ شادی کے کئی دن بعد بھی ولیمہ کرسکتے ہیں جیسا کہ صحابی رسول نے کیا۔

سوال(227): ایک بھائی نے واٹس ایپ گروپ بنایا ہے نکاح کے نام سے اس میں لڑکیاں ایڈ ہوتی ہیں اور نکاح کے لئے بایوڈاٹا شیئر کیا جاتا ہے پھر رشتہ تلاش کیا جاتا ہے کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: یہ کام بہت ہی دیانتداری والا ہے اور کرنے والے کے لئے پرخطر بھی ہے۔ یہاں ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایک اکیلا لڑکا کیسے بہت ساری لڑکیوں کے لئے رشتہ تلاش کرتا ہے، کیا اس کی کوئی دوسری تنظیم ہے یا نوجوان لڑکوں سے اس کے بڑے روابط ہیں؟ یا پھر فحاشی کا کوئی ذریعہ تو نہیں؟ نیت کو اللہ تعالی جانتا ہے مگر سوال تو پیدا ہوتا ہے۔ ساتھ ہی میں یہ مانتا ہوں کہ آج سوشل میڈیا کے ذریعہ نکاح پر تعاون لے سکتے ہیں، اس کے ذریعہ غریب ومسکین بچیوں کی شادی کا بھی معاملہ حل ہوسکتا ہے گوکہ اس میں خطرات بھی ہیں۔ اگر گروپ بنانے والا واقعی نکاح کے سلسلے میں مخلصانہ تعاون کررہا ہے بطور خاص غریب ونادار لڑکیوں کے نکاح پر تعاون تو اس اقدام کی میں حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔ مگر یہاں کئی راز دانہ اور نازک مسائل ہیں جن کی وجہ سے کچھ اصول وقواعد ضروری ہیں۔ پہلا ضروری کام تو یہ ہے کہ نکاح کے سلسلے میں لڑکیوں کو گروپ میں شامل نہیں کیا جائے بلکہ ان کے اولیاء کو شامل کیا جائے اور ان سے ہی بایوڈاٹا طلب کیا جائے پھر ان کی پرائیویسی کو جہاں ضرورت ہو وہیں استعمال کی جائے کیونکہ نٹ کا زمانہ ہے اس سے خاندان اور لڑکیوں کی عزت اچھالی جاسکتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس کام کو تنظیمی شکل میں انجام دیا جائے اس کے کئی ذمہ دار ہوں جن کی شناخت اولیاء کو کرائی جائے۔ تیسری بات یہ ہے کہ اس کی باقاعدہ کہیں آفس ہو جہاں سے آدمی رابطہ کرسکے، نٹ پہ کام کرنے والا لوگوں کو دھوکہ دے کے اچانک غائب ہوسکتا ہے پھر کہیں اسے تلاش کرنا بہت مشکل ہے۔ یہ تین کام کرسکے تو نکاح کے طور پر گروپ بنانا میری نظر میں صحیح ہوگا ورنہ صحیح نہیں ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(228):مسلمان کا غیر مسلم کی فوج میں بھرتی ہونا کیسا ہے؟

جواب:فوجی نظام ایک سیاسی شعبہ ہے جو ملک کی حفاظت کے لئے بنایا جاتا ہے اور ملک میں مسلم وغیر مسلم دونوں ہوتے ہیں تو سیاسی اعتبار سے اس میں کوئی حرج نہیں کہ کوئی مسلمان غیر مسلم کی فوج میں بھرتی ہو یا کافر مسلمان کی فوج میں بھرتی ہو البتہ جو کفر واسلام کی لڑائی ہو اس میں اپنی فوج کے ساتھ کافر کو نہیں رکھ سکتے۔

سوال(229):عورتوں کا گاڑی چلانا کیسا ہے؟

جواب:احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ عہد رسول میں عورتیں اونٹ چلاتی تھیں اس پہ قیاس کرکے کچھ اہل علم نے عورتوں کو گاڑی چلانا جائز قرار دیا ہے۔اونٹ چلانا اور گاڑی چلانا دونوں میں بہت فرق ہے،زمانے کا فرق اپنی جگہ۔بہت سے لوگ گاؤں دیہات میں گائے،بیل اور بھینس پر سوار ہوکر چراتے ہیں انہیں ڈرائیور نہیں کہا جاتا اور نہ ہی کہا جاسکتا ہے۔گاڑی تیز رفتار سواری ہے،اس کے لئے آنکھیں تیز ہونا،قیادت کا ملکہ ہونا،راہ میں آنے والی پریشانی کو جھیلنے کی طاقت ہونا چاہئے۔شرعی پردے والی خاتون جس کے چہرے پر پردہ ہو اسے گاڑی چلانے میں بڑی مشکل کا سامنا ہے۔جس اسلام نے عورتوں کو راستے کے کنارے سے چلنے کا حکم دیا ہے وہ بھیڑ میں شرعی پردہ کے ساتھ تیز گاڑی کیسے چلاسکتی ہے۔ہاں ایسا ہوسکتا ہے کہ گاڑی چلانے کی وجہ سے عورتوں کا پردہ ختم ہوجائے۔فتنے کا سامنا اپنی جگہ۔خلاصہ یہ ہے کہ عورتوں کا گاڑی چلانا مشکلات اور فتنے کا باعث ہے اس وجہ سے جن علماء نے اسے جائز نہیں قرار دیا ہے ان کا موقف زیادہ قوی ہے۔

سوال(230):میرے والدین پاکستان سے عمرہ پہ آرہے ہیں آپ بتائیں کہ وہ نماز قصر پڑھیں گے یا مکمل پڑھیں گے؟

جواب:اگر وہ چار دن یا اس سے زیادہ مکہ میں قیام کرنے کا ارادہ کرلیں تو مکمل نماز ادا کریں گے لیکن اگر چار دن سے کم رکنا ہے تو پھر قصر نماز پڑھیں گے۔ساتھ ہی یہ بات جان لیں کہ اگر رکنے کے متعلق کچھ بھی طے نہیں ہے کہ کب تک رکنا ہے تو قصر پڑھیں گے۔

سوال(231):کیا غیر مسلم لڑکی سے مسلمان لڑکا شادی کرے تو بھی ولی کی ضرورت ہے؟

جواب:سوال یہ ہونا چاہئے کہ کوئی مسلمان لڑکا غیر مسلم لڑکی سے شادی کرسکتا ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہرگز ہرگز نہیں کرسکتا ہے۔جب کافرہ لڑکی سے شادی ہی نہیں تو اس کے ولی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

سوال(232):کتے کے بھونکنے کی کیا وجہ ہے اور کیا اس کی بھونک پہ اعوذ باللہ پڑھنا چاہئے؟

جواب:کتا بھونکنے والا جانور ہے بھونکنا ہے اس کی کوئی خاص وجہ نہیں بتلائی جاسکتی ہے۔کچھ لوگ کہتے ہیں کہ کتا اذان کے وقت بھونکتا ہے،کچھ لوگ کہتے ہیں کہ جب ملک الموت کو دیکھتا ہے تب بھونکتا ہے۔ہوسکتا ہے کوئی کتا اذان کے وقت بھونکنے لگ جائے مگر اس کے بھونکنے کا اذان سے کوئی تعلق نہیں۔شیطان کتے کی شکل بنا سکتا ہے اگر وہ شیطان ہوتا تو اللہ کا نام سن کر بھاگ کھڑا ہوتا۔اس بات کی بھی کوئی حقیقت نہیں ہے کہ کتے نے ملک الموت کو دیکھا ہے اب کسی کی موت ہونے والی ہے اس لئے وہ بھونک رہا ہے۔بے دلیل بات ہے البتہ اس کے بھونکنے پر اللہ کی پناہ مانگنا چاہئے، نبی ﷺ کا فرمان ہے:إذا سمعتم نباحَ الكلابِ و نهيقَ الحمارِ بالليلِ فتعوذوا باللهِ فإنهنَّ يرَيْنَ مالا ترَوْن.(صحيح أبي داود:5103)

ترجمہ:جب تم رات میں کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کا رینکنا سنو تو اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں دیکھتے۔

سوال(233):کیا کان کے مسح کے لئے الگ سے پانی لینے کی دلیل ملتی ہے؟

جواب:نبی ﷺ کا فرمان ہے:الأُذُنانِ من الرَّأسِ(صحيح الترمذي:37)

ترجمہ:(وضو کے باب میں)دونوں کان سر میں داخل ہیں۔

اس حدیث سے پتہ چلتا ہے جس پانی سے سر کا مسح کیا گیا ہے اسی سے کان کا بھی مسح کرسکتے ہیں کیونکہ کان سر میں داخل ہے اور نبی ﷺ سے کان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے مسح کے لئے الگ سے پانی لینا کسی صحیح مرفوع حدیث سے ثابت نہیں ہے البتہ صحابی رسول ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسا کرنا ثابت ہے اس وجہ سے کوئی کان کے لئے الگ سے پانی لے لے تو حرج نہیں ورنہ ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔

سوال (234): میں اٹھارہ سال سے سودی بنک میں ملازمت کرتا ہوں مجھے معلوم ہوا کہ یہ حرام ہے اس لئے چھوڑنا چاہتا ہوں تو کیا مجھے جو حساب یا واجبات ملیں گے اس سے کوئی کاروبار کر سکتا ہوں؟ یہ واضح رہے کہ میرے پاس اس کے علاوہ کوئی ذریعہ معاش نہیں ہے۔

جواب: آپ کے حقوق وواجبات سود کے پیسے سے ملیں گے اس لئے اس سے کوئی کاروبار کرنا جائز نہیں ہے، اسے فلاحی کام میں صرف کر دیں۔ روزی کمانے کے لئے کاروبار کرنا ہی ضروری نہیں ہے کہیں جائز نوکری بھی کی جاسکتی ہے۔ اللہ کی زمین بہت وسیع ہے، وہ سب کو روزی دینے والا ہے، آپ محنت ومزدوری کر کے حلال رزق حاصل کریں۔

سوال (235): میں نے ایک جگہ پڑھا کہ جو نماز کو سمجھ کر نہیں پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی، اس میں استدلال نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ والی آیت سے ہے، یہ کہاں تک درست ہے؟

جواب: جس نے بھی یہ بات کہی ہے اس نے قرآن کی مذکورہ آیت سے غلط استدلال کیا ہے اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ آدمی نشہ کی حالت میں نماز میں نہ آئے کیونکہ نماز کے لئے عقل وشعور، سمجھ بوجھ اور خشوع وخضوع چاہئے جبکہ شراب عقل کو زائل کر دیتی ہے۔ اس لئے یہ بات غلط ہے کہ جو نماز سمجھ کر نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی، ہاں ہمیں نماز سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے اس سے نماز میں حضور قلب اور خشوع وخضوع حاصل ہوگا۔

سوال (236): اگر بالغ ونابالغ ایک ساتھ دو جنازے ہوں تو کیا الگ الگ جنازہ کی نماز پڑھنا افضل ہے؟

جواب: ایک ساتھ متعدد جنازے کے سوال پر شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ سب جنازے کو جمع کیا جائے اور ان پر ایک بار نماز ادا کی جائے کیونکہ نبی ﷺ نے جنازہ کے متعلق جلدی کرنے کا حکم دیا ہے۔ شیخ البانی رحمہ اللہ احکام الجنائز میں کہتے ہیں کہ جب عورت ومرد کے کئی جنازے جمع ہو جائیں تو ان سب پر ایک مرتبہ نماز جنازہ پڑھی جائے، دلیل میں ابن عمر کا اثر پیش کرتے ہیں جس میں ایک ساتھ نو میت کا جنازہ پڑھنے کا ذکر ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہتے ہیں کہ اکیلے اکیلے بھی جنازہ پڑھنا جائز ہے اور یہی اصل ہے، نبی ﷺ نے شہداء احد پر ایسا ہی کیا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میت کے حق میں بہتر یہ ہے کہ ایک ساتھ سب کا جنازہ پڑھا دیا جائے لیکن اگر سب کا الگ الگ جنازہ پڑھایا جائے تو یہ بھی جائز ہے۔

سوال (237): ایک مرتبہ میں ایک سے زائد جنازہ کی نماز پڑھنے سے جنازہ کے عدد کے حساب سے ثواب ملے گا یا ایک ہی جنازے کا؟

جواب: جب ایک مرتبہ میں ایک سے زائد میت کی نماز جنازہ ہو جاتی ہے تو مصلی کو جنازہ کے عدد کے حساب سے ثواب ملے گا یعنی ہر جنازہ کی نماز کے بدلے ایک قیراط ثواب۔ اللہ کا فضل زیادہ وسیع ہے۔

سوال (238): میرے شوہر نارتھ امریکہ میں رہتے ہیں، انہیں فجر کی نماز کے وقت بس پکڑنا ہوتا ہے، فجر سے پہلے تو فجر کی نماز پڑھ سکتے ہیں مگر نماز کے وقت یا ڈیوٹی پہ جاکے نہیں پڑھ سکتے اس لئے وہ فجر کی نماز وقت سے پہلے ادا کر لیتے ہیں کیا ان کا یہ عمل درست ہے؟

جواب: کوئی بھی نماز وقت سے پہلے پڑھنا جائز نہیں ہے اس لئے وقت سے پہلے پڑھی گئی فجر کی نماز ادا نہیں ہوگی۔ فجر کی نماز کا اول وآخر وقت ہے اس دوران ادا کرنے کی کوشش کرے۔ اگر کبھی کبھار وقت پہ ادا نہ کرے تو اس کی قضا کر سکتے ہیں مگر ایسا کام جس میں فجر کی نماز ہمیشہ چھوڑنا پڑے یا تو وہ کام چھوڑ دینا چاہئے یا پھر اس کام میں ایسی گنجائش پیدا کرے تاکہ ہمیشہ نماز فوت نہ ہو۔

سوال (239): صف میں کرسی پر نماز پڑھتے وقت کرسی کیسے رکھیں؟

جواب: صف کے درمیان کرسی رکھنا نمازیوں کے لئے دشواری کا باعث ہے اس لئے معذور لوگوں کے لئے کرسی صف کے دائیں یا بائیں جانب رکھی جائے اور کرسی کا حجم چھوٹا رہے تو بہتر ہے۔ جہاں تک کرسی رکھنے کا طریقہ ہے تو کرسی کا پیچھے والا پیر نمازیوں کے قدم کے برابر ہو تاکہ جب اس پہ نمازی بیٹھے تو جس مقدار میں تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ ہو اسی مقدار میں کرسی پہ بیٹھنے سے حاصل ہو جائے۔ اس طریقہ سے کرسی رکھنے پر اس پر نماز ادا کرنے والا معذور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمازی قیام کھڑے ہو کر کرے گا تو اس کا قدم دوسرے نمازیوں سے آگے ہو گا اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ عذر کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے والوں کے قائم مقام ہے اور اکثر کرسی پر نماز پڑھنے والے قیام، رکوع اور سجود کرسی پر ہی کرتے ہیں۔

سوال(240):جولوگ کہتے ہیں کہ مزار پہ جانے سے بیماری دور ہو جاتی ہے اور ایسا دیکھا بھی گیا ہے اس سلسلے میں آپ کیا کہیں گے ؟

جواب: مزار پہ جانے والے ایسا ہی کہتے ہیں کہ وہاں جانے سے آدمی ٹھیک ہو جاتا ہے، اگر وہاں جانے سے کسی کو فائدہ نہ ہو تو کوئی وہاں کیوں جائے گا؟ مومن کا اس بات پر ایمان ہونا چاہئے کہ بیماری دینے والا اور شفا دینے والا اللہ ہے تو آدمی مزار پہ جاکر دعا کرے یا گھر میں بیٹھے دعا کرے یا مسجد میں جاکر دعا کرے ہر حال میں اللہ ہی شفا دیتا ہے۔ اگر جائز طریقہ سے اللہ سے دعا مانگتے ہیں یعنی غیر اللہ کا وسیلہ نہیں لگاتے اور نہ ہی غیر اللہ سے مدد طلب کرتے ہیں تو اللہ تعالی راضی ہو کر دعا قبول کرتا ہے اور اگر ناجائز طریقہ سے مزار پہ جاکر یا درباریوں کے ذریعہ کوئی دعا کرے تو کبھی کبھی اللہ تعالی اس کی دعا قبول کر لیتا ہے مگر اس عمل سے اللہ ناراض ہو جاتا ہے اور اس کی توحید میں خلل واقع ہوتا ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے کہ جو ہندو مندر میں پتھروں اور مورتیوں سے مانگتے ہیں ان کا بھی کہنا ہے کہ اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے متعلق آپ کا کیا جواب ہے وہی جواب مزار والوں کے لئے بھی منتخب کر لیں۔

سوال(241):کیا میں اپنے بھانجہ کی طرف سے عقیقہ کے دن بال منڈا کر اس کے برابر چاندی صدقہ کروں تو کفایت کرے گا؟

جواب:اگر بچہ کے سرپرست صدقہ نہیں کر سکتے تو اس کے رشتہ داروں میں سے کوئی صدقہ کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔

سوال(242):بڑھاپے میں دو نمازوں کو اکٹھا کرنے کا کیا حکم ہے ؟

جواب: اہل علم نے دو نمازوں کو جمع کرنے کے چھ اسباب ذکر کئے ہیں وہ سفر، بارش، کیچڑ اندھیرے کے ساتھ، بیماری، عرفہ اور مزدلفہ ہیں۔ بڑھاپا بھی مرض ہی ہے، بڑھاپا ایسا ہو کہ اپنے وقت پہ نماز ادا کرنا آسان ہو تو پانچوں نمازوں کو اپنے اوقات میں ادا کریں گے لیکن اگر نمازوں کو اپنے وقت پہ پڑھنے میں مشقت ہو تو دو نمازیں جمع تقدیم یا جمع تاخیر سے ادا کر سکتے ہیں۔ شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے کہا کہ اگر کوئی بڑی عمر کا عاجز شخص ہے تو ظہر وعصر کو ایک وقت میں اور مغرب وعشاء کو ایک وقت میں جمع کر کے پڑھنے میں اس کے لئے کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ وہ ہر نماز کو اپنے وقت پر پڑھنے سے عاجز ہے۔(موقع شیخ ابن باز، حکم صلاۃ المتقدمین في السن الذين يصلونها في غير وقتها)

سوال(243):کیا غیر مسلم رفاہی ادارے کے ذریعہ مسلم لڑکیوں کی شادی کرائی جاسکتی ہے ؟ یہ شادیاں ایک محفل میں اجتماعی صورت میں ہوتی ہیں اس کا کیا حکم ہے ؟

جواب: بہت سارے ممالک میں غیر مسلموں میں بھی ایسے فلاحی ادارے ہیں جو مسلم وغیر مسلم کی تفریق کئے بغیر سماجی کام کرتے ہیں، اگر یہ ادارے مخلص ہوں یعنی اس کے پیچھے کوئی دھوکہ نہ ہو اور حلال پیسوں سے غریبوں کا تعاون کرتے ہوں تو غریب مسلمانوں کو ان اداروں سے فائدہ اٹھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کسی غریب بچی کی شادی کرنی ہو تو اس قسم کے مخلص اداروں سے تعاون لیا جاسکتا ہے۔ ہاں اجتماعی صورت میں شادی ہو تو یہ خیال کرنا پڑے گا کہ وہاں فحش ومنکر نہ ہو۔

سوال(244):فاسق وفاجر کسے کہتے ہیں اور ان دونوں میں کیا فرق ہے ؟

جواب:فاسق فسق سے بنا ہوا ہے اور فسق کہتے ہیں اللہ کی اطاعت سے نکل جانا، اس طرح فاسق کا معنی ہوا، معصیت اور کبیرہ گناہوں کے ذریعہ اللہ کی اطاعت سے نکل جانے والا۔

سوال(245):بنگلور میں مسلمانوں کی امبیٹینڈ نام سے ایک کمپنی ہے وہ شیئر مارکیٹ اور زمینات میں رقم لگاتی ہے یا حلال چیزوں میں انوسٹ کرتی ہے، اس کمپنی میں ایک لاکھ روپیہ لگانے سے ماہانہ گیارہ سے تیرہ ہزار منافع ملتا ہے کیا اس میں انوسٹ کرنا جائز ہو گا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: امیٹینڈ کمپنی اگر ایسے شیئر مارکیٹ میں پیسہ لگاتی ہے جس کا کاروبار سود سے پاک اور حلال چیزوں کا ہے یا جہاں کہیں بھی انوسٹ کرتی ہے وہ حلال چیز یا حلال کام ہے تو آپ کا اس کمپنی میں انوسٹ کرنا جائز ہے اور طے شدہ منافع لینا بھی جائز ہو گا بشرطیکہ نقصان کی صورت میں اس میں شریک رہا جائے۔

سوال (246): ایک ایسے آدمی سے قرض لیکر عمرہ کرنا جائز ہے جس کے متعلق حرام کمائی کا شبہ ہے ساتھ ہی یہ بھی معلوم رہے کہ اس کی بیمار ماں عمرہ پہ آرہی ہے اس سے ملے کئی سال ہو گئے وہ اپنی ماں سے ملاقات کرنے اپنا ملک نہیں جاسکتا کیونکہ اس پہ مقدمہ چل رہا ہے؟

جواب: ماں سے ملاقات کرنے کو عمرہ نام نہ دیا جائے بلکہ ملاقات یا عیادت نام دیا جائے، آپ اس شخص سے قرض لیں جو حلال کمائی کرتا ہو، ایسا قرض ملنا مشکل ہو تو اپنا کوئی سامان بیچ کر یا گروی رکھ کر کہیں سے رقم حاصل کریں۔ لیکن اگر آپ کے پاس بیچنے کے لئے یا گروی رکھنے کے لئے بھی کوئی سامان نہ ہو یعنی آپ خود محتاج ہوں تو ایسی مجبوری میں ایسے شخص سے ضرورت بھر پیسہ لے سکتے ہیں جس کی کمائی میں شبہ ہو یعنی اس کا مال حلال وحرام میں مکس ہو۔ مکہ پہنچ کر ملاقات کر لیں، حالات کا جائزہ لے لیں وہاں سے اگر عمرہ کا ارادہ بنے تو عمرہ بھی کر لیں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال (247): کیا یہ حدیث صحیح ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سفید بال نہ چنا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن نور ہوں گے۔ جس شخص کا جو جو بال سفید ہوتا گیا اس کے بدلے میں اللہ تعالی اس کیلئے ایک نیکی لکھیں گے، ایک گناہ معاف کریں گے اور ایک درجہ بلند کریں گے۔ (ابن حبان عن ابی ہریرہؓ)

جواب: ہاں یہ حدیث صحیح ہے، شیخ البانی نے اسے صحیح الجامع میں، صحیح ابوداؤد میں اور صحیح الترغیب وغیرہ میں صحیح کہا ہے۔ متن وترجمہ پیش ہے۔

لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشِيبُ شَيْبَةً فِي الإِسْلامِ إِلَّا كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ القِيَامَةِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً (صحيح أبي داود: 4202)

ترجمہ: سفید بال مت نوچا کرو جس کسی مسلمان کے بال حالت اسلام میں سفید ہو جائیں قیامت کے دن یہ اس کے لیے نور کا باعث ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ایک ایک بال کے عوض اس کی نیکی لکھتا ہے اور ایک گناہ دور کرتا ہے۔

سوال (248): میرا امتحان ڈھائی بجے سے پانچ بجے تک ہے اس دوران عصر کا وقت ہو جارہا ہے، کیا میں ظہر کی نماز کے ساتھ عصر کی نماز پڑھ سکتا ہوں؟

جواب: امتحان ایسا عذر نہیں ہے جس کی وجہ سے دو نمازوں کو آپ جمع کر سکتے ہیں، آپ اپنے امتحان میں شریک ہو جائیں اور امتحان دینے کے بعد جب فارغ ہوں اس وقت عصر کی نماز پڑھ لیں۔ عصر کا وقت سورج ڈوبنے کے وقت تک رہتا ہے۔

سوال (249): خوشی کے موقع پر بچوں کو پھول پہنانا کیسا ہے مثلا حفظ قرآن کی تکمیل کے وقت؟

جواب: کسی کی اچھی کارکردگی پر بطور تشجیع پھولوں کا ہار، سرٹیفکیٹ، اوارڈ اور نقود وغیرہ پیش کئے جائیں تو میرے خیال سے اس میں کوئی حرج نہیں ہونا چاہیئے۔ ہاں اگر پھولوں کا ہار پہنانے میں کوئی مخصوص رسم ادا کی جاتی ہے یا اس میں کسی غیر قوم کی مشابہت اختیار کی جاتی ہے تو پھر اس صورت میں اسے ترک کر دینا اولی ہے۔

سوال (250): ایک سے زائد بیویاں ہوں تو شوہر کی خدمت تمام بیویاں ہمیشہ کرتی رہیں یا جسکی باری ہو وہی اپنے وقت پر خدمت کرے؟

جواب: باری مقرر کرنا حق زوجیت کی ادائیگی کے لئے ہے جبکہ شوہر کی خدمت بیویوں کے ذمہ ہمہ وقت واجب ہے اسے کسی ایک وقت سے یا کسی ایک بیوی کے ساتھ خاص نہیں کیا جاسکتا ہے۔

سوال (251): شریعت میں شوہر کی فرمان برداری کا جو حکم ہے کیا وہ صرف بستر تک محدود ہے یا ہر بات میں شوہر کی اطاعت ضروری ہے؟۔

جواب: شوہر کی اطاعت ہر جائز حکم کے ساتھ ہے، کیا آپ کو نبی ﷺ کا یہ فرمان معلوم نہیں:

المَرْأَةُ الصَّالِحَةُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا تَسُرُّهُ وَإِذَا أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَإِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ (تخريج مشكاة المصابيح لابن الحجر: 2/250)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: نیک عورت وہ ہے جب اس کا شوہر اس کی طرف دیکھے تو خوش کردے اور جب حکم دے تو اطاعت بجالائے اور جب وہ غائب رہے تو اس کے اشیاء کی حفاظت کرے۔

ایک دوسری روایت میں نبی ﷺ کا یہ فرمان ہے:

إذا صلَّتِ المرأةُ خَمسَها، وصامَت شَهرَها، وحصَّنَتْ فرجَها، وأطاعت زوجَها، قيلَ لها: ادخُلي الجنَّةَ من أيِّ أبوابِ الجنَّةِ شئتِ (صحيح الجامع:660)

ترجمہ: جب عورت اپنی پانچ وقت کی نماز پڑھ لے، اپنے ماہ {رمضان} کا روزہ رکھ لے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرلے، اور اپنے شوہر کی اطاعت کرلے تو اس سے کہا جائے گا کہ جنت میں اسکے جس دروازے سے داخل ہونا چاہے داخل ہوجا۔

ایک اور حدیث میں اس طرح آیا ہے حضرت حصین بن محصن کی پھوپھی بیان کرتی ہیں:

أتيتُ رسولَ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ في بعضِ الحاجةِ، فقال: أي هذهِ! أذاتُ بعلٍ؟ قلتُ: نعم، قال: كيفَ أنتِ لهُ؟ قالت: ما آلوهُ إلَّا ما عجزتُ عنهُ، قال: [فانظري] أينَ أنتِ منهُ؟ فإنَّما هوَ جنَّتُكِ ونارُكِ (آداب الزفاف للالباني:213)

ترجمہ: میں کسی حاجت کیلئے خدمت نبوی میں حاضر ہوتی ہیں، آپ نے سوال فرمایا: کیا تو شادی شدہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں، آپ نے فرمایا اپنے شوہر کے ساتھ تیرا معاملہ کیسا ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اسکے حق کی ادائیگی اور خدمت میں کوئی کوتاہی نہیں کرتی، الا یہ کہ میرے بس سے باہر ہو، آپ نے فرمایا: دھیان رکھنا، اسکے ساتھ تمہارا معاملہ کیسا رہتا ہے؟ وہ تمہارے لئے جنت یا جہنم کا سبب ہے۔

سوال(252): جمعہ کے دن سورۃ الکھف کی فضیلت میں جس نور کا ذکر ہے اس نور سے کیا مراد ہے؟

جواب: جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت سے نور نصیب ہوتا ہے، اس کا ذکر کسی صحیح احادیث میں ہے مثلا

☆ نبی ﷺ کا فرمان ہے۔

من قرأ سورةَ الكهفِ يومَ الجمعةِ أضاءَ له النُّورُ ما بينَه وبين البيتِ العتيقِ (صحيح الجامع:6471)

ترجمہ: جس نے جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھی اس کے اور بیت اللہ کے درمیان نور کی روشنی ہوجاتی ہے۔

☆ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من قرأ سورةَ الكهفِ في يومِ الجمعةِ، أضاء له من النورِ ما بين الجُمُعتَين (صحيح الجامع:6470)

ترجمہ: جو جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھے، اس کیلئے دونوں جمعوں (یعنی اگلے جمعہ تک) کے درمیان ایک نور روشن کردیا جائے گا۔

☆ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ، أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ (صحيح الترغيب للالباني:736)۔

ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کی رات سورۃ الکھف پڑھی اس کے اور بیت اللہ کے درمیان نور کی روشنی ہوجاتی ہے۔

یہاں نور سے مراد نور ہدایت ہے اس ہدایت کے نور سے معاصی اور منکرات سے آدمی بچتا رہے گا۔ علامہ شوکانی رحمہ اللہ نے "نور ما بین الجمعتین" کے متعلق کہا ہے کہ اس کا اثر اور ثواب برابر تمام ہفتے جاری وساری رہے گا۔

سوال(253): عورت کو کتنے کپڑوں میں کفن دینا ہے اور ان کپڑوں کا نام کیا ہے؟

جواب: عورت کو بھی مردوں کی طرح تین چادروں میں دفن کیا جائے گا، عورت ومرد کے کفن میں فرق کرنے کی کوئی صحیح حدیث نہیں ہے۔ ابوداؤد میں پانچ کپڑوں سے متعلق ایک روایت ہے جسے لیلیٰ بنت قائف ثقفیہ بیان کرتی ہیں جنہوں نے نبی ﷺ کی بیٹی ام کلثوم کو غسل دیا تھا۔ اس روایت کو شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ ضعیف قرار دیتے ہیں اور شیخ البانی نے بھی ضعیف کہا ہے۔ دیکھیں: (ضعيف أبي داود:3157)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس لئے شیخ البانی نے احکام الجنائز میں عورت و مرد کے لئے یکسان کفن بتلایا ہے اور کہا کہ فرق کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ شرح ممتع میں ذکر کرتے ہیں کہ عورت کو مرد کی طرح کفن دیا جائے گا یعنی تین کپڑوں میں، ایک کو دوسرے پر لپیٹ دیا جائے گا۔

سوال(254) کیا کسی شخص کے انتقال پر تعزیتی مجلس قائم کرنا یا کسی زندہ شخص کی حیات و خدمات پر سیمینار کرنا اسلام میں جائز ہے؟

جواب: کسی کی تعزیت پہ مجلس قائم کرنا بدعت میں سے ہے، نبی ﷺ کا واضح فرمان ہے: كنَّا نرى الاجتماعَ إلى أهلِ الميِّتِ وصنعةَ الطَّعامِ منَ النِّياحة (صحیح ابن ماجہ:1318)

ترجمہ: ہم لوگ میت والوں کے ہاں جمع ہونے کو اور (جمع ہونے والوں کے لیے) کھانا تیار کرنے کو نوحہ شمار کرتے تھے۔

اور کسی ایسے زندہ آدمی کی حوصلہ افزائی کرنا جن کی قابل قدر خدمات ہوں دعوت دے کر اور کچھ لوگوں کو جمع کرکے اس میں حرج نہیں ہے، یہ بلاوا تعریف کے پل باندھنے کے لئے نہیں بلکہ خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے تشجیعی اکرام سے نوازنے کے لئے ہو مگر جن کی خدمات نہ ہو صرف تعریف اور دنیاوی مفاد کے لئے تقریب یا اجلاس کرنا جائز نہیں ہے۔ نبی ﷺ نے منہ پر کسی کی تعریف کرنے سے منع کیا ہے اور جس شخص کی جھوٹی تعریف کی جائے وہ کتنا قبیح ہوگا؟۔

سوال(255): منطق، فلسفہ اور علم کلام کا سیکھنا کیسا ہے؟

جواب: اس وقت ان علوم کے سیکھنے سکھانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اور ان میں کچھ بھی بھلائی نہیں ہے۔ ایک وقت تھا جب اس کا زمانہ تھا تو اس وقت دشمنان اسلام کو ان ہی زبان میں سمجھانے کے لئے بعض علماء نے بھی ان علوم کو سیکھا اور ان سے اسلام کا دفاع کیا جیسے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے منطق کا علم حاصل کرکے منطقیوں کے رد میں الرد علی المنطقیین نامی کتاب لکھی۔ شیخ ربیع ھادی مدخلی نے بڑی اچھی بات کہی ہے کہ جو ذکی ہے اسے علم منطق کی ضرورت ہی نہیں اور جو کند ذہن ہے اسے یہ علم فائدہ نہیں پہنچائے گا تو کیا متوسط آدمی کے لئے منطق میں کوئی دخل رہے گا؟

سوال(256): اگر میں نے کچی پیاز کھالی ہو اور نماز کا وقت ہو گیا ہے تو کیا کروں یا پیاز کھانے کے کتنی دیر بعد مسجد میں جاسکتے ہیں؟

جواب: کچی پیاز کھاکر مسجد آنا منع ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: من أكلَ من هذِهِ الشَّجرةِ فلا يقربنَّ مسجدَنا ولا يؤذينَّا بريحِ الثُّومِ (صحیح مسلم:562)

ترجمہ: جو شخص اس درخت سے کھائے وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے اور لہسن کی بو سے ہم کو تکلیف نہ پہنچائے۔

اس کا کوئی وقت متعین نہیں ہے جب تک بدبو باقی رہے مسجد سے دور رہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ نماز چھوڑ دے، کہیں پر نماز ادا کرلے۔

سوال(257): آج کل بہت ساری مصنوعات میں چارکول استعمال کیا جاتا ہے اس کے نتائج بہتر ہیں میرا سوال یہ ہے کہ چارکول مکس مصنوعات مثلا پیسٹ، ماکس وغیرہ استعمال کرسکتے ہیں؟

جواب: اشیاء میں اصل اباحت ہے، چارکول (کوئلے) سے اگر پیسٹ تیار کیا جائے یا ادویہ بنائے جائیں یا پھر مصنوعات تیار کئے جائیں تو ان کے استعمال میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ کے نقصان دہ نہ ہو۔

سوال(258): شادی کے موقع پر لڑکی والوں کی طرف سے مہر کے طور پر پلاٹ، گھر، زیور وغیرہ کا مطالبہ کرنا یا پیپر پہ لکھوانا جائز ہے؟

جواب: مہر لڑکی کا حق ہے جو شوہر کے ذمہ ہے اس میں لڑکی والوں یا لڑکے کے والوں کو دخل نہیں دینا چاہئے۔ لڑکی چاہے تو معاف بھی کرسکتی ہے کیونکہ یہ اس کا حق ہے۔ مہر میں بڑی رقم کا مطالبہ کرنا یا پلاٹ، گھر اور زیور کا جبرا مطالبہ کرنا لڑکی والوں کے لئے جائز نہیں ہے۔ لڑکے کو جو میسر ہو وہ مہر کے طور پر دے سکتا ہے اس میں جبر نہیں کیا جائے گا اور مہر کی گرانی کرنا بھی جائز نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: خيرُ الصَّداقِ أيسرُه (صحیح الجامع:3279)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: بہتر حق مہر وہ ہے جو زیادہ آسان ہو۔

لہذا مہر کے معاملہ آسان رہے اسے لڑکے یا اس کے گھر والوں پر بوجھ نہ بنائے جس کی آدائیگی اس کے لئے مشکل ہو۔

سوال (259): مرد میت کو تابوت پر رکھ کر اسے ڈھانک کر لے جانا ضروری ہے؟

جواب: ویسے مرد کو کفن میں لپیٹنے کے بعد تابوت پر رکھ کر بغیر چادر سے ڈھکے بھی قبرستان لے جاسکتے ہیں اور چادر سے ڈھک کر لے جانے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے البتہ عورت کے حق میں بہتر ہے کہ تابوت پر پردہ ڈال کر لے جایا جائے کیونکہ وہ ستر کی چیز ہے۔

سوال (260): جو خودکشی کرلے کیا وہ سایہ بن کر لوگوں کو پریشان کرتا ہے؟

جواب: ایسا عقیدہ مسلمانوں کا نہیں بلکہ کافروں کے یہاں پایا جاتا ہے۔ موت خواہ طبعی ہو یا خودکشی دونوں صورت میں اچھی بری روحوں کی الگ الگ جگہیں ہیں جہاں وہ رہتی ہیں۔اس لئے ایسا عقیدہ رکھنا کہ خودکشی کرنے والوں کی روح دنیا میں ہی بھٹکتی رہتی ہیں یا سایہ بن کر لوگوں کو پریشان کرتی ہیں باطل عقیدہ ہے۔

سوال (261): قضا نماز کی ادائیگی کے وقت اقامت کہنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز کے لئے اقامت کا حکم مشروعیت کا ہے یعنی اقامت واجب نہیں ہے بغیر اقامت کے بھی نماز ہو جائے گی مگر مشروع یہ ہے کہ نماز قضا ہو یا ادا اقامت کہے خواہ اکیلے ہو یا جماعت سے۔

سوال (262): کیا خواتین حضرات مرد علماء کی تقریر سن سکتی ہیں؟

جواب: عورت کا مرد کی تقریر سننے میں کوئی حرج نہیں ہے، اصل مسئلہ مرد کو دیکھنے کا ہے یعنی عورت اجنبی مرد کو دیکھتے ہوئے تقریر سن سکتی ہے کہ نہیں یا یوں کہہ لیں کہ عورت اجنبی مرد کا چہرہ دیکھ سکتی ہے کہ نہیں؟۔ اس میں اختلاف ہے کہ عورت مرد کو دیکھ سکتی ہے کہ نہیں؟ صحیحین کی روایت سے دیکھنے کی دلیل ملتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

رأيتُ النبيَّ صلى الله عليه وسلم يسترُني، وأنا أنظرُ إلى الحبشةِ، وهم يلعبون في المسجدِ (صحیح البخاري:987)

ترجمہ: میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا وہ مجھے چھپائے ہوئے تھے اور میں ان حبشی مردوں کو جو مسجد نبوی میں کھیل رہے تھے دیکھ رہی تھی۔

عورت کو نگاہیں نیچی کرنے اور مردوں کو نہ دیکھنے کا بھی حکم آیا ہے جس کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ حکم لگے گا کہ ضرورتاً عورت کا اجنبی مردوں کو دیکھنا جائز ہے مگر بلا ضرورت دیکھنا منع ہے اور شہوت کی نظر سے دیکھنا تو سخت گناہ کا کام ہے۔

سوال (263): گھر میں چھپکلی ہو تو اسے مار دینا چاہئے اور کیا اس کے مارنے پر ثواب ملتا ہے؟

جواب: چھپکلی کو مارنا چاہئے کیونکہ نبی ﷺ نے اسے مارنے کا حکم دیا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گھر میں چھپکلی مارنے کے لئے نیزہ رکھتی تھیں۔ حدیث میں وزغ کا لفظ آیا ہے جو چھپکلی کے معنی میں ہے یا یہ چھپکلی کی ایک قسم ہے جو گھروں میں رہتی ہے اسی قسم کی چھپکلی کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مارا کرتی تھیں۔ مسلم شریف کی روایت ہے۔

أنَّ النبيَّ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ أمر بقتلِ الوزَغِ. وسمَّاه فُوَيسِقًا. (صحیح مسلم:2238)

ترجمہ: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وزغ (چھپکلی) کو قتل کرنے کا حکم دیا اور اسے فاسق قرار دیا ہے۔

اور چھپکلی کے مارنے پر ثواب ملتا ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

من قتل وزَغًا في أولِ ضربةٍ كُتبت له مائةُ حسنةٍ. وفي الثانيةِ دون ذلك. وفي الثالثةِ دون ذلك (صحیح مسلم:2240)

ترجمہ: جو شخص گرگٹ کو ایک ہی وار میں مار ڈالے، اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، دوسرے وار میں اس سے کم اور تیسرے وار میں اس سے بھی کم نیکیاں لکھی جائیں گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(264):علم غیب عطائی کیا ہے ؟

جواب:جو لوگ نبی ﷺ کے عالم الغیب ہونے کا عقیدہ رکھتے ہیں وہ لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے علم غیب کی دو قسم کرتے ہیں کیونکہ اپنی عوام کو جھوٹی باتوں سے بہلانے پھسلانے کا یہی مناسب بہانہ ہے۔ایک غیب ہے ذاتی اور دوسرا غیب ہے عطائی۔صوفیوں کا کہنا ہے کہ ذاتی غیب تو اللہ کے پاس ہے مگر عطائی غیب نبی ﷺ کے پاس ہے یعنی اللہ نے نبی ﷺ کو غیب کا علم عطا کیا ہے اس طرح نبی ﷺ بھی عالم الغیب ہوئے۔قرآن وحدیث سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ عالم الغیب صرف اللہ تعالی ہے، یہ بات صحیح ہے کہ اللہ تعالی نے نبی ﷺ کو غیب کی خبریں بتائیں تو یہ وحی اور رسالت کے قبیل سے ہے، کسی کو اگر غیب کی چند باتیں بتائی جائے تو وہ عالم الغیب نہیں کہلائے گا۔قرآن میں ایک طرف اللہ تعالی نے علم غیب کو اپنی صفت بتلایا ہے تو دوسری طرف محمد ﷺ کی ذات گرامی سے علم غیب کی نفی کی ہے۔اللہ کا فرمان ہے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ (الحشر:22)

ترجمہ:وہ اللہ ہی ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے، جاننے والا غائب وحاضر کا بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا۔

اس آیت میں اللہ نے علم غیب کو اپنی صفت بتلایا ہے، دوسرا فرمان ہے:

قُلْ لَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّي مَلَكٌ ۖ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوحٰى اِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيرُ ۚ اَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ (الانعام:50)

ترجمہ:اے نبی! آپ لوگوں سے کہہ دیں! نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ جانتا ہوں میں غیب اور نہ کہتا ہوں میں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں نہیں پیروی کرتا مگر اس کی جو وحی کیا جاتا ہے میری طرف پوچھو(ان سے) کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا اور آنکھوں والا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟

اس آیت میں اللہ نے کہا کہ محمد ﷺ غیب نہیں جانتے جو کچھ ان کے پاس ہے وحی ہے یعنی محمد ﷺ کی ذات سے علم غیب کی نفی کی ہے مطلب یہ ہوا کہ علم غیب اللہ کی صفت ہے اسے کسی دوسرے میں تسلیم کرنا اللہ کی صفت کو مخلوق کی صفت سے تشبیہ دینا ہے۔اسی لئے ہم اہل حدیث نبی کی لائی ہوئی تمام باتوں کو وحی کہتے ہیں جیسا کہ اللہ نے فرمایا: وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى، اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُوحٰى (النجم:3-4)

ترجمہ:اور وہ نبی اپنی خواہش سے تو بولتے ہی نہیں یہ تو وحی ہے جو کہ ان کی طرف وحی کی جاتی ہے۔

بحث کے طور پر تھوڑی دیر کے لئے مان لیتے ہیں کہ آپ ﷺ کو علم غیب عطائی ہے بطور مثال آپ ﷺ کو غیب کی چند باتیں عطا کی گئیں تو اس کا سیدھا مطلب یہ نکلتا ہے کہ غیب کی جتنی خبر آپ ﷺ کو عطا کی گئی اس کے علاوہ غیب کی دوسری کوئی بات نہیں جانتے ہیں کیونکہ عطا اسی کو کہیں گے تو مل جائے اور جو نہ ملے وہ عطا نہیں ہے۔ہم سیرت کی کتابوں میں پڑھتے ہیں کہ نبی ﷺ کو طائف میں لہولہان کیا گیا، احد میں دانت شہید کیا گیا، جبل رماۃ پہ جنہیں آپ نے مامور کیا انہوں وہ جگہ چھوڑ دی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگی، ستر قاریوں کو آپ نے تعلیم دینے کے لئے بھیجا وہ شہید کر دئے گئے وغیرہ اگر آپ غیب جانتے تو یہ حالات کبھی نہ پیدا ہوتے۔

سوال(265):نماز میں نبی کا خیال آنے پر نماز ہو جائے گی؟

جواب:نبی ﷺ نے امت کو اپنی طرح نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے اور نماز اللہ کے لئے پڑھی جاتی ہے گویا ہم نماز میں اللہ کا دھیان رکھ کر رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق ادا کریں گے۔اس سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ بلاشبہ نماز میں نبی ﷺ اور آپ کی سنت کا خیال آئے گا اس کی ممانعت نہیں ہے کیونکہ باقاعدہ درود میں آپ ﷺ کا نام تک آیا ہے جسے قعدہ میں پڑھا جاتا ہے۔ایسا ہو سکتا ہے کہ محمد کا نام آئے توجہ اس طرف چلی جائے مگر آپ کی طرف خیال کر کے اس میں ڈوب جانا یا قصداً نماز میں آپ کا خیال لانا یہ منع ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(266): کیا انما المومنون اخوۃ(سارے مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں) کے تحت نبی ہمارے بھائی ہیں؟

جواب: دین وایمان کے رشتے سے تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں خواہ نبی ہی کیوں نہ ہو۔ بخاری شریف کی اس روایت سے یہ بات بالکل عیاں ہو جاتی ہے۔

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ خطبَ عائشةَ إلى أبي بكرٍ، فقالَ له أبو بكرٍ: إنَّما أنا أخوكَ، فقالَ: أنتَ أخي في دينِ اللهِ وكتابِهِ، وهيَ لي حلالٌ.(صحيح البخاري:5081)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ سے شادی کے لئے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کہا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ میں آپ کا بھائی ہوں۔(تو عائشہ سے کیسے نکاح کریں گے)۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے دین اور اس کی کتاب پر ایمان لانے کے رشتہ سے تم میرے بھائی ہو اور عائشہ میرے لئے حلال ہے۔

سوال(267): خودکشی کرنے والے کے لئے دعائے رحمت ومغفرت کرسکتے ہیں کہ نہیں، اگر نہیں کرسکتے تو پھر ان کی تعزیت کی صورت کیا ہوگی؟

جواب: خودکشی کرنے والا اہل علم کے نزدیک کافر نہیں ہے اس لئے اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی البتہ صاحب علم وتقوی لوگوں کی نصیحت کے لئے اس جنازہ میں شریک نہ ہوں تو بہتر ہے۔ جب خودکشی کرنے والا کافر نہیں ہے تو اس کے لئے دعائے مغفرت کرنا اور تعزیت کرنا جائز ہے۔

سوال(268): ہمارے یہاں دودھ کی فروخت میں زیادہ فروخت ہونے کے لئے بعض دوکاندار ایک پیک پر ایک فری دیتے ہیں کیا اس کے یہاں سے دودھ خرید سکتے ہیں؟

جواب: دودھ بیچنے والا اگر ایک پیک پر ایک سے زائد بھی فری دے تو اس سے دودھ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے، یہ چیز اس کی ہے وہ اپنی مرضی سے جتنے میں چاہے بیچے۔ہاں تجارت ومعیشت ہو یا سلوک ومعاملات اسلام کا ایک قاعدہ ہمیشہ یاد رکھیں کسی کو نقصان پہنچانا جائز نہیں ہے۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ دیا: لاضرر ولاضرار(صحیح ابن ماجہ:1910)

ترجمہ: نہ(پہلے پہل) کسی کو نقصان پہنچانا اور تکلیف دینا جائز ہے، نہ بدلے کے طور پر نقصان پہنچانا اور تکلیف دینا۔

اگر کوئی اپنے دوسرے کسی خاص بھائی کو نشانہ بناکر تجارت میں نقصان پہچانے کی غرض سے مہنگا سامان سستا بیچتا ہے تو پھر جائز نہیں ہے البتہ مارکیٹ میں کمپٹیشن کی حد تک کوئی بات نہیں۔

سوال(269): حمام میں کامل برہنہ ہوکر نہانا کیسا ہے، یاد رہے کہ آج کل اکثر لوگ ایسا کرتے ہیں؟

جواب: آدمی کو دوسروں سے ستر چھپانے کا حکم دیا گیا ہے لیکن آدمی کو خود اپنا ستر دیکھنا جائز ہے۔ وہ گھر میں ہو یا حمام میں اگر کوئی دیکھنے والا نہیں تو برہنہ ہوسکتا ہے اور پردے کی جگہ میں برہنہ ہوکر غسل بھی کرسکتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ستر ڈھانپ کر غسل کرے اس میں کامل حیا ہے اور نفسانی خیالات سے بچاؤ بھی ہے۔

سوال(270): ایک عورت کو چالیس سال میں ایک بچہ پیدا ہوا، وہ آپریشن سے ہوا جس میں تقریبا تین ساڑھے تین گھنٹے لگے۔ ڈاکٹر نے کہا کہ آگے کافی کمپلیکیشن ہوسکتے ہیں، اس کا رحم بھی کمزور ہوگیا ہے تو کیا عورت منصوبہ بندی کرسکتی ہیں؟۔

جواب: اولاد اللہ کی نعمت ہے بلاضرورت اس نعمت کا سلسلہ منقطع کرنا جائز نہیں لیکن صورت مسئلہ میں منصوبہ بندی کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی عورت کو ایسی کوئی ضرورت پڑجائے جس سے رحم باندھنا یا کاٹنے کی ضروت ہو تو جائز ہے مثلا رحم میں زخم ہوگیا یا کئی آپریشن کی وجہ سے مزید آپریشن کرنا جان کے لئے پرخطر ہوگیا البتہ شوقیہ، بلاضرورت، بچوں کی کثرت ورزق کے خوف اور کم بچوں کی بہترین تعلیم کے مقصد سے منصوبہ بندی کرنا جائز نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سوال(271):کچھ لوگ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات کے اعتبار سے بشر ہیں اور صفت کے اعتبار سے نور ہیں کیا یہ عقیدہ درست ہے؟

جواب:نبی ﷺ ذات اور صفات دونوں اعتبار سے بشر ہیں، آپ ﷺ کی جو صفات ہیں وہ بشری ہیں انہیں صفات کی وجہ سے آپ کو بشر کہا جاتا ہے۔ اگر صفات نوری ہوں تو آپ کا اطلاق نور پر ہوتا مگر ایسا نہیں ہے۔ آپ کھاتے ہیں پیتے ہیں، سوتے اور جاگتے ہیں، غسل وطہارت کرتے ہیں، محنت ومشقت کرتے ہیں، بیویوں کے پاس جاتے ہیں، تھک جاتے ہیں، بیمار ہو جاتے ہیں، بازار جاتے ہیں وغیرہ یہ سب اوصاف ہیں اور بشر کے اوصاف ہیں۔لہذا آپ ﷺ ذات وصفات دونوں اعتبار سے بشر ہیں۔ یہ بات الگ ہے کہ اللہ تعالی نے آپ کو معجزہ کے طور پر بہت سی خصوصیات سے نوازا اور ہر نبی کو اللہ کوئی نہ کوئی معجزہ دیتا ہے جو نبی ہونے کی علامت ہوتی ہے۔ اس معجزہ کی وجہ سے نبی انسان ہی ہوتے ہیں۔

سوال(272):جو بچہ ماں کے پیٹ میں فوت ہو جائے اس کے غسل وجنازے کے کیا احکام ہیں؟۔

جواب:اس میں سب کا اتفاق ہے کہ زندہ پیدا ہو کر مرنے والے بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی، اسی طرح اس بچے کی بھی نماز ادا کی جائے گی جس نے پیدائش کے وقت آواز نکالی ہو۔ اختلاف اس میں ہے کہ جو بچہ مرا ہوا پیدا ہوا اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی یا نہیں؟

اگر بچہ روح پھونکنے کے بعد یعنی چار ماہ کے بعد پیدا ہو تو اسے غسل دیا جائے گا، اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور اسے قبر میں دفن بھی کیا جائے گا چاہے مرا ہوا پیدا ہو۔ تفصیل سے جواب جاننے کے لئے میرے بلاگ پر تشریف لائیں۔

سوال(273):ہم دیکھتے ہیں جمعہ کو جب خطیب ممبر پہ بیٹھ جاتا ہے اور اذان ہونے لگتی ہے تو اس وقت مسجد میں آنے والے لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں اور جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو نماز پڑھتے ہیں کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟

جواب:بخاری ومسلم میں نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ جب تم مؤذن کی آواز سنو تو اسی طرح جواب دو جس طرح وہ کہہ رہا ہے۔ اس حدیث کی روشنی میں آدمی کو کام چھوڑ کر اذان کے وقت اس کا جواب دینا چاہئے۔ اس میں بہت زیادہ اجر بھی ہے۔ تحیہ المسجد پڑھنا سنت مؤکدہ اور اذان کا جواب دینا مسنون ہے، خطیب کے ممبر پر بیٹھ جانے اور اذان ہونے کے وقت آدمی کے لئے اذان کا جواب دینا بہتر وافضل ہے، وہ چاہے تو براہ راست تحیہ المسجد پڑھنا شروع کر سکتا ہے لیکن اذان کا جواب دے کر پڑھے تو دو عملوں کا ثواب ملے گا۔

سوال(274):ماں باپ اپنی زندگی میں ہی اپنی جائداد تقسیم کر دینا چاہتے ہیں اس خوف سے کہ بیٹے آپس میں لڑائی نہ کریں یا پھر بیٹیوں کو حصہ نہ ملے کیا اسلام میں اس کی اجازت ہے؟

جواب:بیٹے اور بیٹیوں کے درمیان والد کی جائداد کی تقسیم اصل میں ان کی وفات کے بعد ہو گی لیکن کبھی اولاد میں ناگفتہ بہ حالات پیدا ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے میراث کی تقسیم کا مسئلہ بہت پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ ایسے حالات میں بعض لوگ اپنی زندگی میں ہی اپنی جائداد اولاد میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ اس عمل پہ میں یہ کہوں گا کہ شرعا میراث کی تقسیم موت کے بعد ہے لیکن اگر مجبوری کے تحت زندگی میں جائداد تقسیم کرنے کی نوبت آجائے تو تمام اولاد (لڑکے اور لڑکیوں) میں مال برابر برابر تقسیم کریں اس صورت میں میراث کی تقسیم کا قانون نہیں لگے گا بلکہ عطیہ اور ہبہ کا قانون نافذ ہو گا۔

سوال(275):ایک شخص کے والد کا انتقال ہو گیا ہے اس کا عقیقہ نہیں ہوا تھا کیا اس کا بیٹا اپنے وفات یافتہ باپ کی طرف سے عقیقہ کر سکتا ہے؟

جواب:میت کی طرف سے عقیقہ کرنے کی کوئی دلیل نہیں ہے، اگر کسی کا عقیقہ نہیں ہوا ہو اور وفات پا گیا ہو تو اس کی طرف سے اس کے وارث کو عقیقہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال(276):ہنڈی وغیرہ سے پیسہ لگانا کیسا ہے؟

جواب:اگر کسی ملک میں ہنڈی سے پیسہ بھیجنا منع ہو تو یہ کام ملکی آئین کے تحت قانونا جرم ہو گا البتہ شرعا اس کام میں کوئی حرج نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سوال(277):اگر کسی سے غیبت ہو جائے،ویسے تو اکثر لوگوں سے غیبت ہوتی رہتی ہے تو اس کا کوئی کفارہ ہے ؟ میں نے سنا ہے کہ اللھم اغفرلنا ولہ پڑھ لے کافی ہے۔

جواب:غیبت بدترین قسم کا گناہ ہے اور اس کا عذاب بھی سخت ہے اس لئے آدمی کو چاہئے کہ اس گناہ عظیم سے ہمیشہ بچتا رہے لیکن اگر کبھی بھول چوک میں کسی کی غیبت کر بیٹھے اور جس کی غیبت کی گئی اس کو خبر نہیں ہوئی تو استغفار پڑھ لے۔ساتھ ہی سچی توبہ کرے لیکن اگر غیبت کی خبر ہوگئی ہے تو اس سے معذرت کرنا ہے اور اگر حق ہے تو اسے لوٹانا پڑے گا اور جس کی غیبت کی گئی وہ وفات پاگیا یا مل نہیں رہا اور اسے غیبت کی خبر نہیں ہوئی ہو تو ان صورتوں میں کثرت سے استغفار کرے۔اور اللھم اغفرلنا ولہ سے متعلق مشکوہ اور بیہقی وغیرہ میں روایت ہے مگر ضعیف ہے۔

سوال(278):مرتد کی جائیداد کیسے تقسیم ہوگی یا باپ کی میراث سے مرتد بیٹے کو حصہ ملے گا کہ نہیں؟

جواب:اگر کوئی مرتد ہوگیا تو باپ کی جائداد سے محروم ہو جائے گا کیونکہ مرتد کے لئے میراث میں حصہ نہیں ہے لیکن اگر کسی مرتد کے پاس خود کی جائداد ہو اور اسے چھوڑ کر مر جائے تو اس کا سارا مال فے ہے اسے بیت المال میں جمع کر دیا جائے گا۔یہ مسلک امام مالک،امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کا ہے۔

سوال(279):کیا ایسا سینٹ یا عطر جس میں الکوحل ملا ہو لگا کر نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب:معمولی مقدار میں کپڑے میں الکوحل لگا ہو تو اس میں پڑھی گئی نماز درست ہے۔الکوحل شراب ہے اور اسے پینے کی ممانعت ہے لیکن اسے بطور شراب نہ استعمال کرکے اس کی معمولی مقدار سینٹ یا عطر میں استعمال کیا جائے تو اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے اس کا اثر تحلیل ہو جائے گا تاہم پرہیز کرنا ہی بہتر ہے کیونکہ اسلام ہمیں شبہات سے بھی بچنے کی تعلیم دیتا ہے۔

سوال(280):کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ ایک عورت اپنے ساتھ چار مردوں کو جہنم میں لے جائے گی؟

جواب:ایسی کوئی حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے کہ ایک عورت اپنے ساتھ چار مردوں کو جہنم میں لے جائے گی۔ہر کوئی اپنے عمل کا ذمہ دار ہے اور آخرت میں کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔لہذا لوگوں میں پھیلی یہ بات سراسر جھوٹ ہے۔یہ بات بھی کہی جاتی ہے کہ عورت کے حجاب سے متعلق چار مردوں سے سوال کیا جائے گا اس کے باپ،اس کے بھائی،اس کے شوہر اور اس کے بیٹے سے۔یہ بھی کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے،ہاں اسلام کی دوسری تعلیمات کو سامنے رکھتے ہوئے یہ کہہ سکتے ہیں جو عورت جس مرد کی نگرانی میں ہو اسے چاہئے کہ وہ اپنی عورتوں سے پردہ کرائے،مرد اگر اپنی ذمہ داری میں کوتاہی کیا ہوگا تو اس ذمہ داری کے متعلق قیامت میں پوچھ ہوگی۔

سوال(281):اگر امام کے ساتھ کسی کی ظہر کی دو رکعت نماز چھوٹ جائے تو مقتدی کو ملنے والی دو رکعتیں شروعاتی ہوں گی یا آخر کی؟

جواب:اس مسئلہ میں علماء کے درمیان اختلاف ہے اور راجح یہ معلوم ہوتا ہے کہ مقتدی امام کے ساتھ ملنے والی رکعات کو شروعاتی شمار کرے۔

سوال(282):ولی کا لڑکی کو جبرا شادی کرا دینے کا کیا حکم ہے اور اگر ایسی شادی ہوگئی مگر زوجین میں اتفاق نہیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:لڑکی کو جبرا شادی کرانا ولی کی طرف سے صریح ظلم ہے،ایسا کرنے والا ظالم ہے بطور خاص جب دنیاوی کوئی مفاد پوشید ہو۔جہاں تک جبری شادی کا معاملہ ہے تو یہ لڑکی کی مرضی پر موقوف ہے اگر لڑکی شوہر کو قبول کرلے اور اس شادی پر راضی ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ نکاح فسخ کر دیا جائے گا۔

سوال(283):کیا حج میں طواف وسعی کے دوران عورت کا مرد کے دوڑنے کے برخلاف آہستہ چلنا کس حدیث سے ثابت ہے،حدیث دیں،اگر نہیں ہے تو بنا دلیل اس عمل کی کیا حیثیت ہے؟

جواب:طواف وسعی میں رمل مسنون ہے اور یہ صرف مردوں کے حق میں ہے اگر کسی مرد سے رمل چھوٹ جائے تو طواف وسعی صحیح ہے۔ترمذی اور ابن ماجہ وغیرہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق مذکور ہے کہ وہ صفا و مروہ کی سعی میں عام چال چلتے پوچھا گیا تو انہوں جواب دیا اگر میں دوڑوں تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نے رسول اللہ ﷺ کو دوڑتے بھی دیکھا ہے اور اگر میں عام چال چلوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو عام چال چلتے بھی دیکھا ہے اور میں کافی بوڑھا ہوں۔

عورتوں پر طواف وسعی میں رمل نہیں ہے، یہ متعدد آثار سے ثابت ہے بلکہ اس پر بعض اہل علم سے اجماع ہونا بھی منقول ہے۔ بیہقی میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے، مصنف ابن ابی شیبہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما، ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حسن وعطاء سے مروی ہے کہ عورتوں پر رمل نہیں۔ امام شافعیؒ نے کتاب الام میں ذکر کیا ہے کہ عورتوں پر سعی بین الصفا والمروہ میں رمل نہیں اور نہ ہی اضطباع ہے، امام نووی نے شرح مسلم میں لکھا ہے کہ علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ عورتوں کے حق میں رمل مشروع نہیں ہے اور حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری میں لکھا ہے کہ رمل مردوں کی خصوصیت ہے عورتوں پر رمل نہیں ہے اور ابن المنذر نے اجماع نقل کیا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھیں۔(جامع احکام النساء از مصطفی عدوی)

سوال(284): قرآن میں کہیں روح تو کہیں نفس کا تذکرہ ہے، ان دونوں کی حقیقت بتائیں۔

جواب: شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے ذکر کیا کہ روح ہی نفس ہے اور نفس ہی روح ہے۔

سوال(285): پولیو کا ٹیکہ لگانا کیسا ہے؟

جواب: پولیو کا ٹیکہ احتیاطی تدابیر کے طور پر ہے اس میں شرعی کوئی رکاوٹ نہیں ہے، علماء نے اسے جائز قرار دیا ہے۔ اگر یہ دوا صحت کے لئے مضر نہیں ہے تو اس کے استعمال میں قطعی کوئی حرج نہیں ہے۔ وبا پھیلنے والے بہت سارے کاموں میں احتیاطا دوا کا استعمال کیا جاتا ہے مثلاً حج کے لئے ٹیکہ لگتا ہے اسی طرح جانوروں کی پرورش والے مختلف فارموں میں احتیاطی دوائیں استعمال ہوتی ہیں۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال(286): آب زمزم پینے کی یہ دعا کیسی ہے؟

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ کُلِّ دَاءٍ (مستدرک حاکم: ۱/۴۷۳، حصن: ۳۰۴)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے نفع بخش علم کا کشادہ رزق کا اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

جواب: ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اس اثر کو شیخ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل میں ضعیف قرار دیا ہے۔

سوال(287): کیا لڑکا کی طرف سے ایک بکرا عقیقہ کر سکتے ہیں؟

جواب: مسنون یہ ہے کہ لڑکا کی طرف سے دو جانور پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ میں ذبح کیا جائے لیکن اگر کسی کو دو جانور کی بروقت طاقت نہیں تو ابھی ایک جانور ذبح کرلے اور جب طاقت ہو تو دوسرا جانور بھی ذبح کرلے۔ ویسے عقیقہ سنت مؤکدہ ہے جسے عقیقہ دینے کی طاقت ہو وہی عقیقہ کرے اور جسے طاقت نہ ہو اس کے ذمہ عقیقہ نہیں ہے تاہم عقیقہ کی بیحد تاکید آنے کی وجہ سے پیدائش کے دو چار مہینے یا سال دو سال بعد بھی عقیقہ کر سکتے ہیں۔

سوال(288): عورتوں کا بلاضرورت سیر وتفریح کے لئے گھر سے نکلنا کیسا ہے اگر ساتھ میں محرم بھی ہو؟

جواب: عورت کو گھر میں سکونت اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہی حکم اس کی عفت وعصمت کی حفاظت کے عین مطابق ہے لیکن ضرورت کے تحت محرم کے ساتھ سفر کر سکتی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ گھر میں زیادہ دن تک ٹھہرنے سے انسان اکتاجاتا ہے اس وجہ سے کبھی کبھار مناسب جگہوں کی سیر وتفریح میں عورت کے لئے حرج نہیں ہے جبکہ اس کے ساتھ محرم بھی ہو، رسول اللہ ﷺ کا اپنی بیویوں کے ساتھ سفر پہ نکلنا یا گھر سے نکل کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ دوڑ لگانا اس بات پر دال ہے۔ ہاں بلا کسی وجہ کے منکرات والی جگہوں پہ آنا جانا یا گھر چھوڑ کے اکثر باہر وقت گزارنا عورت کے لئے قطعی مناسب نہیں ہے خواہ وہ اکیلی ہو یا محرم کے ساتھ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(289): عورت کا تعلیم کے لئے فارن کنٹری جانا اور تعلیم یافتہ عورت کا نوکری کرنا کیسا ہے؟

جواب: دونوں کام صحیح ہیں بشرطیکہ اسلامی حدود میں ہوں۔ باہری ملک سفر کرنے کے لئے ساتھ میں محرم چاہئے اور اسکول میں تعلیمی نظام علاحدہ ہونا چاہئے مخلوط نہ ہو اور نوکری کے لئے ضروری ہے کہ حجاب کی آزادی، عزت وآبرو کی حفاظت اور اجنبی مردوں سے اختلاط نہ ہو۔

سوال(290): ایک عورت نے ہرماہ تین روزے ایام بیض کے رکھنے کی نیت تھی اور وہ رکھتی بھی رہی لیکن اب بوڑھی ہوگئی نہیں رکھ سکتی تو کیا کرے؟

جواب: کسی کو بھی ایسی نذر نہیں ماننی چاہئے جس کی ادائیگی مشکل ہو لیکن اگر کسی نے ایسی نذر مان لی جس کی ادائیگی بعد میں مشکل ہوگئی تو اس کا کفارہ ادا کر دے نذر پوری ہو جائے گی۔ صحیح مسلم میں ہے نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔ لہذا اس عورت کو قسم کا کفارہ ادا کرنا چاہئے اور وہ یہ ہے دس مسکینوں کو کھانا کھلانا، یا انہیں کپڑا پہنانا، یا ایک غلام آزاد کرنا، ان تینوں میں سے جس کی سہولت ہو کر سکتی ہے اور ان تینوں میں سے کسی کی طاقت نہ ہو تو تین روزے رکھے۔

سوال(291): کیا اپنے رشتہ دار کی بیٹی سے اپنے بیٹے کا رشتہ نہ کرنا بھی قطع رحمی یعنی رشتہ توڑنا ہے؟

جواب: یہ لوگوں کی غلط فہمی ہے کہ اگر اپنے رشتہ داروں میں شادی بیاہ کا پیغام دیا جائے اور دوسری جانب سے پیغام کا انکار ہو جائے تو اسے دشمنی پر محمول کرتے ہیں اور آپس میں قطع تعلق کر لیتے ہیں۔ شادی کا پیغام قبول نہ کرنا ہرگز قطع رحمی نہیں ہے اس لئے ہمیں اپنے سماج سے اس کج فکری کو دور کرنا چاہئے۔

سوال(292): دوران نماز اگر نجاست کا علم ہو تو کیا کرے؟

جواب: اگر نماز کے دوران کپڑے میں نجاست لگنے کا علم ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک صورت تو یہ ہے کہ نجاست کپڑے کے ایسے حصے میں لگا ہو جسے اتارا جا سکتا ہو مثلا عمامہ یا ٹوپی تو اسے نماز کے دوران اتار کر جسم سے الگ کر دیں، نماز درست ہے جیسا کہ نبی ﷺ کے جوتے میں نجاست لگی تھی تو آپ ﷺ نے اپنے جوتے اتار دئے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ نجاست لگا کپڑا اتارنا مشکل ہو مثلا کرتا یا پاجامہ تو اس حالت میں نماز توڑ لے اور نجاست دھلنے کے بعد از سرے نو نماز ادا کرے۔

سوال(293): قبلہ کا علم نہ ہو تو کیسے نماز پڑھے؟

جواب: نماز کی صحت کے لئے قبلہ رو ہونا ضروری ہے، آدمی اگر کوئی ایسی جگہ پر ہو جہاں اسے قبلہ معلوم کرنا مشکل ہو تو جس جہت میں قبلہ کا یقین غالب ہو اس جہت رخ کرکے نماز پڑھ لے۔ اگر نماز کی ادائیگی کے بعد معلوم ہو کہ قبلہ رخ غلط تھا تو نماز دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ویسے آج کے ٹکنالوجی کے دور میں آلات کے ذریعہ قبلہ کا علم حاصل کرنا پہلے سے کہیں زیادہ آسان ہو گیا ہے۔ ہر نٹ والے موبائل کے ذریعہ قبلہ ڈائرکشن دیکھ سکتے ہیں۔

سوال(294): ظالم کی موت پر مظلوم کا معاف کر دینا کافی ہے اس کی سزا معاف ہو جائے گی اور اللہ اسے معاف کر دے گا؟

جواب: ہاں اگر مظلوم نے ظالم کو زندگی میں نہیں معاف کیا تو اس کی موت کے بعد بھی معاف کر سکتا ہے اور یہ معافی اس کے گناہوں کی بخشش کے لئے کافی ہے، مظلوم معاف کر دے تو اللہ تعالی بھی معاف کر دیتا ہے۔

سوال(295): کیا میاں بیوی، بیٹا بیٹی ایک ہی صف میں گھر میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: نماز کی صف بندی میں عورتوں کا مقام پیچھے ہے اس میں رشتہ نہیں دیکھا جائے گا، نہ ہی عمر دیکھی جائے گی اور نہ گھر و مسجد کا فرق کیا جائے گا۔ لہذا گھر میں بھی نماز پڑھی جائے تو مرد آگے اور عورتیں پیچھے کھڑی ہوں گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سوال(296):ایک آدمی پرنٹنگ کاکام کرتا ہے اسے تصویر بھی چھاپنی ہوتی ہے ایساکاروبار درست ہے؟

جواب:اسلام میں روح والی تصویر بنانا، چھاپنااور خرید وفروخت کرنا جائز نہیں ہے اس لئے کسی مسلمان کے لئے ایسا کاروبار کرنا جائز نہیں ہے جس میں روح والی تصویر چھاپنی پڑے لیکن بغیر روح والی تصویر ہو مثلا درخت، پہاڑ، زمین اور قدرتی مناظر وغیرہ تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال(297):غیر نماز میں اذان کے ذریعہ شیطان بگھانے سے فائدہ ہوگا؟

جواب:حدیث میں مذکور ہے کہ نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوزمار کر بھاگتا ہے البتہ غیر نماز کے لئے اذان دے کر شیطان بھگانے کا کسی حدیث میں ذکر نہیں ہے اور جس بات کی دلیل نہیں مسلمان کو ایسا کام نہیں کرنا چاہئے۔اسی طرح سے دین میں نیا کام شروع ہوتا ہے اور بعد میں چل کر لوگ اسے دین سمجھ لیتے ہیں۔

سوال(298):ہمیں معلوم ہے کہ آدم علیہ السلام پہلے نبی ہیں مگر بخاری شریف میں نوح علیہ السلام کو پہلا نبی کہا گیا ہے دونوں میں صحیح کیا ہے؟

جواب:احادیث کی روشنی میں آدم علیہ السلام پہلے نبی ہیں اور نوح علیہ السلام پہلے رسول ہیں۔ہر رسول نبی بھی ہیں مگر ہر نبی رسول نہیں ہیں اس لئے نوح علیہ السلام کے لئے نبی اور رسول ہونا دونوں حدیث میں آیا ہے۔

سوال(299):نفل نماز میں تشہد کے اخیر یا سجدہ میں اپنی زبان میں دعا کرسکتے ہیں؟

جواب:نفل نماز میں تشہد کے اخیر میں سلام پھیرنے سے قبل اپنی زبان میں دعا کرسکتے ہیں اور سجدہ میں بھی اپنی زبان میں دعا کرسکتے ہیں۔

سوال(300):کیا نماز میں سنت پڑھنا لازم ہے؟

جواب:سنت کا مقام فرض وواجب سے نیچے ہے اور نماز کی سنت نمازیں جن کی تاکید وارد ہیں انہیں ہمیشہ پڑھنا چاہئے کیونکہ نبی ﷺ سے مسلسل پڑھنا وارد ہے اس پہ بہت اجر ہے لیکن اگر کبھی کبھار چھوٹ جائے یا عمدا ہی چھوڑ دے تو اس پہ مواخذہ نہیں ہوگا۔ہاں یہ یاد رہے کہ سنت کا چھوڑنا حقارت کی وجہ سے نہ ہو بلکہ سستی کی وجہ سے ہو۔

سوال(301):ایک عورت کا سوال یہ ہے کہ وہ رات میں ٹی شرٹ اور ٹراوزر پہن کر سوتی ہے کیا وہ اس لباس میں فجر کی نماز پڑھ سکتی ہے؟

جواب:یہاں اس سوال کا بھی جواب دینا بہتر ہوگا کہ کیا عورت سوتے وقت ٹی شرٹ اور ٹراوزر پہن سکتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہاں اکیلے میں عورت جو لباس چاہے لگا سکتی ہے البتہ نماز میں مکمل ستر پوشی چاہئے یعنی پورا بدن جس میں مکمل ہاتھ، مکمل پیر اور مکمل سر بالوں سمیت داخل ہے۔ٹی شرٹ میں ہاتھ کھلا رہتا ہے اور ٹراوزر بسا اوقات چھوٹا بھی ہوتا ہے اور جست تو ہوتا ہی ہے لہذا ان دونوں کے اوپر ایک ساتر لباس لگالے جو ہاتھوں، پیروں اور سر کو مکمل ڈھانپ دے پھر نماز پڑھے۔

سوال(302):اس حدیث کی وضاحت کریں۔عن ابي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:مابين المشرق والمغرب قبلة.(ترمذی)

ترجمہ:ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:مشرق (پورب) اور مغرب (پچھم) کے درمیان جو ہے سب قبلہ ہے۔

جواب:اس حدیث کے مخاطب مدینہ والے ہیں کیونکہ وہ قبلہ کے شمال میں ہیں وہاں والوں کے لئے حکم ہے کہ ان کے لئے مشرق ومغرب میں جو ہے سب قبلہ کے حکم میں ہے جیسا کہ پیشاب وپاخانہ کے لئے مدینہ والوں کو مشرق ومغرب رخ کرنے کا حکم ہے۔اسی حدیث سے جو لوگ ہندوستان وپاکستان میں ہیں ان کے لئے استنجاء میں جس طرح مشرق ومغرب منع ہوگا اسی طرح قبلہ میں بھی یہ حکم نکلے گا کہ شمال اور جنوب کا جو حصہ ہے وہ سب قبلہ ہے۔لہذا کوئی ہو بہو قبلہ کی جانب نہ ہو ہلکا تیڑھا ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ویسے کوشش ہو کہ بالکل قبلہ رخ ہوا جائے قصدا تیڑھا نہ ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(303): کھانا کھاتے وقت پانی پینے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کتاب وسنت میں کھاتے وقت پانی پینے کی کہیں ممانعت نہیں آئی ہے بلکہ قرآن وحدیث میں متعدد جگہ کھانے کے ساتھ ساتھ پینے کا ذکر آیا ہے اس لئے کھاتے وقت پانی پینے یا کھانے کے بعد پانی پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال(304): کھانا کھانے کے دوران سلام کرنے کی کسی حدیث میں ممانعت آئی ہے؟

جواب: کھانا کھاتے وقت سلام کرنا کسی حدیث سے منع نہیں ہے اس لئے ہم کھاتے وقت سلام کرسکتے ہیں۔ جب نماز کے دوران سلام کرنا اور اشارے سے جواب دینا جائز ہے تو کھانے وقت کیونکر منع ہوگا۔ کھانا کھاتے وقت نبی ﷺ سے بات کرنا ثابت ہے، بخاری شریف کی ایک لمبی کا ایک ٹکڑا دیکھیں۔ كُنَّا مع النبيّ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم في دعوةٍ، فرُفِعَ إليهِ الذراعُ، وكانت تُعجبُه، فنهَسَ منها نَهْسَةً، وقال: (أنا سيدُ القومِ يومَ القيامةِ (صحیح البخاري:3340)

ترجمہ: ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دعوت میں شریک تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دست کا گوشت پیش کیا گیا جو آپ کو بہت مرغوب تھا۔ آپ نے اس دست کی ہڈی کا گوشت دانتوں سے نکال کر کھایا۔ پھر فرمایا کہ میں قیامت کے دن لوگوں کا سردار ہوں گا۔

اس حدیث میں کھاتے وقت رسول اللہ ﷺ سے بات کرنا ثابت ہے تو سلام کرنا اور اس کا جواب دینا بدرجہ اولی جائز ہوگا۔

سوال(305): عورت اپنے ہاتھ اور پیر کا بال صاف کرسکتی ہیں تو اس کی دلیل دیں۔

جواب: جسم میں بالوں کی تین اقسام بنتی ہیں ایک قسم وہ ہے جس کو زائل کرنے کا حکم ہے مثلا بغل اور زیرناف، دوسری قسم وہ ہے جس کو زائل کرنا منع ہے مثلا ابرو اور داڑھی اور تیسری قسم وہ ہے جس کو زائل کرنے اور نہ کرنے کے متعلق شریعت خاموش ہے اس قسم کے مسائل کے متعلق نبی ﷺ کا یہ حکم ملتا ہے۔

الحلالُ ما أحلَّ اللهُ في كتابِه والحرامُ ما حرَّمَ اللهُ في كتابِه وما سكتَ عنهُ فهوَ ممَّا عفى عنهُ (صحیح الترمذي:1726)

ترجمہ: حلال وہ ہے جسے اللہ نے اپنی کتاب میں حلال کردیا، اور حرام وہ ہے، جسے اللہ نے اپنی کتاب میں حرام کردیا اور جس چیز کے بارے میں وہ خاموش رہا وہ اس قبیل سے ہے جسے اللہ نے معاف کردیا ہے۔

لہذا جسم کے اس حصے کا بال جس کے متعلق شریعت خاموش ہے مرد وعورت کاٹ سکتے ہیں۔

سوال(306): میں نے صحیح بخاری کی ایک حدیث پڑھی "جنت تلوار کی چھاؤں تلے ہے" اس حدیث کا مطلب کیا ہے؟

جواب: ہاں یہ حدیث صحیح بخاری میں اس طرح سے ہے۔ الجنة تحت ظلال السيوف (صحیح البخاري:3024) یعنی جنت تلوار کی چھاؤں میں ہے۔ اس حدیث میں جہاد کی ترغیب دی گئی ہے جس اسلام کو سربلندی حاصل ہوتی ہے اور مسلمان میدان جنگ میں تلواروں سے جہاد کرتے ہیں تو ان تلواروں کی وجہ سے جنت ملتی ہے۔ یہ حدیث مسلم میں بھی ہے جس کی شرح کرتے ہوئے شارح صحیح مسلم امام نووی لکھتے ہیں کہ اس کا معنی ہے جہاد اور معرکہ قتال میں حاضر ہونا جنت کا راستہ ہے اور اس میں داخل ہونے کا سبب ہے۔

سوال(307): کیا امام مہدی کی جماعت میں بہت تھوڑے مسلمان شامل ہوں گے؟ اور کیا ان مسلمانوں کی تعداد بھی بتائی گئی ہے؟

جواب: مہدی علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کی تعداد مجھے احادیث میں نہیں ملی مگر ایک ایسی روایت ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ عہد مہدی میں ساری زمین پر عدل قائم ہوجائے گا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لو لم يبقَ منَ الدَّهرِ إلَّا يومٌ، لبعثَ اللَّهُ رجلًا من أَهلِ بيتي، يملأُها عدلًا، كما ملِئَت جورًا (صحیح أبي داود:4283)

ترجمہ: اگر اس زمانے سے ایک دن بھی باقی ہوا تو اللہ تعالیٰ میرے اہل بیت سے ایک آدمی کو اٹھائے گا جو اسے عدل سے بھر دے گا جیسے کہ ظلم سے بھری ہوگی۔

اہل تشیع کی کتابوں میں تعداد مذکور ہے اس طرف دھیان نہیں دیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(308):زمیں پر دجال کافتنہ سب سے بڑاہے توکیا دجال کے فتنے سے بچنے کے لئے سورہ الکھف کافی ہوگی، مطلب جن لوگوں نے سورہ الکھف حفظ کر لیاہے وہ دجال کے خروج کے وقت سورہ الکھف پڑھیں گے تواس کے فتنے سے بچ جائیں گے ؟

جواب:سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کرنے سے فتنہ دجال سے حفاظت ہوتی ہے۔اس کی دلیل مسلم شریف کی مندرجہ ذیل روایت ہے۔

من حفِظ عشرَ آياتٍ من أولِ سورةِ الكهفِ، عُصِمَ من الدَّجَّالِ(صحيح مسلم:809)

ترجمہ:جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرے گاوہ دجال کے فتنہ سے بچالیا جائے گا۔

اس حدیث میں ابتدائی دس آیات حفظ کرنے کی بات ہے، مسلم کی ایک دوسری روایت میں مطلقا ابتدائی آیات پڑھنے کا ذکر ہے جس سے دس آیات ہی مراد ہیں۔

فمن أدركه منكم فليقرأ عليه فواتح سورةِ الكهفِ(صحيح مسلم:2937)

ترجمہ:تم میں سے جو شخص دجال کو پائے،اسے چاہیے کہ وہ سورہ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے۔

یہ فرمان نبوی ہے اس پر ہمیں ایمان لاناہے اور یقین کرناہے کہ جو سورہ کہف کی تلاوت کرے بالخصوص دس ابتدائی آیات اور یہی آیات دجال کے خروجکے وقت پڑھے تواس کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔اس پہ تفصیلی مضمون پڑھنے کے لئے میرے بلاگ پر تشریف لائیں۔

سوال(309):قرضدار زندگی میں قرض ادا کرنے سے قاصر رہااور موت کی آغوش میں چلا گیا۔نااسکے پاس کوئی جائیداد تھی جس سے قرض ادا ہو اور ناہی کوئی اسکا قرض ادا کیاتوایسی صورت میں وہ ہمیشہ سزا کا مستحق قرار دیاجائے گایااسکی توحید کی وجہ سے اسکو معاف بھی کیاجائے گا؟

جواب:اولابلاضرورت قرض نہیں لیناچاہئے لیکن اگر شدید حاجت پڑجائے تواس نیت سے قرض لیں کہ اسے چکاناہے نہ کہ غصب کرجاناہے۔جس کی نیت ایسی تھی کہ وہ قرض کوادا کرے گالیکن اس کی ادائیگی سے قبل وفات پاگیانہ ہی اس نے مال چھوڑا کہ قرض ادا کیاجائے اور نہ مسلمانوں میں سے کسی نے اس کی جانب سے قرض ادا کیاتو قرض خواہ کوچاہئے کہ معاف کردے، اللہ نے وقت پر قرض نہ ادا کرسکنے کی وجہ سے سورہ بقرہ(280) میں تنگ دست کے واسطے مہلت دینے کا حکم دیاہے۔اور نبی ﷺ کا فرمان ہے: من أخذ أموالَ النَّاسِ يريدُ أداءَها أدَّى اللهُ عنه، ومن أخذ يريدُ إتلافَها أتلفَهُ اللهُ(صحيح البخاري:2387)

ترجمہ:جو کوئی لوگوں کامال قرض کے طور پر ادا کرنے کی نیت سے لیتاہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف سے ادا کرے گااور جو کوئی نہ دینے کے لیے لے،تواللہ تعالیٰ بھی اس کو تباہ کردے گا۔

قرض خواہ نے اس کی وفات کے بعد معاف کردیاتوٹھیک ورنہ اللہ تعالی اس کی جانب سے قیامت میں بدلہ دے گالیکن واضح رہے یہ اس قرض کی بات ہے جوچکانے کی نیت سے لیاگیاہو۔

سوال(310):عورت کی ڈیلیوری کے وقت کون سی دعاپڑھنی چاہئے ؟

جواب:بچہ ہوتے وقت عورت کوشدید سے شدید تکلیف ہوتی ہے بسااوقات زچگی کی تاب نہ لاکر عورت موت کی آغوش میں بھی چلی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالی نے اس تکلیف کا قرآن میں ذکر کرکے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیاہے۔اللہ کا فرمان ہے:

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا(الأحقاف:15) .

ترجمہ:اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیاہے اس کی ماں نے اسے تکلیف جھیل کر پیٹ میں رکھا اور تکلیف برداشت کرکے اسے جنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سوال(311): عرب کو برا بھلا کہنے کے بارے میں کیا کوئی حدیث ہے؟جو عرب کو کھلے عام گالیاں دیتے ہیں ان کا کیا حکم ہے ؟

جواب: عرب کو گالی مت دو ایسی کوئی صحیح حدیث مجھے نہیں ملی، اس طرح ایک روایت بیان کی جاتی ہے "لاتسبوا العرب فانا من العرب" کہ تم عرب کو گالی نہ دو کیونکہ میں عرب میں سے ہوں۔ اس روایت کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ اسی طرح مندرجہ ذیل روایات بھی موضوع یا ضعیف ہیں۔

من سبَّ العربَ؛ فأولئک هم المشرکونَ (السلسلة الضعیفة: 4601)

ترجمہ: جو عرب کو گالی دیتا ہے دراصل وہ مشرک ہے۔

حبُّ العربِ إيمانٌ، وبغضُهم نفاقٌ (ضعیف الجامع: 2683)

ترجمہ: عرب سے محبت کرنا ایمان ہے اور ان سے بغض رکھنا نفاق ہے۔

لايُبْغِضُ العربَ مؤمنٌ، ولايُحِبُّ ثَقِيفًا إلا مؤمنٌ (السلسلة الضعیفة: 1191)

ترجمہ: عرب سے کوئی مومن بغض نہیں رکھتا اور ثقیف سے مومن ہی محبت کرتا ہے۔

دوسری عام متفق علیہ حدیث کی روشنی میں کہا جاسکتا ہے کہ جس طرح کسی مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اسی طرح عرب کو بھی گالی دینا فسق ہے اور جو اس کا ارتکاب کرے وہ فاسق ہے۔

سوال(312): ایک مؤحد کی سرکاری نوکری ہے اسے ایک ثقافتی پروگرام میں نظامت کا فریضہ سونپا گیا، دیپ جلانے کے وقت وہ اس سے الگ رہے لیکن مجبوراانہیں بھجن کا اعلان کرنا پڑا، وہ بھائی شرمندہ ہیں اور پوچھتے ہیں اس کا کیا گناہ اور کیا کفارہ ہے ؟

جواب: کسی سرکاری پروگرام کی نظامت کرنا برا نہیں ہے مگر برائی کا اعلان کرنا بہر حال برا ہے۔ اگر اس موحد کو معلوم تھا کہ اس قسم کے پروگرام میں شرک کا پرچار کرنا پڑے گا تو اس کی نظامت قبول نہیں کرنا چاہئے تھا۔ خیر آئندہ سے احتیاط کرے اور گزشتہ گناہ کی معافی کے لئے اللہ تعالی سے توبہ واستغفار کرے۔

سوال(312): جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لکھتے ہیں تو پورا نام نہیں لکھتے ہیں بلکہ نبی صلعم لکھتے ہیں تو کیا اس طرح سے لکھنا صحیح ہے مہربانی کرکے وضاحت کریں؟

جواب: آج کل لوگ موٹی موٹی کتابیں لکھ لیتے ہیں، لمبے لمبے مضامین ومقالات سے سیکڑوں صفحات سیاہ کرلیتے ہیں مگر چند حروف والفاظ پر مشتمل صلی اللہ علیہ وسلم نہیں لکھ سکتے۔ صلعم کا کوئی معنی نہیں نکلتا اس لئے ہمیں مکمل صلی اللہ علیہ وسلم لکھنا چاہیے۔ اگر مضامین ومقالات میں ہر جگہ اس کا التزام مشکل ہے تو دل میں پڑھ لیا جائے اور آج تو کمپیوٹر سے لکھا جاتا ہے جہاں صلی اللہ علیہ وسلم صرف ایک بٹن دبانے سے آجاتا ہے پھر کون سی پریشانی ؟ موبائل میں بھی ایک حرف لکھنے سے اس کے مساوی کئی الفاظ آپ خود ظاہر ہوجاتے ہیں لہذا ہمیں مکمل صلی اللہ علیہ وسلم لکھنا چاہئے جیسا کہ صحابہ کرام ومحدثین عظام جب نبی ﷺ کی کوئی حدیث بیان کرتے تو صلی اللہ علیہ وسلم لازما کہتے اور لکھتے۔

سوال(313): امام کے مصلی پر جانے سے پہلے ہی موذن نے اقامت شروع کردی تو کیا اس طرح کرنا صحیح ہے ؟

جواب: اقامت کا وقت ہوجائے اور امام مسجد کو آتا ہوا دیکھ لے تو موذن اقامت کہنا شروع کرسکتا ہے اس سے پہلے کی امام مصلی پر کھڑا ہو۔ اس کی دلیل بخاری ومسلم کی یہ روایت ہے۔

عن أبي قتادة رضي الله قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم (إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي) رواه البخاري (637) ومسلم (604) وفي رواية لمسلم: (حَتَّى تَرَوْنِي قَدْ خَرَجْتُ).

ترجمہ: حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اقامت ہوجائے تو تم اس وقت تک نہ کھڑے ہو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے: یہاں تک کہ تم مجھے نکلتے ہوئے دیکھ لو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(314): کیا مشرک کی تعزیت اور تدفین میں شرکت کی جاسکتی ہے؟

جواب: کسی کافر کی میت پہ اس کی تعزیت یعنی صرف صبر کی تلقین کرنا(استغفار جائز نہیں) کرنا جائز ہے لیکن اس کے جنازہ میں شرکت کرنا جائز نہیں ہے ۔آپ ﷺ ابو طالب کی موت پہ ان کے جنازہ میں شریک نہیں ہوئے اور نہ ہی ان کی تدفین میں جبکہ ابو طالب نے قدم قدم پہ آپ کی مدد کی تھی۔

ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ اسلام نے کفار سے موالات کو منع فرمایا ہے اور کافر کی میت میں شرکت موالات میں سے ہے، اس میں کافر کا احترام اور اس سے محبت کا اظہار ہے۔جنازہ کے پیچھے چلنا، یہ تو ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پہ حق ہے، اسے کافروں کو کیسے دیا جاسکتا ہے۔کافر میت پہ اس کے کافر رشتہ داروں کو صبر کی تلقین کرنے کی بات اسلام کے احسان وسلوک کے تئیں ہے۔

سوال(315): میں نے ایک حدیث پڑھی ہے کہ اعرابی لوگ گوشت لاتے پتہ نہیں اس پر اللہ کا نام لیا ہوتا کہ نہیں نبی ﷺ نے فرمایا بسم اللہ کرکے کھالو تو اس حدیث کی روشنی میں ہم یورپ رہنے والے عام دوکانوں سے گوشت خرید کر کھاسکتے ہیں؟

جواب: یہ حدیث نسائی وغیرہ میں موجود ہے اور صحیح روایت ہے۔یہاں اعرابی سے مراد مدینہ کا مسلمان اعرابی ہے۔کافر کا ذبیحہ حلال نہیں ہے سوائے اہل کتاب کے۔ابوداؤد میں "إِنَّ قَوْمًا حَدِيثُو عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ"(کچھ لوگ جاہلیت سے نئے نئے نکلے ہیں یعنی نئے مسلمان ہوئے ہیں) کے الفاظ آئے ہیں۔

یہ روایت بخاری شریف اس طرح مروی ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ قَوْمًا قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَا بِاللَّحْمِ، لاَ نَدْرِي: أَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَمْ لاَ؟ فَقَالَ: «سَمُّوا عَلَيْهِ أَنْتُمْ وَكُلُوهُ» قَالَتْ: وَكَانُوا حَدِيثِي عَهْدٍ بِالكُفْرِ(صحیح البخاری:5507)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ گاؤں کے کچھ لوگ ہمارے یہاں گوشت بیچنے لاتے ہیں اور ہمیں معلوم نہیں کہ انہوں نے اس پر اللہ کا نام بھی ذبح کرتے وقت لیا تھا یا نہیں؟ آپ نے فرمایا کہ تم ان پر کھاتے وقت اللہ کا نام لیا کرو اور کھالیا کرو۔

اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ مسلمان کا ذبیحہ کھایا کرو اور کھاتے وقت بسم اللہ پڑھ لیا کرو کیونکہ مسلمان اللہ کے نام سے ہی ذبح کرتے ہیں اس لئے مسلمانوں کے بازار سے یا مسلمان کی دوکان سے گوشت بلا پوچھ خرید سکتے ہیں الا یہ کہ تردد ہو لیکن کافر کی دوکان سے گوشت نہیں لے سکتے ہیں۔

المعجم الاوسط اور مجمع الزوائد میں اس روایت میں یہ زیادتی ہے۔

اجهَدوا أيمانَهم أنَّهم ذبَحوها ثمَّ اذكُروا اسمَ اللهِ وكُلوا۔

ترجمہ: ان اعرابی سے قسم کھلاؤ کہ ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہا ہے پھر اللہ کا نام لیکر کھاؤ۔

اس روایت کو شیخ البانی نے ضعیف کہا ہے۔(السلسلة الضعيفة:5494)

سوال(316): میرے پاس سند ہے، صلاحیت ہے مگر تجرباتی سرٹیفکیٹ نہیں ہے جس کی وجہ سے کہیں نوکری نہیں ملتی کہا جاتا ہے اکسپیرئنس لاؤ ایسی صورت میں جعلی تجرباتی سرٹیفکیٹ بناکر نوکری کرنا کیسا ہے؟

جواب: آج حلال روزی کمانا مشکل اور حرام روزی کمانا آسان ہوگیا ہے یہی تو فتنے کے زمانہ میں مومن کی آزمائش ہے اس لئے جس قدر بھی حلال روزی کا حصول مشکل ہو مومن سے حلال کمائی ہی مطلوب ہے۔آپ نے اچھی تعلیم حاصل کی ہے، قابلیت بھی موجود ہے تو احساس کمتری کا شکار نہ ہوں بہت سارے اداروں میں بغیر تجربہ کے نوکری ملتی ہے، ہمیں زیادہ تنخواہ کا لالچ غلط راستہ دکھاتا ہے، کم تنخواہ سے ہی زندگی کا آغاز کریں، حلال روزی کم بھی ملے تو حرام کی بے پناہ دولت سے بہتر ہے۔اس لئے یاد رکھیں کسی قسم کی جعلی سرٹیفکیٹ نہ بنائیں یہ جائز نہیں ہے۔اپنی تعلیم، محنت، صلاحیت اور ایمانداری کے بل بوتے پر نوکری حاصل کریں بھلے ہی کم تنخواہ والی نوکری ملے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(317):اگر غیر مسلم لڑکی کلمہ پڑھ لے تو مسلمان لڑکا اس سے نکاح کر سکتا ہے ؟

جواب:مسلمان اسے کہتے ہیں جو زبان سے کلمہ کا اقرار کرے،دل سے اس کی تصدیق کرے اور اعضاء وجوارح سے اس پر عمل کر کے دکھائے۔اگر غیر مسلم لڑکی اس طرح سے ایمان لاتی ہے تو اس سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن کلمہ صرف عشق ومحبت کے چکر میں مسلمان لڑکا سے شادی کرنے کے لئے پڑھتی ہے،اس کا دل کلمہ کی تصدیق نہیں کر رہا ہے تو اس سے شادی جائز نہیں ہے۔آپ کہیں گے کہ اس کے اسلام کو کیسے پہچانیں تو میرا جواب یہ ہے کہ اسکے عمل و کردار سے پہچانیں۔نماز قائم کرتی ہے کہ نہیں،روزہ رکھتی ہے کہ نہیں،پردہ کرتی ہے کہ نہیں اور اسی طرح اسلام کی دیگر تعلیمات ؟۔

سوال(318):کیاہم اپنے آپ کو اللہ کا غلام نہیں کہہ سکتے ؟کسی نے مجھ سے کہا کہ یہ اللہ کو پسند نہیں ہمیں اللہ کا بندہ کہنا چاہئے ؟

جواب:ہم اپنے آپ کو اللہ کے بندے اور اس کے غلام دونوں کہہ سکتے ہیں کیونکہ اللہ تعالی ہمارا خالق بھی ہے اور مالک بھی ہے۔قرآن میں عبد اور عبید کا لفظ آیا ہے۔

وَمَارَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ (فصلت:46)ترجمہ:اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا(الفرقان:63)

ترجمہ:رحمن کے سچے بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں۔

یہ دونوں لفظ بندے اور غلام دونوں کے لئے عربی میں مستعمل ہے۔

سوال(319):میرے ذہن میں کئی دنوں سے ایک سوال کھٹکتا ہے وہ یہ کہ انسان دل سے سوچتا ہے یا دماغ سے ؟

جواب:سوچنے اور سمجھنے کا مرکز دل ہے اس لئے قرآن میں تدبرو تفکر کے لئے قلب(دل)کا لفظ آیا ہے اور اسی طرح حدیث میں بھی۔اللہ کا فرمان ہے:أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا(سورۃ محمد:24)

ترجمہ:کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے ؟یا ان کے دلوں پہ ان کے تالے لگے ہوئے ہیں۔

نبی ﷺ کا فرمان ہے:ألا وإن في الجسدِ مُضغَةً:إذا صلَحَت صلَح الجسدُ كلُّه،وإذا فسَدَت فسَد الجسدُ كلُّه،ألا وهي القلبُ.(صحيح البخاري:52)

ترجمہ:سن لو بدن میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو گا سارا بدن درست ہو گا اور جہاں بگڑا سارا بدن بگڑ گیا۔سن لو وہ ٹکڑا آدمی کا دل ہے۔

سوال(320):میں نے ایک محلے میں مکان کرائے پر لیکر اس میں سلائی فیکٹری ڈالی ہے،اس کام کے لئے چھ سات افراد مامور ہیں ان کے لئے اس مکان میں ایک کمرہ نماز کے لئے مختص کر دیا ہے کیا یہ صحیح ہے جبکہ اس محلہ میں کچھ فاصلے پر مسجد موجود ہے ؟

جواب:مسجد قریب میں ہو اور اذان کی آواز سنائی دیتی ہو تو مسجد میں حاضر ہو کر جماعت سے نماز ادا کرنا چاہئے،رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں جماعت سے نماز نہ پڑھنے والوں کو سخت وعید سنائی ہے،نابینا کو بھی مسجد میں آنے کا حکم دیا ہے تو پھر مسجد چھوڑ کر اس کے بغل میں مصلی کیسے قائم کیا جاسکتا ہے ؟ہاں مسجد دور ہو تو کام کرنے کی جگہ مصلی قائم کر لینے میں حرج نہیں ہے۔

سوال(321):تکبیر تحریمہ امام زور سے اور مقتدی آہستہ کہے اس کی صریح دلیل کیا ہے ؟

جواب:امام کے حق میں نماز کی تمام تکبیریں بلند آواز سے کہنا مسنون ہے جبکہ مقتدی کے حق میں آہستہ سے۔امام کا بلند آواز سے اس لئے کہ مقتدی کو امام کی پیروی کرنی ہے جیسا کہ اس سے متعلق کئی احادیث موجود ہیں اور مقتدی آہستہ سے اس لئے کہ اس کے حق میں تکبیر سمیت ساری چیزیں سراً کہنا مسنون ہے،صرف وہی کلمات بلند آواز سے کہیں گے جن کا الگ سے مقتدی کے لئے جہرا کہنے کا ثبوت ملتا ہے مثلا جہری نماز میں آمین کہنا۔اس بات کی دلیل وہ ساری احادیث ہیں جن کی بنیاد پر مقتدی کا التحیات،درود،دعا وغیرہ آہستہ کہنے پر دلیل ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(322):ہمارے پڑوس میں ایک ساٹھ سالہ خاتون رہتی ہے جو عمرہ پہ جانا چاہتی ہے مگر اس کا کوئی محرم نہیں ہے کیا کوئی راستہ ہے؟

جواب:بغیر محرم کے عورت کا سفر کرنا جائز نہیں ہے اس لئے اس خاتون کو عمرہ پر اس وقت تک نہیں جانا چاہئے جب تک کوئی محرم نہ مل جائے۔ایسی خاتون کے لئے ایک طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے پیسے سے کسی نیک آدمی کو بھیج کر اس کے ذریعہ عمرہ بدل کرالے۔

سوال(323): کیا ایسی کوئی حدیث ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اپنی خوشیوں کو چھپاؤ؟

جواب:اگر کسی مسلمان کو اللہ کی طرف سے کوئی نعمت ملے تو اسے بیان کرنا چاہئے اس سے نعمت کی قدر اور اللہ کا شکر ظاہر ہوتا ہے۔اللہ نے نبی ﷺ کو اس بات کا حکم بھی دیا ہے۔

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (الضحی:11)

ترجمہ:اور اپنے رب کی نعمتوں کا تذکرہ کریں۔

ہاں اگر کسی خاص نعمت کے بیان کرنے سے بغض وحسد کا اندیشہ ہو تو نعمت کا ذکر خصوصیت کے ساتھ نہ کریں بلکہ عمومی انداز میں کریں تاکہ آپ کی اس خاص نعمت کا حاسد کو پتہ نہ چلے جیسا کہ اللہ تعالی نے قرآن میں ذکر کیا ہے۔

قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا (یوسف:5)

ترجمہ:یعقوب علیہ السلام نے کہا پیارے بچے!اپنے اس خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا،ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے ساتھ کوئی فریب کاری کریں۔

اس آیت میں خواب کی نعمت وبشارت کو اپنے حاسد بھائی سے چھپانے کا ذکر ہے۔

اور فرمان نبوی ہے۔

استعينوا على إنجاحِ الحوائجِ بالكتمانِ؛ فإنَّ كلَّ ذي نعمةٍ محسودٌ (صحيح الجامع:943)

ترجمہ:لوگوں سے چھپا کر اپنے مقاصد کی کامیابی پر مدد طلب کرو کیونکہ ہر نعمت والا حسد کیا جاتا ہے۔

سوال(324): کیا شوہر کمرے میں دبے پاؤں آسکتا ہے جہاں صرف بیوی بچے ہوں یا شوہر کے لئے بھی شریعت نے کچھ آداب بتائے ہیں گھر میں داخل ہونے کے؟

جواب:سورہ نور میں اللہ نے ذکر کیا ہے کہ جب اپنے گھر کے علاوہ دوسروں کے گھر میں داخل ہونا چاہو تو پہلے گھر والوں سے اجازت طلب کرلو اور انہیں سلام کرو۔یہ آیت بتلاتی ہے کہ آدمی اپنے گھر میں بغیر اجازت کے داخل ہو سکتا ہے لیکن گھر میں بیوی کے علاوہ ماں،بہن اور بیٹیاں بھی ہوں تو پھر اجازت طلب کرنی ہے کیونکہ اجازت طلب کرنے کی علت کوئی ناپسندیدہ چیز پر نظر پڑنا ہے جیسا کہ فرمان رسول ہے۔إنما جُعِلَ الاستئذانُ من أجلِ البصرِ (صحيح البخاري:6241)

ترجمہ:(اندر داخل ہونے سے پہلے)اجازت مانگنا اسلئے ہے کہ (اندر کی کوئی ذاتی چیز)نہ دیکھی جائے۔

ہر کوئی اپنی بیوی کو بہتر حالت میں دیکھنا چاہتا ہے اس لئے بہتر یہی ہے کہ گھر میں صرف بیوی ہو تو بھی اجازت طلب کرے یا کھنکھار دے یا قدموں کی آہٹ دیدے۔

سوال(325): کیا رقیہ کرنا سنت سے ثابت ہے میرا مطلب کسی اور سے رقیہ کرانا کیسا ہے؟یا خود کرنا بہتر ہے،شریعت میں اسکا کیا حکم ہے؟

جواب:رقیہ دم کرنے کو کہتے ہیں اور یہ جائز ہے اس شرط کے ساتھ کہ رقیہ صرف اللہ کے کلام اور نبی ﷺ سے منقول صحیح دعاؤں کے ذریعہ ہی ہو اور اعتقاد یہ ہو کہ اس کے ذریعہ اللہ تعالی ہی فائدہ پہنچانے والا ہے۔عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا: كنا نَرْقِي في الجاهليةِ . فقلنا : يا رسولَ اللهِ كيف ترى في ذلك؟ فقال : اعرِضوا عليَّ رُقاكم . لا بأسَ بالرُّقى ما لم يكن فيه شِركٌ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: ہم زمانہ جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے ہم نے عرض کی: اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے دم کے کلمات میرے سامنے پیش کرو دم میں کوئی حرج نہیں جب تک اس میں شرک نہ ہو۔

نبی ﷺ نے رقیہ کی اجازت کے ساتھ مریض پر دم کرنے کی بھی عملی تعلیم دی ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى مِنَّا إِنْسَانٌ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا(صحيح البخاري:5707)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت وہ بیان کرتی ہیں: جب ہم میں سے کوئی شخص بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس (کے متاثرہ حصے) پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے، پھر فرماتے: " أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا "(تکلیف کو دور کر دے، اے تمام انسانوں کے پالنے والے! شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو ذرہ برابر باقی نہیں چھوڑتی)۔

بہتر یہ ہے کہ آدمی رقیہ خود کرے مگر کبھی دوسروں سے کرالئے تو کوئی حرج نہیں ہے، دھیان رہے رقیہ کرنے والا متقی وصالح ہو اور کلام اللہ اور کلام رسول سے رقیہ کرنے والا ہو۔

سوال(326): ریاست کرناٹکا میں اسوقت سلطان ٹیپو کا یوم پیدائش منایا جارہا ہے جلوس وغیرہ نہیں ہوگا، بس ایک مقام پر تقریر ہوگی جس میں سلفی علماء کرام کو مدعو کیا گیا کیا ہم اسمیں شرکت کرسکتے ہیں؟

جواب: ہندوستان میں جو اس قسم کا ڈے منایا جاتا ہے اس کا تعلق اسلام سے نہیں ہے بس سیاست سے ہے۔ اگر یہ اسلامی ملک ہوتا تو پھر سرسید ڈے، اقبال ڈے اور ٹیپو ڈے نہیں منایا جاتا۔ تو جس طرح ہندوستان کی جمہوری حکومت کو جھیل رہے ہیں جو اسلام مخالف ہے اسی طرح اسی فیصد کفار کے نرغے میں چودہ فیصد مسلمانوں کو اپنی حفاظت کے لئے مجبوراً وطن کے نام پہ بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔ مصلحت کا تقاضہ ہے کہ اسلامی حدود میں رہ کر وطن کے نام پہ ہونے والے سرکاری فنکشن میں بھی شرکت کریں البتہ اسلام مخالف وہ معاملہ جس میں حکومت کی طرف سے جبر نہ ہو مثلاً یوم پیدائش تو اس کو منانے سے بچیں گے اور اگر کہیں کوئی منا رہا ہے تو اس میں شرکت بھی نہیں کریں گے۔ ہاں ہندوستانی تاریخ میں یاد کی جانے والی شخصیات پہ بغیر تخصیص کے علمی / شخصی سیمینار ہو تو چل سکتا ہے۔

سوال(327): سرکاری ملازمت کے لئے رشوت دینا یا لینا کیسا ہے؟

جواب: رشوت لینا دینا لعنت کا باعث ہے نبی ﷺ کا فرمان ہے: عن عبد الله بن عمرو قال: لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الراشي والمرتشي(صحيح أبي داود:3580)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینے والے اور رشوت دینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

آج کل عام طور سے سرکاری نوکری کے لئے رشوت دینی پڑتی ہے اور آدمی رشوت میں موٹی سے موٹی رقم دے دیتا ہے جبکہ اس مال کے دینے یا لینے سے سوائے گناہ کے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور اگر اسی آدمی سے مسجد و مدرسہ کے نام پہ چندہ طلب کیا جائے تو دس بیس روپیہ بھی دینا مشکل ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں آپ کو سرکاری نوکری ہی کیوں چاہئے، پرائیوٹ جاب کیوں نہیں جہاں رشوت نہیں ہے؟۔ جائز طریقے سے جائز نوکری کریں بھلے اس میں تنخواہ کم ہو یہی مسلمان کے لئے بہتر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(328):ایک امام کے پاس چھوٹی بچی ہے اسے وہ اپنے سامنے ڈسک پر بٹھاکر نماز پڑھاتے ہیں تو بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا آپ ہمیں اس عمل کے متعلق بتلائیں۔

جواب:اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے، چھوٹی بچی کو ضرورت کے تحت اٹھاکر بھی نماز پڑھ سکتے ہیں جیساکہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی نواسی کو اٹھاکر نماز پڑھی ہے۔ یہ حدیث دیکھیں:

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِأَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا وَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا؟(صحيح مسلم:1212)

ترجمہ:حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی صاحبزادی زینب اور ابو العاص بن ربیع رضی اللہ تعالی عنہما کی بیٹی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اٹھاکر نماز پڑھ لیتے تھے، جب آپ کھڑے ہوتے تو اسے اٹھالیتے اور جب سجدہ کرتے تو اسے (زمین پر) بٹھادیتے تھے؟

سوال(329):ایک عورت بہت پریشان رہتی ہے کیونکہ اس کے شوہر کی آمدنی بہت کم ہے اور تنخواہ آتے ہی سارا پیسہ پہلے سے لئے ہوئے قرض میں صرف ہوجاتا ہے ایسے میں عورت کیا کرے؟

جواب:عورت کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اللہ تعالی سے روزی میں برکت اور کشادگی کی دعا کرے وہ مسبب الاسباب ہے ساری پریشانی دور کردے گا۔ ساتھ ہی اپنے عملوں کا محاسبہ کرے کہ وہ صلاۃ وصوم کا پابند ہے کہ نہیں یا نافرمانی والی زندگی گزار رہی ہے؟ صبر و قناعت کو اپنائے، ضرورتیں کم کرے اور مال کو جائز مصرف میں خرچ کرے۔ ان شاء اللہ پریشانی دور ہوگی۔

سوال(330):بچے کو عورت کب تک دودھ پلاسکتی ہے دلیل کے ساتھ بتائیں۔

جواب:مدت رضاعت مکمل دوسال ہے، اللہ کا فرمان ہے:

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ(البقرة:233)

ترجمہ:اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دوسال دودھ پلائیں یہ (حکم) اُس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے۔

سوال(331):عورت جنابت کی حالت میں غسل کو کتنی دیر تک اور کن وجوہات پر مؤخر (delay) کرسکتی ہے؟

جواب:عورت غسل جنابت کو بغیر کسی وجہ کے مؤخر کرسکتی ہے۔ غضیف بن حارث کہتے ہیں:

قلتُ لعائشةَ أرأيتِ رسولَ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ كانَ يغتسلُ منَ الجنابةِ في أوَّلِ اللَّيلِ أو في آخرِهِ قالت ربَّما اغتسلَ في أوَّلِ اللَّيلِ وربَّما اغتسلَ في آخرِهِ (صحيح أبي داود:226)

ترجمہ:میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ارشاد فرمائیے! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت رات کے ابتدائی حصے میں کرلیتے تھے یا آخر رات میں؟ انہوں نے جواب دیا کہ بعض اوقات ابتدائے رات میں کرتے تھے اور بعض اوقات رات کے آخری حصے میں۔

اس حدیث سے دلیل ملتی ہے کہ عشاء کے بعد سے لیکر فجر سے پہلے تک غسل مؤخر کرسکتے ہیں یعنی ایک نماز سے دوسری نماز کے وقت تک مؤخر کرسکتے ہیں خواہ دن ہو یا رات مگر جنبی حالت میں نماز کا وقت ضائع کردینا یہ جائز نہیں ہے۔

سوال(332):ایک بہن کا سوال ہے کہ مجھے ظہر کے وقت روزانہ کہیں جانا ہوتا ہے کیا ظہر کے ساتھ عصر کی نماز پڑھ سکتے ہیں جبکہ واپسی پر وہ نماز قضا ہوجاتی ہے۔

جواب:اللہ تعالی نے پانچ وقت کی نمازوں کو اپنے وقتوں میں ادا کرنا فرض قرار دیا ہے لہذا کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ کام کاج کی وجہ سے دو نمازوں کو اکٹھا کرکے پڑھے۔ اسلامی بہن کو چاہئے کہ ظہر کے وقت ظہر کی نماز ادا کرے اور کام کے لئے باہر جانا ہو تو چلی جائے اور جہاں عصر کی نماز کا وقت ہوجائے وہاں عصر کی نماز پڑھے۔ عصر کی نماز کا وقت ظہر کی نماز کا وقت ختم ہونے سے شروع ہوتا ہے یعنی جب ہر چیز کا سایہ اس کے مثل ہوجائے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عصر کا وقت شروع ہوتا ہے اور سورج ڈوبنے تک رہتا ہے اس دوران کبھی بھی عصر کی نماز ادا کر سکتی ہے ویسے اول وقت میں ادا کرنا افضل ہے۔ کبھی کبھار مقیم آدمی بغیر عذر کے دو نماز اکٹھی کرلے تو اس کی گنجائش ہے جیسا کہ نبی ﷺ نے بغیر خوف وبارش کے دو نمازوں کو جمع کیا مگر اسے عادت نہیں بناسکتے۔

سوال(333) میں نے کسی لڑکی سے زنا کیا تھا جسکی شادی ہوچکی ہے، اس زانیہ سے ایک لڑکی ہوئی اس لڑکی کی عمر اس وقت 19، 20 سال ہے میں نے اس کی شادی طے کی ہے کیا میں اس (بنت الزنا) کا ولی بن سکتا ہوں؟

جواب: اسلام میں زنا کرنے والے کی بڑی سخت سزا ہے اے کاش! آج ہمیں اسلامی خلافت نصیب ہوتی تو زنا اس قدر عام نہ ہوتا۔ آپ کو اللہ تعالی سے رو رو کر خوب خوب سچی توبہ کرنا چاہئے تا آنکہ یہ یقین ہو جائے کہ قہار نے مجھے معاف کر دیا۔ جہاں تک بنت الزنا کا معاملہ ہے تو یہ ماں کی طرف منسوب ہوگی اس لئے آپ اس کے ولی نہیں بن سکتے، مسلمانوں کا حاکم یا کوئی دوسرا ذمہ دار و متقی آدمی ولی بن سکتا ہے۔

سوال(334): کیا داڑھی میں عطر لگانا سنت ہے؟

جواب: ہاں، داڑھی میں عطر لگانا سنت ہے، نبی ﷺ سر اور داڑھی میں عطر لگایا کرتے تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

كنتُ أُطيِّبُ النبيَّ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم بأطيبِ ما يجدُ، حتى أجدَ وبيصَ الطِّيبِ في رأسِهِ ولحيتِهِ (صحيح البخاري:5923)

ترجمہ: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے عمدہ خوشبو لگایا کرتی تھی، یہاں تک کہ خوشبو کی چمک میں آپ کے سر اور آپ کی داڑھی میں دیکھتی تھی۔

سوال(335) کیا جادو کے ذریعہ تقدیر ٹل سکتی ہے؟

جواب: اللہ تعالی نے ہماری تقدیر لکھ دی ہے اسے کوئی چیز نہیں ٹال سکتی، جادو بھی نہیں، ہاں کچھ تقدیریں اسباب کے تحت معلق ہوتی ہیں جنہیں ہم نہیں جانتے وہ دعاؤں سے ٹل جاتی ہیں۔ یہ سچ ہے کہ جادو سے لوگوں کو نفع ونقصان پہنچایا جاتا ہے مگر یہ تقدیر پر اثر انداز نہیں ہوتا کیونکہ تقدیر لکھی جا چکی ہے۔ جہاں تک جادو کے ذریعہ تاثیر پیدا ہونے کا مسئلہ ہے تو یہ اللہ کے حکم کے بغیر ممکن ہی نہیں۔ اللہ کا فرمان ہے:

وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ (البقرة:102) ترجمہ: دراصل وہ بغیر اللہ تعالی کی مرضی کے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

تو جادو کے ذریعہ کسی کو نفع یا نقصان پہنچانا اللہ کے حکم کے بغیر نہیں ہوتا اور اللہ نے ہر نفع ونقصان کو لکھ دیا ہے۔

سوال(336): کیا جنات بھی قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اگر کرتے ہیں تو کیا وہ آیۃ الکرسی کی تلاوت نہیں کرتے؟

جواب: قرآن کی ایک مکمل سورت ہی جن کے نام سے موسوم ہے جس کی ابتدائی آیات سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے نبی ﷺ سے قرآن سنا انہیں پسند آیا اور وہ ایمان لے آئے۔ قرآن میں دوسری جگہ مذکور ہے اللہ کہتا ہے میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا۔ ان دو قسم کی آیتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی طرح جنات بھی قرآن پر عمل کرنے کے مکلف ہیں تو جنات میں جو مومن ہیں وہ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور وہ یقینا آیۃ الکرسی بھی پڑھتے ہوں گے مگر جو سرکش اور کافر ہیں وہ قرآن سے دور ہوں گے بلکہ جب جب قرآن کی آیت سنیں گے بھاگا کریں گے۔

سوال(337): جینس پینٹ کا کاروبار کرنا کیسا ہے جبکہ اسے لڑکیاں بھی پہنتی ہیں، بعض جینس چست اور بعض فیشن والا ہوتا ہے، اسے عام طور سے ٹخنہ سے نیچے لٹکا کر پہنا جاتا ہے ان حالات میں ایک مسلمان کا ریڈی میڈ جینس پینٹ کا کاروبار کرنا کیسا ہے؟

جواب: ہر وہ لباس جس کا پہننا جائز ہے اس کا کاروبار بھی جائز ہے اس لحاظ سے جینس پینٹ کا کاروبار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اس شرط کے ساتھ کہ یہ لباس ڈھیلا اور ساتر ہو البتہ لڑکیوں والا جینس جس میں مردوں سے مشابہت ہے یا بہت چست یعنی ساتر نہیں ہے یا پھر وہ جینس جس میں بدقماشوں کی نقالی اور فیشن ہے اس سے پرہیز کرے کیونکہ ایسا پینٹ بیچنے سے گناہ کے کام پر تعاون ہو رہا ہے۔ اور جو لوگ ٹخنہ سے نیچے لباس پہنتے ہیں اس میں بیچنے والے کا کوئی قصور نہیں ہے پہننے والے کے ذمہ سارا گناہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سوال(338): کیا سجدہ تلاوت کے لئے تکبیر کہنا ہے یا بغیر تکبیر کے سجدہ میں چلے جانا ہے؟

جواب: سجدہ تلاوت کے لئے تکبیر کہنا چاہئے اور سجدہ میں جا کر سجدہ تلاوت کی دعا پڑھنی چاہئے اور سر اٹھاتے وقت تکبیر کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال(339): میں نے ایک حدیث پڑھی ہے جس میں گھڑے میں منہ لگا کر پانی پینا منع ہے تو اس حدیث کی رو سے بوتل وغیرہ میں منہ لگا کر پانی پینا کیسا ہے جبکہ یہ اس وقت بہت عام ہے؟

جواب: ہاں یہ حدیث صحیح ہے کہ مشک سے منہ لگا کر پانی پینا منع کیا گیا ہے۔

وعن ابن عباس قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الشرب من فی السقاء(صحیح البخاری:5629)

ترجمہ: اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے دھانے سے پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

اس کے ساتھ ہی ایک صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے بذات خود مشکیزے میں منہ لگا کر پانی پیا۔

کبشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں:

دخلَ عليَّ رسولُ اللَّهِ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ فشرِبَ من في قربةٍ معلَّقةٍ قائمًا فقمتُ إلى فيها فقطعتُهُ(صحیح الترمذي:1892)

رسول اللہ ﷺ میرے گھر تشریف لائے، آپ نے ایک لٹکی ہوئی مشکیزہ کے منہ سے کھڑے ہو کر پانی پیا، پھر میں مشکیزہ کے منہ کے پاس گئی اور اس کو کاٹ لیا۔

ان دونوں حدیث کا مطلب یہ ہوا کہ پانی کا کوئی بھی برتن ہو اگر منہ لگا کر پینا آسان ہو، اس کا حجم بڑا نہ ہو یا اس کا دہانہ کشادہ نہ ہو جس سے منہ میں مقدار سے زیادہ پانی جانے کا خطرہ ہو تو برتن سے منہ لگا کر پیا جا سکتا ہے۔

سوال(340): کبھی کبھی ساتھ میں حسن المسلم نام کی دعا کی کتاب ہوتی ہے اور مجھے حمام جانا ہوتا ہے تو کیا میں اس کتاب کو جیب میں رکھ کر حمام جا سکتا ہوں؟

جواب: اگر حمام جاتے وقت ساتھ میں ایسا کوئی ورق ہو جس میں اللہ کا نام درج ہو تو اسے باہر رکھ دے زیادہ بہتر ہے لیکن اگر اسے کپڑا یا جیب کے اندر چھپا لیتا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے، اصحاب سنن سے مروی نبی ﷺ کا حمام جاتے وقت انگوٹھی نکالنے والی حدیث ثابت نہیں ہے۔ امام احمد کہتے ہیں کہ اگر کسی کی انگوٹھی پر اللہ کا نام لکھا ہو اور اسے گھما کر باطنی ہتھیلی کی طرف کر لے تو حمام میں داخل ہو سکتا ہے(بحوالہ المغنی لابن القدامہ) اور شیخ ابن عثیمینؒ کے فتاوی ورسائل میں مذکور ہے کہ ایسے اوراق جس پر اللہ کا نام لکھا ہو انہیں ظاہر نہ کیا جائے بلکہ جیب میں چھپا لیا جائے تو حمام میں داخل ہونا جائز ہے۔ یہ تو ورق کا مسئلہ ہے اگر احادیث یا دعاؤں کی کتاب ہو یا مصحف ہو تو اسے کبھی بھی کسی صورت میں حمام میں لے کر داخل نہیں ہونا چاہئے۔

سوال(341): کیا رجم(سنگسار) کا حکم اب بھی باقی ہے یا ختم ہو گیا کیونکہ میں نے ایک مضمون پڑھا جس میں لکھا تھا کہ رجم کا حکم پہلے تھا پھر منسوخ ہو گیا؟

جواب: اللہ کی طرف سے نبی ﷺ پر آیت رجم نازل ہوئی، وہ آیت یہ ہے۔

الشَّیْخُ وَالشَّیْخَۃُ إِذَا زَنَیَا فَارْجُمُوھُمَا الْبَتَّۃَ نَکَالًا مِنَ اللہِ وَاللہُ عَزِیزٌ حَکِیمٌ۔

ترجمہ: جب کوئی(شادی شدہ) مرد و عورت زنا کریں تو انہیں لازمی طور پر رجم کرو، یہ اللہ کی طرف سے بطور سزا ہے اور اللہ رب العزت بہت غالب اور بہت حکمت والے ہیں۔

یہ آیت تحریری شکل میں قرآن میں موجود نہیں ہے البتہ اس کا حکم ابھی بھی باقی ہے۔ اس کے بے شمار دلائل ہیں صرف ایک دلیل دینے پر اکتفا کرتا ہوں جو اس باب میں کافی شافی ہو گا۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ عمرَ -يعني ابنَ الخطّابِ رضيَ اللهُ عنهُ- خطبَ فقالَ: إنَّ اللهَ بعثَ محمّدًا بالحقِّ، وأنزلَ عليهِ الكتابَ، فكانَ فيما أُنزِلَ عليهِ آيةُ الرَّجمِ، فقرأناها ووَعيناها، ورجمَ رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ، ورجمنا من بعدِهِ، وإنّي خشيتُ إن طالَ بالنّاسِ الزّمانُ أن يقولَ قائلٌ: ما نجدُ آيةَ الرَّجمِ في كتابِ اللهِ، فيضلُّوا بتركِ فريضةٍ أنزلَها اللهُ تعالى، فالرَّجمُ حقٌّ على مَن زنى منَ الرِّجالِ والنِّساءِ إذا كانَ محصنًا إذا قامتِ البيِّنةُ، أو كانَ حملٌ أوِ اعترافٌ، وايمُ اللهِ لولا أن يقولَ النَّاسُ زادَ عمرُ في كتابِ اللهِ عزَّ وجلَّ لَكتبتُها(صحيح أبي داود:4418)

ترجمہ: سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور کہا: تحقیق اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اور ان پر اپنی کتاب نازل کی۔ اس نازل کردہ (کتاب) میں رجم کی آیت بھی تھی۔ ہم نے اسے پڑھا اور یاد کیا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کیا ہے اور ان کے بعد ہم نے بھی رجم کیا ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کوئی یہ نہ کہنے لگے کہ رجم والی آیت ہم کتاب اللہ میں نہیں پاتے ہیں' اس طرح وہ اللہ کے نازل کردہ فریضہ کو ترک کرکے گمراہ نہ ہو جائیں۔ پس جس کسی مرد یا عورت نے زنا کیا ہو اور وہ شادی شدہ ہو اور گواہی ثابت ہو جائے یا حمل ہو یا اعتراف ہو' تو اس پر رجم حق ہے۔ اللہ کی قسم! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگ کہیں گے کہ عمر نے اللہ کی کتاب میں اضافہ کر دیا ہے تو میں اس آیت کو کتاب اللہ میں درج کر دیتا۔

اس حدیث سے صاف معلوم ہو گیا کہ رجم کا حکم باقی ہے، نبی ﷺ نے آخری عمر تک زانی کو رجم کیا پھر اس کے بعد صحابہ کے زمانہ میں رجم ہوا حتی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خدشہ ظاہر کیا کہ لوگ بعد میں رجم کے حکم میں شک کرنے لگے ہیں اور یہی ہوا۔ جان لیں قرآن وحدیث میں وہی شک کرتا ہے جس کے ایمان میں خلل ہو۔

سوال(342): گائے میں عقیقہ دینا شرعا کیسا ہے؟

جواب: جس طرح اللہ تعالی نے قربانی کے متعلق جانور کی تفصیل ذکر کر دی ویسے ہی نبی ﷺ سے عقیقہ کے متعلق جانور کی صراحت موجود ہے۔ عقیقہ کے لئے صحیح احادیث میں بکری، مینڈھا اور دنبہ کا ذکر ملتا ہے باوجودیکہ گائے اور اونٹ موجود تھے۔ عقیقہ (قربانی) عبادت ہے اور عبادت توقیفی ہوتی ہے، اس کے لئے نص چاہئے۔ لہذا عقیقہ کے جانور کے لئے جو نص ملتا ہے ہمیں انہیں جانور سے عقیقہ دینا چاہئے۔

بعض لوگوں نے بڑے جانور مثلا گائے، بیل، اونٹ وغیرہ سے عقیقہ دینا جائز کہا ہے۔ اگر بڑے جانور میں عقیقہ کا جواز تسلیم کیا جاتا ہے تو ایک بہت بڑا احتمال کھڑا ہو جاتا ہے وہ یہ کہ اگر گائے کا عقیقہ مانتے ہیں تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس میں ایک حصہ ہوگا یا قربانی کی طرح سات حصے ہوں گے؟۔ جواز کے قائلین میں سے بعض نے ایک حصہ کہا اور بعض نے سات حصہ کہا۔ چونکہ اس بات کی کوئی دلیل نہیں جن کو جو مناسب لگا حکم دے دیا اور یہ معلوم ہے قربانی وعقیقہ عبادت توقیفی ہے اس میں بغیر دلیل کے کچھ کہنا صحیح نہیں ہے۔

لہذا منصوص جانور سے ہی عقیقہ کرے یہی احوط واولی ہے۔ جن روایات میں اونٹ اور گائے کا عقیقہ مذکور ہے وہ ضعیف ہیں، ان سے استدلال نہیں کیا جائے گا۔

سوال(343): مجھے دھات گرتا ہے ایسی صورت میں وضو کا کیا حکم ہے؟

جواب: دھات منی گرنے کو کہتے ہیں جو عام طور سے پیشاب سے پہلے یا بعد میں گرتا ہے اسے جریان بھی کہتے ہیں۔ اس کی وجہ پیٹ کی خرابی ہے۔ جسے جریان آئے تو ہر نماز سے پہلے کپڑے میں لگے اور شرمگاہ میں لگے دھات صاف کرلے اور پھر وضو بنا کر نماز ادا کرے یعنی ہر نماز کے وقت ایسا ہی کیا کرے

سوال(344): میرے گھر میں بچوں کے نام انیس الرحمن، عتیق الرحمن، خلیل الرحمن، یونس الرحمن اور توصیف الرحمن وغیرہ ہے کسی نے بتلایا ہے کہ رحمن کے ساتھ عبد یا عباد یا عبید لگا سکتے ہیں دوسرے الفاظ نہیں اس بات کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: بہتر تو یہی ہے کہ اسمائے حسنی کی طرف عبدیت کا انتساب کرکے نام رکھا جائے لیکن اگر کوئی اسمائے حسنی سے پہلے ایسا لفظ لگاتا ہے جس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی ذات وصفات میں کوئی نقص نہیں پیدا ہوتا یعنی معنوی اعتبار سے لفظ کا انتساب درست ہو تو اس قسم کا نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے جیسا کہ سوال میں مذکور چند اسماء ہیں۔

سوال(345): فاتحہ کئے ہوئے کھانا کو کھانا کیسا ہے؟

جواب: یہاں اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ فاتحہ کیا ہوا کھانا کس قسم کا ہے؟ کیا غیر اللہ کی نذرونیاز ہے اور کیا یہ فقراء ومساکین میں تقسیم کرنے کے لئے صدقہ ہے؟ اگر اس قسم کا کھانا ہے تو معلوم ہو کہ غیر اللہ والی نیاز بالکل حرام ہے البتہ فقراء کی نیت سے ہو تو فقیر کھا سکتا ہے مالدار نہیں اور عام کھانا ہو تو بھی نہ کھائے بلکہ فاتحہ خوانی کے ہر کھانے سے بچنا بہتر واولی ہے کیونکہ یہ بدعتی رسم ہے اس کے کھانے سے بدعتی کو شہ ملے گا اور بدعتی کام پر تعاون ہوگا۔

سوال(346): غیر محرم مرد، عورت کے جنازہ کو کندھا دے سکتا ہے کہ نہیں اور اسی طرح قبر میں اتارنے کا مسئلہ بتائیں؟

جواب: عورت کی لاش تابوت پر ہوتی ہے اور تابوت کو کوئی بھی مرد کندھا دے سکتا ہے البتہ بہتر ہے قبر میں اس کا محرم اتارے اور محرم نہیں تو معمر آدمی اتارے۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

شَهِدْنَا بِنْتًا لرسولِ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ، قال: ورسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ جالسٌ على القبرِ، قال: فرأيتُ عيناهُ تدمعانِ، قال: فقال: هل منكم رجلٌ لم يُقارِفِ الليلةَ. فقال أبو طلحةَ: أنا، قال: فانْزِلْ. قال: فنزَلَ في قَبْرِها. (صحيح البخاري:1285)

ترجمہ: ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیٹی کے جنازہ میں حاضر تھے۔ آپ قبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئی تھیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا۔ کیا تم میں کوئی ایسا شخص بھی ہے کہ جو آج کی رات عورت کے پاس نہ گیا ہو۔ اس پر ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں ہوں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر قبر میں تم اترو۔ چنانچہ وہ ان کی قبر میں اترے۔

سوال(347): کپڑے پہ بنی ایسی ذی روح تصویر کا کیا حکم ہے جس کا سر پیر تو واضح ہے مگر کان، ناک، آنکھ وغیرہ واضح نہیں ہیں؟

جواب: ایسی تصویر جو ناقص ہو مثلا سر نہ ہو یا سر بنا ہو مگر اس میں کان، ناک، منہ اور آنکھ نہ بنے ہوں یا پیر نہ ہو یا ہاتھ نہ ہو تو ایسی تصویر حرمت والی حدیث میں داخل نہیں ہے۔ ایسا ہی ایک معنی علماء بیان کرتے ہیں اس حدیث کا جس میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گڑیا کا ذکر ہے۔ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ جو تصویر واضح نہ ہو یعنی اس میں آنکھ، ناک، منہ اور انگلیاں نہ ہوں تو یہ مکمل تصویر نہیں ہے اور اس میں اللہ کی تخلیق کی مشابہت نہیں پائی جاتی۔

سوال(348): شادی سے پہلے منگیتر سے بات کرنا کیسا ہے؟

جواب: شادی سے پہلے منگیتر کو دیکھنا جائز ہے۔ ابو ھریرہ رضي اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

كنتُ عندَ النبيِّ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ. فأتاه رجلٌ فأخبره أنه تزوَّج امرأةً من الأنصارِ. فقال له رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ: " أنظرتَ إليها؟ " قال: لا. قال: " فاذهبْ فانظُرْ إليها. فإنَّ في أعيُنِ الأنصارِ شيئًا (صحيح مسلم:1424)

ترجمہ: میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا تو ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ کے پاس آیا اور کہنے لگا میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے فرمانے لگے۔ کیا تم اسے دیکھا ہے؟ وہ کہنے لگا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اسے جاکر دیکھو کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ ہوتا ہے۔

جب منگنی ہو جائے تو پھر بار بار لڑکی کو دیکھنا، اس سے خلوت کرنا یا اس سے موبائل کے ذریعہ بات کرنا جائز نہیں ہے۔ بہت سارے گھر والوں کو اس سلسلہ میں غافل دیکھتا ہوں وہ اپنی بیٹی کو کھلی چھوٹ دیتے ہیں، نتیجتا وہ اپنے ہونے والے شوہر کے ساتھ گھومتی ہے، برابر فون پر بات کرتی ہے جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ اسلام میں یہ جائز نہیں ہے اس لئے جہاں لڑکا اور لڑکی کو شادی سے پہلے ایک دوسرے سے خلوت ورابطہ سے بچنا چاہئے ویسے ہی گھر والے بھی اپنی ذمہ داری کا احساس کریں۔ بعض گھر والے سوچتے ہیں کہ اگر بات کرنے اور ملنے جلنے سے منع کیا جائے تو شادی ٹوٹ سکتی ہے۔ ایسے لوگوں کو بندوں سے خوف نہیں کھانا چاہئے بلکہ اللہ سے خوف کھانا چاہئے جس نے ہر کسی کا رشتہ بنایا ہے کہ کہیں اس کی ناراضگی کا کام کرنے سے وہ ناراض نہ ہو جائے اور شادی نہ ٹوٹ جائے۔

سوال (349): کیا مشت زنی سے غسل واجب ہو جاتا ہے اور بغیر غسل کے پڑھی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی بھی طرح سے منی خارج کرنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے، مشت زنی سے بھی غسل واجب ہو جاتا ہے۔ ایسے کام کرنے والوں کو اللہ کا خوف کھانا چاہئے اور جس طرح سے منی خارج کرنا اللہ نے حلال کیا ہے بس وہی طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔ بغیر غسل کے پڑھی گئی نماز لوٹانی پڑے گی کیونکہ اس نے بغیر طہارت کے نماز پڑھی اور بغیر طہارت ادا کی گئی نماز نہیں ہوتی۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

لا تُقبلُ صلاةٌ بغيرِ طُهورٍ ولا صدقةٌ من غُلولٍ (صحیح مسلم:224)

ترجمہ: نماز پاکیزگی کے بغیر قبول نہیں ہوتی اور صدقہ ناجائز طریقے سے حاصل کیے ہوئے مال سے قبول نہیں ہوتا۔

سوال (350): ضعیف حدیث کا کیا مطلب ہے اور کیا ضعیف حدیث پر عمل نہیں کیا جائے گا نیز حدیث میں ضعیف و صحیح کا فرق کرنے والے کون لوگ ہیں؟

جواب: پہلے حدیث کی تعریف سمجھ لیں، حدیث کہتے ہیں ہر وہ قول یا عمل یا تقریر یا وصف جس کی نسبت اللہ کے رسول ﷺ کی طرف کی گئی۔ اب اگر نسبت صحیح ہے تو حدیث صحیح ہوگی اور نسبت کمزور ہے تو حدیث ضعیف ہوگی۔ اس نسبت کی ضرورت اس لئے پڑی کہ بہت ساری جھوٹی باتیں نبی ﷺ کی طرف منسوب کی جانے لگیں لوگ ان جھوٹی باتوں کو نبی کا فرمان سمجھنے لگے۔ ظاہر سی بات ہے فرمان رسول، وحی الٰہی ہے غیر محقق اور جھوٹی نسبت والی حدیث پر کیسے عمل کیا جائے گا؟ محدثین نے ہزارہا کوشش کرکے حدیث کی جانچ پرکھ کے اصول وضع کئے جن کی بنیاد پر محدثین ہی صحیح اور ضعیف میں فرق کرتے ہیں، اس فرق کو اصول حدیث کی جانکاری رکھنے والا آدمی بھی سمجھ سکتا ہے۔

سوال (351): کیا میں اپنی ساس کو احتراماً امی کہہ کر پکار سکتا ہوں؟

جواب: برصغیر ہندوپاک میں ساس وسسر کو ماں باپ کہہ کر پکارا جاتا ہے یہ احترام کی حد تک درست ہے جبکہ نسبت کا دعوی نہ پایا جائے۔

سوال (352): بال رکھنے میں کیا سنت ہے یعنی میں اگر سر کے بال بغل سے چھوٹے اور درمیان میں بڑے رکھوں تو کوئی حرج ہے جسے فوجی کٹ کہتے ہیں؟

جواب: بال رکھنے میں حدیث سے تین اقسام معلوم ہوتی ہیں۔ پہلی قسم کان کے درمیان تک، دوسری قسم کان کی لو تک اور تیسری قسم کان کی لو اور کندھے کے اوپر تک۔ ان تینوں قسموں میں سے کسی قسم کا بال رکھ سکتے ہیں۔ اکثر مرد حضرات چھوٹا بال رکھنا پسند کرتے ہیں اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، چھوٹا بال رکھیں مگر پورے سر میں برابر اور ساتھ میں دو باتوں کا بھی خیال کریں۔ بالوں میں کسی قوم کی مشابہت یا کسی قسم کا فیشن نہ اختیار کریں اور نہ ہی سر کے کچھ حصے سے بال کاٹیں اور کچھ حصے کو چھوڑ دیں۔

سوال (353): ایسا گدا جو نرم ملائم اور اونچا ہو اس پر نماز پڑھنا جائز ہے کہ نہیں؟

جواب: گرمی وسردی یا دھول مٹی سے بچنے کے لئے قالین، چٹائی اور ہلکے گدے پر نماز پڑھنا جائز ہے۔ نبی ﷺ سے چٹائی پر نماز پڑھنا اور صحابہ کرام کا اپنے دامن پر سجدہ کرنا صحیح بخاری میں مذکور ہے۔ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: كان النبيُّ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي على الخُمْرَةِ (صحيح البخاري:381)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ کھجور کی چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: كنا نُصلي مع النبيِّ صلى الله عليه وسلم، فيضعُ أحدُنا طرفَ الثوبِ، من شدةِ الحرِّ، في مكانِ السجودِ. (صحيح البخاري:385)

ترجمہ: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تو ہم میں سے ہر آدمی گرمی سے بچنے کے لیے اپنے کپڑے کے دامن پر سجدہ کرتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زیادہ اونچے اور اسفنج کے موٹے گدا سے پرہیز کرے یعنی خفیف قسم کا گدا استعمال کرے جس پر سجدہ کرنے سے پیشانی کو زمین پر استقرار ہو۔

سوال (354): کیا خوشبو کا تعلق جنات ہے کیونکہ میں نے سنا ہے جو لوگ خوشبو لگاتے ہیں انہیں جنات پکڑ لیتے ہیں؟

جواب: خوشبو کا تعلق ہرگز سرکش جن سے نہیں ہے وہ تو بدبو والی جگہ پر رہتا ہے اسے بدبو پسند ہے اور لوگوں میں جو یہ مشہور ہے کہ خوشبو لگانے سے شیطان پکڑ لیتا ہے غلط ہے، خوشبو لگانا سنت رسول اللہ ﷺ ہے بھلا سنت پر عمل کرنے سے شیطان کیوں پکڑے گا۔ شیطان تو اسے پکڑتا ہے جس کا بدن مہکتا ہے، جو ذکر الٰہی اور سنت رسول اللہ سے دور ہو۔ اگر آپ شیطان سے بچنا چاہتے ہیں تو اللہ کی عبادت کریں، صبح وشام اس کا ذکر کریں اور سنت کے مطابق زندگی گزاریں۔ جو اس سے عاری ہو وہ خوشبو لگائے یا بدبو شیطان کے شکنجے سے بچنا مشکل ہے۔

سوال (355): ہماری کوئی چیز گم ہو جائے تو کون سا ایسا وظیفہ پڑھا جائے کہ وہ چیز مل جائے؟

جواب: جب کسی کا کوئی سامان گم ہو جاتا ہے تو اسے اس کی حصولیابی کے متعدد طریقے بتلائے جاتے ہیں، مختلف اوراد ووظائف کا اہتمام کیا جاتا ہے اور بسا اوقات عاملین حضرات معصوم آدمی پر الزام بھی لگا دیتے ہیں کیونکہ انہیں کسی طرح اپنی فیس حلال کرنی ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو سچی بات بتلاتا ہوں کہ نبی ﷺ نے اپنی امت کو گم شدہ چیز کی معلومات کے لئے کوئی مخصوص طریقہ یا وظیفہ نہیں بتلایا ہے جو لوگ چور پکڑنے یا گم شدہ مال برآمد کرنے کے لئے مخصوص ذکر ووظیفہ پڑھتے ہیں وہ قرآن وحدیث کے خلاف کرتے ہیں۔ اس کام کے لئے جنات سے مدد لینے والے عاملین کے پاس جانا بھی گناہ کا باعث ہے۔ آپ اللہ سے عمومی دعائیں کرسکتے ہیں جس طرح مصیبت دور کرنے کی دعا مانگتے ہیں اسی طرح سامان کی واپسی کی دعا مانگیں، اللہ نے چاہا تو گم شدہ سامان واپس ہو جائے گا یا سرکاری قانون کے ذریعہ چوری کا پتہ لگائیں مگر کوئی وظیفہ ہزار یا لاکھ مرتبہ پڑھ کر یقین کرنا کہ میرا سامان ہر حال میں واپس آجائے گا سو فیصد غلط ہے اور ایسی تعلیم دینے والا عامل نرا جاہل ہے۔ طبرانی، بیہقی اور مصنف ابن ابی شیبہ وغیرہ میں گم شدہ سامان کی واپسی کی ایک دعا آئی ہے وہ ضعیف ہے۔

سوال (356): رکوع کے بعد سینے پر ہاتھ باندھنا ثابت ہے؟

جواب: عبادت توفیقی ہے اس باب میں ہر عمل کے لئے سنت سے دلیل چاہئے۔ رکوع سے پہلے سینے پر ہاتھ باندھنے کی دلیل ہے جبکہ رکوع کے بعد سینے پر ہاتھ باندھنے کی دلیل نہیں ہے اس لئے رکوع کے بعد ہاتھ نہیں باندھا جائے گا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ پہلے والوں کے یہاں رکوع کے بعد ہاتھ باندھنے کا عمل نہیں پایا جاتا حتی کہ کتابوں میں اس عمل کا کوئی ذکر تک نہیں ہے۔ شیخ البانیؒ نے تو اس عمل کو بدعت قرار دیا ہے۔

سوال (357): میں ایک مسئلہ کو چند عالموں سے پوچھتا ہوں تو بسا اوقات جواب مختلف قسم کا ہوتا ہے ایسے میں ایک عام آدمی کیا کرے؟ کیا کسی ایک عالم پر بھروسہ کرلے؟

جواب: بعض مسائل میں شریعت کی طرف سے وسعت ہوتی ہے وہاں وسعت پر عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے البتہ وہ مسائل میں جن میں وسعت کی گنجائش نہیں پھر بھی اس میں علمائے کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہو تو اختلاف کو قرآن وحدیث کی کسوٹی پر پرکھا جائے گا جیسا کہ اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے اور جن کے پاس قوی دلیل ہو اسے اختیار کیا جائے گا۔

سوال (358): ایک بیوہ خاتون کے دو بچے ہیں اس عورت نے دوسرے مرد سے شادی کرلی ہے کیا اس کے پہلے والے بچوں کو یہ شوہر اپنا نام دے سکتا ہے؟

جواب: رشتہ میں تو وہ بچوں کا سوتیلا باپ ہی کہلائے گا مگر وہ انہیں اپنا نام نہیں دے سکتا کیونکہ اللہ کا حکم ہے بچوں کو ان کے باپ کے نام کے ساتھ پکارا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(359):کیاوالدین شادی شدہ اولاد کوزکوۃ دے سکتے ہیں یاشادی شدہ اولاد اپنے والدین کوزکوۃ دے سکتی ہے؟

جواب:ماں کا معاملہ الگ ہے،وہ بلاجھجک اپنی محتاج اولاد کوزکوۃ دے سکتی ہے البتہ باپ صرف اس صورت میں اولاد کوزکوۃ دے سکتا ہے جب اولاد زکوۃ کا مستحق ہواورزکوۃ کے علاوہ مال سے مدد کرنے کاذریعہ باپ کے پاس نہ ہو۔اسی طرح اولاد بھی والدین کو اسی قسم کی اضطراری حالت میں زکوۃ دے سکتاجب وہ فقراء میں سے ہوں اوراولاد کے پاس اصل مال سے دینے کے لئے نہ ہو۔یہاں یہ عام قاعدہ ذہن نشیں رکھیں کہ جس پر نفقہ دینا واجب ہے وہ زکوۃ نہیں دے سکتاہے یعنی نہ باپ اولاد کو،نہ اولاد والدین کوزکوۃ دے گا سوائے اوپر مذکور مخصوص صورت حال کے۔

سوال(360):میں عمرہ کے لئے آیاتھا حرم کے باہری صحن میں داخل ہواتوظہر کی نماز شروع تھی میں نے رکعت چھوٹنے کے خوف سے صف سے دور اکیلے ہی جماعت کی متابعت میں ظہر کی نماز اداکرلی کیامیری یہ نماز درست ہے؟

جواب:صف کے پیچھے اکیلے شخص کی نماز نہیں ہوتی سوائے اس صورت کے جب اگلی صف میں داخل ہونے کی گنجائش نہ ہو۔مذکورہ بالا صورت میں ظہر کی نماز نہیں ہوئی،آپ کو یہ نماز دہرانی پڑے گی،اس کی دلیل یہ ہے۔سیدنا علی بن شیبان رضی اللہ عنہ جو ایک وفد میں شامل ہوکر تشریف لائے تھے ان سے روایت ہے،انہوں نے فرمایا:

خرَجنا حتَّى قدِمنا علَى النَّبيِّ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ، فَبايعناهُ، وصلَّينا خلفَهُ، ثمَّ صلَّينا وَراءَهُ صلاةً أُخرى، فقَضى الصَّلاةَ، فرأى رجلًا فَردًا يصلِّي خلفَ الصَّفِّ، قالَ: فوقَفَ عليهِ نبيُّ اللَّهِ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ حينَ انصرَفَ قالَ: استَقبِلْ صلاتَكَ، لا صلاةَ للَّذي خلفَ الصَّفِّ(صحیح ابن ماجہ:829)

ترجمہ:ہم روانہ ہوئے یہاں تک کہ نبی ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوگئے اور آپ ﷺ کی بیعت کی۔ہم نے آپ ﷺ کی اقتدا میں نماز اداکی،پھر آپ کے پیچھے ایک اور نماز پڑھی۔آپ نے نماز مکمل کی تو دیکھا کہ ایک آدمی صف کے پیچھے اکیلا کھڑا نماز پڑھ رہاہے۔اللہ کے نبی ﷺ اس کے پاس گئے اور فرمایا:شروع سے نماز پڑھو۔صف کے پیچھے اکیلا کھڑے ہونے والے کی کوئی نماز نہیں۔

سوال(361):مجھے پیشاب کی بیماری ہے میں اپنے ساتھ ٹیسو پیپر رکھتاہوں اور ہمیشہ شرمگاہ کی صفائی کرتاہوں ہر فرض نماز کے لئے وضوکیاکرتا ہوں،سوال یہ ہے کہ نوافل کیسے اداکروں؟

جواب:ہر نماز کے وقت پہلے کپڑے اور شرمگاہ میں لگے پیشاب کو صاف کرلیں پھر وضوکریں اور نماز پڑھیں۔جو نوافل فرض نماز کے بعد اداکرنا چاہتے ہیں اس کے لئے الگ سے وضوکرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن جو نوافل فرض نماز کے فورابعد نہیں بلکہ دوسرے اوقات میں اداکریں گے اس کے وضوکرلیاکریں۔

سوال(362):جب کوئی کسی کاسلام لیکر آئے توکیسے جواب دیں؟

جواب: صحیح احادیث میں مذکور کہ اللہ تعالی اور جبریل علیہ السلام نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو نبی کے واسطہ سے سلام بھیجا اس لئے کوئی آدمی دوسرے کی معرفت سلام بھیج سکتاہے اس کے جواب میں کہاجائے گا"وعلیک وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ"۔سلام بھیجنے والی عورت ہو تو کہا جائے گا"وعلیک وعلیھا السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ"۔اس پہ مدلل جواب میرے بلاگ پر"غائبانہ سلام کاجواب"کے عنوان سے تلاش کریں۔

سوال(363):ایک شادی شدہ عورت جسے ایک بچہ بھی ہے اس نے چوری چھپے ایک دوسرے مرد سے شادی کرلی دس دنوں بعد اس عورت کو پولیس پکڑ کرلے گئی،پہلے شوہر کے لئے کیاحکم ہے؟

جواب:کسی عورت کے لئے جائز نہیں ہے کہ اس کاشوہر موجود ہو اور وہ کسی دوسرے مرد سے شادی کرلے۔جیساکہ سوال میں مذکور ہے عورت نے دوسرے مرد سے چوری چھپے شادی کرلی تو یہ شادی نہیں ہے۔اس عورت کادوسرے مرد کے ساتھ رہنازنا شمار ہوگا اور اس کی پاداش میں اگر دونوں شادی شدہ ہوں توسنگسار کیاجائے گا۔افسوس اسلامی خلافت وعدالت نہ ہونے کی وجہ سے زنا کوفروغ مل رہاہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زنا کے ارتکاب کے بعد بھی وہ عورت اب بھی پہلے والے مرد کی ہی بیوی ہے چاہے تو اسے رکھے یا طلاق دیدے۔ یہاں مسلمان خاتون سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر اسے اپنے شوہر سے کوئی شکایت ہے یا اس کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی تو نکاح فسخ کرلے اور دوسری جگہ شادی کرلے۔ یہ اسلامی طریقہ ہے اور اس میں خیر و بھلائی ہے۔

سوال (364): ایک اجنبی مرد ایک اجنبی عورت کو راستہ چلتے کہیں سلام کر سکتا ہے؟

جواب: اسلام میں ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم ہے جو محبت و سلامتی کا پیغام ہے۔ ایک مرد، دوسرے مرد کو اور ایک عورت، دوسری عورت کو سلام کرے حتی کہ مرد اپنی محرمات (عورت) سے بھی سلام کر سکتا ہے۔ رہا مسئلہ اجنبی مرد کا اجنبی عورت کو سلام کرنے کا تو یہ اس وقت جائز ہوگا جب فتنے کا اندیشہ نہ ہو جیسے بوڑھی عورت کو سلام کرنا یا عورتوں کی جماعت پر سلام کرنا۔ اجنبی مرد کا جوان لڑکی یا خوبصورت عورت کو سلام کرنا جائز نہیں کیونکہ اس میں فتنہ کا اندیشہ ہے۔ اگر کسی نے ایسی عورت کو سلام کرلیا تو جواب نہیں دینا چاہئے۔

سوال (365): کیا ہر ماہ کے شر سے بچنے کی یہ دعا "اللھم انی اعوذ بک من شر ھذا الشھر و شر القدر" (اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینہ کی برائی سے اور تقدیر کی برائی سے) ثابت ہے؟

جواب: اس معنی کی کئی روایتیں وارد ہیں اور وہ چاند دیکھنے کے سلسلے میں آئی ہیں ان میں سے کوئی روایت صحیح نہیں ہے، سب کی سب ضعیف ہیں۔ مجمع الزوائد اور الجامع الصغیر وغیرہ میں یہ دعا وارد ہے۔

"اللھمَّ إِنِّي أَسأَلُکَ مِن خیرِ ھذا الشَّھرِ وخیرِ القَدَرِ وأعوذُ بک مِن شرِّہ"

ترجمہ: اے اللہ میں اس ماہ کی بھلائی اور تقدیر کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

اسے شیخ البانی نے ضعیف کہا ہے۔ (سلسلہ ضعیفہ: 3507، ضعیف الجامع: 4408)

سوال (366): کیا عورت لوہے کی چوڑی جس پر سونے کا پانی چڑھا ہو پہن سکتی ہے اور اس میں نماز درست ہے؟

جواب: عورتوں کا لوہے کی چوڑی پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے خواہ اس پر سونے کا پانی چڑھا ہو یا نہیں چڑھا ہو اور اس میں نماز بھی درست ہے۔ فقہ حنفی میں عورتوں کے لئے لوہے کی انگوٹھی پہننا اور اس میں نماز پڑھنا مکروہ لکھا ہے مگر اس بات کی قرآن وحدیث سے کوئی دلیل نہیں ہے۔

سوال (367): آج کل بے حیائی والے مشاعروں میں جہاں لڑکیوں کو صرف حسن وجمال کی وجہ سے دعوت دی جاتی ہے انہیں سننے کے لئے مسجد کے امام اور اسٹیج کے مقررین بھی جاتے ہیں ان کے پیچھے نماز پڑھنا اور تقریر کرانا کیسا ہے؟

جواب: آج کل کے مشاعرے واقعی بے حیائی کے اڈے ہیں، اس میں شر کے علاوہ ذرہ برابر بھی خیر نہیں ہے، اس قسم کی کوئی بھی جگہ ہو ہر مسلمان کو بچنا چاہئے اور جو لوگوں کے امام و پیشوا ہیں انہیں تو بطور خاص بچنا چاہئے۔ آپ کسی امام یا مقرر کے متعلق بے حیائی والے مشاعروں میں جانے کی خبر رکھتے ہیں تو پہلے آپ انہیں تنبیہ کریں مان جائے تو ٹھیک ورنہ امامت وخطابت سے معزول کریں تاہم جب تک وہ نماز پڑھائیں ان کے پیچھے نماز ہو جائے گی۔

سوال (368): مجھے ان بچوں کا نام چاہئے جو بچپن میں بولے ہیں۔

جواب: مسند احمد، طبرانی، ابن حبان اور حاکم میں فرعون کی بیٹی کی مشاطہ کا ایک واقعہ ہے جس کی سند صحیح ہے، اس کا آخری ٹکڑا ہے۔

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رضي اللہ عنهما: تَكَلَّمَ أَرْبَعَةٌ صِغَارٍ: عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام، وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ، وَشَاهِدُ يُوسُفَ، وَابْنُ مَاشِطَةِ ابْنَةِ فِرْعَوْنَ۔

ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جن چار چھوٹے بچوں نے بات کی وہ یہ ہیں۔ (1) عیسی بن مریم علیہ السلام (2) صاحب جریج (3) یوسف کی گواہی دینے والا (4) فرعون کی بیٹی کی مشاطہ کا بیٹا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(369): کیا مہر میں زیور دے سکتے ہیں؟

جواب: زیور مہر کے طور پر دے سکتے ہیں کیونکہ مہر کی نوعیت متعین نہیں ہے اور نہ ہی کمی بیشی کی کوئی حد ہے تاہم حیثیت کے مطابق بہترین چیز عورت کو مہر میں دے۔ زیور مہر کی صورت میں دینے کے لئے پہلے بات طے کرلے تاکہ بعد میں لوگ اسے ہدیہ نہ سمجھیں اور پھر مہر کے لئے تنازع پیدا ہو جائے۔

سوال(370): تین سورتوں میں اسم اعظم آیا ہے اس کی وضاحت کریں۔

جواب: ابن ماجہ میں حسن درجے کی روایت ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے:

اسمُ اللهِ الأعظمُ الَّذي إذا دُعِيَ بهِ أجابَ في سُوَرٍ ثلاثٍ البقرةِ وآلِ عمرانَ وطه (صحیح ابن ماجہ:3124)

ترجمہ: اللہ کا عظیم ترین نام (اسم اعظم) جس کے ذریعہ دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے وہ تین سورتوں میں ہے۔ سورہ بقرہ، سورہ آل عمران اور سورہ طہ۔ ابن ماجہ کی دوسری روایت میں دو سورتوں کی آیت کی بھی تحدید ہے، سورہ بقرہ "وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ" (آیت:163)، سورہ آل عمران "اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ" (آیت:2) اور تیسری سورت طہ کی آیت علماء یہ آیت "وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ" (آیت:111) بتلاتے ہیں۔

سوال(371): سوشل میڈیا سے جڑی عورتوں کو چیٹ کرنے کے سلسلے میں آپ کیا نصیحت کرتے ہیں؟

جواب: سب سے پہلے عورتوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ سوشل میڈیا کے اسی حصہ سے جڑیں جہاں آپ کے لئے امن زیادہ ہو اور عزت وآبرو محفوظ ہو مثلا ٹویٹر یا گوگل پلس۔ فیس بک عورتوں کے لئے زیادہ خطرناک ہے اس سے دور رہیں تو بہتر ہے۔ جو خواتین سوشل میڈیا پہ ہیں انہیں چیٹ کرتے ہوئے وہ آداب بجالانا ہے جو کسی سے بات کرتے ہوئے ملحوظ رکھنا ہے۔ بلا ضرورت چیٹ نہ کریں اور اجنبی وغیر معروف مردوں سے تو بالکل نہیں، ضرورت پڑنے پر مختصر الفاظ میں صرف دیندار معروف عورتوں سے چیٹ کریں، کوئی دینی جانکاری جو عورتوں سے نہیں مل سکی اس بابت کسی دین وامانت میں معروف عالم سے پوچھیں۔ سوشل میڈیا کے جہاں بہت فوائد ہیں وہیں بہت نقصانات بھی ہیں اس کا صرف مثبت استعمال کریں اور عزت وآبرو کا خیال کرتے ہوئے تنہائی میں ہمیشہ اللہ کا خوف کھاتے رہیں۔

سوال(372): سجدے میں قرآنی دعا پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: رکوع اور سجدہ میں قرآن کی تلاوت ممنوع ہے لیکن دعا کی نیت سے قرآنی دعائیں سجدہ میں پڑھ سکتے ہیں خواہ وہ فرض نماز ہو یا نفل نماز ہو۔

سوال(373): مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت سنت مؤکدہ کے علاوہ کیا چھ رکعت نماز اوابین پڑھنے کا ثبوت ملتا ہے؟

جواب: نماز چاشت ہی نماز اوابین ہے جو سورج بلند ہونے سے شروع ہوتا ہے اور زوال سے پہلے تک رہتا ہے تاہم تاخیر سے پڑھنا بہتر ہے۔ مسلم شریف میں ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: صلاةُ الأوَّابينَ حينَ ترمَضُ الفِصالُ (صحیح مسلم:748)

اوابین کی نماز اس وقت پڑھی جائیگی جب اونٹ کا بچہ سخت گرمی میں کُھر جلنے کے سبب اپنی ماں کا دودھ چھوڑ دے۔

یہ حدیث صریح ہے کہ اوابین کا وقت دھوپ کے وقت ہے مغرب کا بالکل نہیں ہے۔ اس حدیث کی روشنی میں حنفی حضرات جو اوابین کے نام سے مغرب کے بعد چھ رکعات ادا کرتے ہیں بالکل غلط ہے۔ مغرب کے بعد چھ رکعات نوافل پڑھنے کا ذکر ملتا ہے مگر وہ سخت ضعیف ہے۔

من صلَّى ستَّ ركَعاتٍ، بعدَ المغربِ، لم يتَكَلَّم بينَهُنَّ بسوءٍ، عدَلَت لهُ عبادةَ اثنتَي عشرةَ سنةً۔ (ترمذی:435، ابن ماجہ:256)

ترجمہ: جس نے مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کی تو ان کا ثواب بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوگا۔

یہ حدیث عمل کرنے کے لائق نہیں ہے کیونکہ یہ سخت ضعیف ہے دیکھیں: (ضعیف ابن ماجہ:256)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(374): کیا اللہ ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے؟

جواب: یہ بات لوگوں میں یقین کی حد تک مشہور ہوگئی ہے کہ اللہ تعالی اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ جب ہم اس بات کو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ میں تلاش کرتے ہیں تو کہیں بھی نہیں ملتی البتہ اتنی بات ضرور ملتی ہیں کہ اللہ تعالی اپنے بندوں پر ایک ماں کی رحم دلی سے زیادہ مہربان ورحمدل ہے چنانچہ بخاری و مسلم میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

قدِمَ علی النبیّ صلَّی اللہُ علیہ وسلَّم سَبْيٌ، فإذا امرأۃٌ من السبيِ قد تحلُبُ ثدیَها تَسقي، إذا وجدت صبیًّا في السبيِ أخذتْه، فألصقتْه ببطنِها وأرضعتْه، فقال لنا النبيُّ صلَّی اللہُ علیہ وسلَّم: (أترونَ هذه طارحةً ولدَها في النارِ). قُلنا: لا، وهي تقدِرُ علی أن لا تطرَحه، فقال: (للہُ أرحمُ بعبادِہ من هذه بولدِها). (صحیح البخاري:5999، صحیح مسلم:2754)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی آئے قیدیوں میں ایک عورت تھی جس کا پستان دودھ سے بھرا ہوا تھا اور وہ دوڑ رہی تھی، اتنے میں ایک بچہ اس کو قیدیوں میں ملا اس نے جھٹ اپنے پیٹ سے لگالیا اور اس کو دودھ پلانے لگی۔ ہم سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم خیال کرسکتے ہو کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈال سکتی ہے ہم نے عرض کیا کہ نہیں جب تک اس کو قدرت ہوگی یہ اپنے بچہ کو آگ میں نہیں پھینک سکتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر فرمایا کہ اللہ اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ رحم کرنے والا ہے جتنا یہ عورت اپنے بچہ پر مہربان ہوسکتی ہے۔

اس لئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالی ماں کی رحمدلی سے زیادہ اپنے بندوں پر مہربان ہے مگر یہ نہیں کہا جائے گا کہ اللہ تعالی ستر ماؤں سے زیادہ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی کوئی دلیل نہیں ہے اور جس کی دلیل نہ ہو تعین کرکے وہ بات کہنا صحیح نہیں ہے گوکہ اللہ تعالی ستر نہیں اس سے بھی زیادہ ماؤں کی رحم دلی سے بھی زیادہ رحمدل ہے مگر عدد مخصوص کرنا صحیح نہیں ہے۔

سوال(375): نبی کو آقا کہنا کیسا ہے؟

جواب: لفظ آقا فارسی سے آیا ہوا ہے, اردو لغت کے حساب سے اس کے مندرجہ ذیل معانی ہیں۔

مالک، خداوند، صاحب، خاوند، حاکم، افسر۔ (حوالہ: فیروز اللغات اُردو)

نبی ﷺ کے لئے سید کا لفظ حدیث میں آیا ہے۔

عن أبي هريرة رضي اللہ عنہ قال: قالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (مسلم:2278)

ترجمہ: حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں قیامت کے دن بنی آدم کا سید (سردار) ہوں۔

لفظ سید اردو میں سردار اور آقا کے معنی میں آتا ہے۔ ساتھ ہی جب لفظ آقا کی تاریخ دیکھتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ آقا اصل میں ترکی لفظ ہے۔ ترکی سے فارسی اور پھر فارسی سے اردو میں داخل ہوا۔

عثمانیوں کے زمانے میں یہ لفظ عام طور سے ان لوگوں کے درمیان استعمال ہوا کرتا تھا جو حاکم، حکومت اور فوج سے جڑا ہوا تھا یعنی عام بول چال میں نہیں تھا۔ اردو میں اس لفظ کی آمد بھی ایسے ہی معنوں میں لگتی ہے۔ یہ لفظ سب سے پہلے اردو میں مرزا محمد رفیع سودا کی کلیات میں 1780ء میں ملتا ہے۔ اور سودا درباری شاعر تھا۔ پہلے نواب بنگش کے دربار سے پھر نواب سجاع الدولہ کے دربار سے اورآخر میں نواب آصف الدولہ کے دربار سے وابستہ رہا۔ آخر الذکر نواب نے انہیں ملک الشعراء کا خطاب دیا۔

اس سے پتہ چلا کہ اردو میں اس لفظ کی آمد بھی خوشامدی پس منظر اور حکومتی نسبت سے ہوئی۔ ویسے اس کے استعمال میں بڑی قباحت نظر نہیں آتی مگر اس کے بجائے سید کا استعمال زیادہ بہتر ہے کیونکہ یہ نبی ﷺ کے فرمان میں موجود ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال (376): کتنے گھر تک پڑوسی کہلائے گا؟

جواب: پڑوسی کے ساتھ احسان وسلوک کی بڑی تاکید وارد ہے لیکن پڑوسی کی حدبندی کی تعیین نہیں وارد ہے۔ ایک روایت ہے:

السَّاكِنُ مِن أَربعين دارًا جارٌ. ترجمہ: چالیس گھر کے باشندے پڑوسی کہلاتے ہیں۔

اس کی بنیاد پر کہا جاتا ہے کہ آگے پیچھے اور دائیں بائیں سے چالیس گھر پڑوسی کی حد ہے مگر یہ روایت اور اس معنی کی دیگر روایت ثابت نہیں ہے۔ اسے شیخ البانی نے ضعیف کہا ہے۔(السلسلۃ الضعیفۃ:277)

پڑوسی کی حدبندی کے سلسلے میں تعیین کرنا صحیح نہیں ہے متصل جو لوگ ہوں پڑوسی کے حکم میں ہیں خواہ وہ سبھی ایک مسجد میں نماز ادا کرتے ہوں یا ایک سے زائد مساجد میں البتہ قریب کا پڑوسی دور کے پڑوسی سے زیادہ حق رکھتا ہوں۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي؟ قَالَ: إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا (صحیح البخاري:2595)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری دو پڑوسی ہیں، تو مجھے کس کے گھر ہدیہ بھیجنا چاہئے؟ آپ نے فرمایا کہ جس کا دروازہ تم سے قریب ہو۔

سوال (377): کعبہ کی تصویر لٹکانا یا اس کی شبیہ گھروں میں رکھنا کیسا ہے؟

جواب: بغیر روح والی تصویروں کی اجازت ہے مگر کعبہ کی تصویر فریم میں لگا کر گھروں میں لٹکانا لوگوں میں اس سے برکت حاصل کرنے کی نیت سے ہوتا ہے اس وجہ سے یہ نیت کرکے کعبہ کی تصویر لٹکانا جائز نہیں ہے، یہی حال اس کی شبیہ کا بھی ہے۔ کعبہ کے ساتھ اس پہ قرآنی آیات لکھا ہونا یا کعبہ کے گرد طواف کرنے والوں کی تصویر کا ہونا تو بالکل جائز نہیں ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ برکت کی نیت سے کعبہ کی تصویر یا اس کی شبیہ گھر میں رکھنا جائز نہیں ہے بالخصوص جب اس میں قرآنی آیات اور طواف کرنے والوں کی ذی روح تصویر ہو اور برکت کی نیت نہ ہو تو بھی بدعت کا راستہ بند کرنے کے لئے نہ رکھنا ہی بہتر ہے، گھر کا کوئی نہ کوئی فرد یا گھر میں آنے والا کوئی زائر اس سے برکت لے سکتا ہے۔

سوال (378): ایک صحابی اللہ کے رسول ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے سوال کیا کہ کیا میرے ماں باپ دونوں جنت میں ہیں یا جہنم میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اور آپ کے والدین دونوں جہنم میں ہیں۔ کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

جواب: اچھا کیا آپ نے یہ سوال کرکے کیونکہ اکثریت کو اس کا علم نہیں ہے۔ یہ حدیث مسلم شریف کی ہے یعنی صحیح حدیث ہے، اس کی صحت کے بارے میں ذرہ برابر بھی شک نہیں ہے کیونکہ مسلم شریف کی تمام احادیث کی صحت پر پوری امت کا اتفاق ہے۔ حدیث کے الفاظ اور اس کا ترجمہ ملاحظہ کریں۔

عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَيْنَ أَبِي؟ قَالَ: فِي النَّارِ، فَلَمَّا قَفَّى دَعَاهُ، فَقَالَ: إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ (صحیح مسلم:203)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! میرا باپ کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: آگ میں۔ پھر جب وہ پلٹ گیا تو آپ نے اسے بلا کر فرمایا: بلاشبہ میرا باپ اور تمہارا باپ آگ میں ہیں۔

اس حدیث سے واضح ہو گیا کہ رسول اللہ ﷺ کے والد کی وفات کفر پر ہوئی اس وجہ سے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

سوال (379): ایک مسافر آدمی مقیم امام کے ساتھ مغرب کی نماز میں عشاء کی نیت سے شامل ہوتا ہے تو وہ دو رکعت پڑھے گا یا تین پڑھے گا؟

جواب: اس مسئلہ میں ائمہ کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ چونکہ مسافر پر جماعت سے نماز پڑھنا واجب نہیں اور یہاں امام و مسافر کے درمیان نماز کی رکعات کا فرق بھی ہے اس لئے مسافر الگ سے عشاء کی دو رکعت ادا کرلے اور ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ امام کے ساتھ عشاء کی نیت سے شامل ہو جائے اور امام کے سلام پھیرنے پر مزید ایک رکعت ادا کرکے عشاء کی چار رکعت مکمل کرلے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال (380): لیزر کے ذریعہ بالوں کی صفائی کا کیا حکم ہے جبکہ اس سے بال اگنا ہی بند ہو جاتا ہے اور حدیث میں داغنے سے منع کیا گیا ہے؟

جواب: لیزر سے غیر ضروری بال کی صفائی خود سے مشکل ہے اس کے ماہر سے ہی کروانا پڑتا ہے اور اس میں جلد کی خرابی اور نقصان کا پہلو موجود ہے نیز پردے کی جگہ کی صفائی دوسروں سے کروانا بلاضرورت جائز نہیں ہے۔ علماء نے لیزر سے بال صفائی کی اجازت دی ہے مگر میرے سامنے مذکورہ موانع ہیں جن کی بدولت لیزر سے صفائی نہ کرنا بہتر ہے۔ اسلام نے ہمیں غیر ضروری بال کی صفائی ہر چالیس دن کے اندر کرنے کی اجازت دی ہے اس لئے شعاعوں اور الکٹرک آلات کے ذریعہ بال کے مسام کو جلانے اور ہمیشہ کے لئے بال سے چھٹکارا پانے سے بہتر ہے صفائی کا وہ آلہ استعمال کیا جائے جس میں ضرر نہ ہو۔ ہاں اگر اس کی حاجت کسی کو ہو تو کوئی حرج نہیں مثلا کسی معذور کو غیر ضروری بال کی صفائی برابر کرنا دشوار ہے وہ کچھ مشقت برداشت کرکے لیزر سے صفائی کرلے۔

سوال (381): کسی شخصیت پر سیمینار کرنا کیسا ہے؟

جواب: سیمینار کا مفہوم ذہن میں رکھتے ہوئے یہ جانیں کہ زندہ شخص کے لئے سیمینار کرنا میری نظر میں درست نہیں ہے کیونکہ اس میں اس شخص کی منہ پر تعریف کرنا ہے اور اسلام نے کسی شخص کی منہ پر تعریف کرنے سے منع کیا ہے البتہ ایک ایسی شخصیت جن کی دینی، علمی، سماجی اور ثقافتی خدمات ہوں تو ان کی وفات کے بعد ان پر سیمینار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے تاکہ لوگوں کے اندر ان کے کارناموں سے تحریک پیدا ہو جیسا کہ کسی اہم شخصیت کی وفات پر رسائل وجرائد کا خصوصی شمارہ نکالا جاتا ہے۔

سوال (382): کنیڈا میں بلیک فرائڈے منایا جاتا ہے، وہ تو ہم نہیں مناتے مگر اس موقع سے سیل لگتی ہے اور سامان بہت ہی سستے داموں پر فروخت ہوتا ہے تو کیا میں اس سیل سے فائدہ اٹھا سکتا ہوں؟۔

جواب: نومبر کے آخری جمعہ کو عیسائی بلیک فرائڈے کا نام دیتے ہیں اور اس دن سے کرسمس ڈے منانے کی تیاری شروع کی جاتی ہے اسی لئے تمام قسم کی تجارتی چیزوں میں بھاری چھوٹ ہوتی ہے۔ اسلامی اعتبار سے جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار اور ہفتے کی عید ہے۔ اس کی فضیلت میں نبی ﷺ کا یہ فرمان وارد ہے: خيرُ يومٍ طلعت عليه الشَّمسُ، يومُ الجمعةِ. فيه خُلِق آدمُ. وفيه أُدخل الجنَّةَ. وفيه أُخرج منها. ولا تقومُ السَّاعةُ إلَّا في يومِ الجمعةِ (صحيح مسلم:854)

ترجمہ: سب سے بہترین دن جب سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اس دن اللہ نے آدم کو پیدا کیا۔ اسی دن جنت میں ان کو داخل کیا اور اسی دن ان کو جنت سے نکالا گیا۔

اگر عیسائی بلیک فرائڈے منائے تو ہمیں اس کے بلیک فرائڈے کا حصہ نہیں بننا چاہئے اور نہ ہی ہمیں بلیک فرائڈے کی غلط اصطلاح استعمال کرنی چاہئے، افسوس ہوتا ہے کہ مسلمان بھی اس جمعہ کو بلیک فرائڈے کی طرح منانے لگے اور اپنی دوکانوں میں ڈسکاؤنٹ دینے لگے پھر ہم میں اور عیسائی میں کیا فرق رہا؟

سوال (383): اولاد کے حصول کے لئے مجھے کوئی وظیفہ بتائیں۔

جواب: سب سے پہلے تو یہ عقیدہ ذہن میں راسخ کریں کہ بچوں کی پیدائش کا تعلق اللہ تعالی کی مشیت سے ہے۔ اس پختہ عقیدہ کے ساتھ یہ عقیدہ بھی ہو کہ اولاد کا مکمل طور پر اختیار بھی اسی کے پاس ہے۔ پھر میاں بیوی جائز وسیلہ اختیار کرتے ہوئے استغفار کے ساتھ خوب خوب اللہ سے دعائیں کریں۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں کرسکتے ہیں اور قرآن میں بھی صالح اولاد کی حصولیابی کے لئے کئی دعائیں وارد ہیں جنہیں پڑھ سکتے ہیں۔ اللہ کی طرف سے اولاد مقدر ہوگی تو دیر سویر آپ کو اولاد نصیب ہوگی اور اگر مقدر نہیں ہوگی تو کوئی بھی طریقہ اختیار کرلیں اولاد نہیں ہوگی۔ یہ اٹل الہی قانون ہے کسی کو وہ اولاد سے نوازتا ہے اور کسی کو محروم کردیتا ہے۔ جسے اولاد عطا کرنا چاہے اسے کوئی اولاد سے محروم نہیں کرسکتا اور جسے اولاد سے محروم کرنا چاہے اسے دنیا کا کوئی پیرو فقیر یا مرشد وولی اولاد نہیں دے سکتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(384):اسلام کی رو سے جنم دن منانا جائز نہیں ہے تو کیا جنم دن کے موقع سے کیک وغیرہ نہ کاٹیں صرف بہترین کھانا بنا کر کھالیں تو یہ غلط ہے ؟

جواب:اگر آپ کچھ بھی نہیں کرتے صرف سوچ رکھتے ہیں کہ جنم دن منانا چاہئے تو یہ بھی غلط ہے اور سوچ کے ساتھ ساتھ کھانا کھانا یا جنم دن منانے کے لئے کوئی ادنی سا کام کرنا گویا جنم دن منانا ہے لہذا کیک نہ کاٹ کر جنم دن پہ اچھا کھانا کھانا اس نیت سے کہ آج جنم دن ہے جائز نہیں ہے۔

سوال(385):سودی بنک سے ملنے والی سودی رقم کیا ذاتی مقدمہ میں وکیلوں کی فیس، یا بچوں کے اسکول ڈونیشن یا جہیز کے سامان میں بلا ثواب کے صرف کر سکتے ہیں ؟

جواب:سود قطعی طور پر حرام ہے جہاں تک سودی بنک سے ملنے والی اضافی سودی رقم کا سوال ہے تو اسے نجی کسی بھی قسم کے کام میں صرف نہیں کیا جائے گا بلکہ مفاد عامہ یعنی رفاہی کام میں بلا اجر کے صرف کر دیا جائے گا یا کسی مضطر کے اضطراری کام میں بھی صرف کر سکتے ہیں۔

سوال(386):ایک اہل حدیث سیاستداں ہے وہ سیاست کی مجبوری کی وجہ سے مزاروں کی توسیع میں مالی امداد فراہم کرتا ہے، ایسے لوگوں کو خوش کرنے کے لئے میلاد میں بھی شریک ہو جاتا ہے اور کھڑے ہو کر سلام بھی پڑھتا ہے ایسے شخص کا اسلام میں کیا حکم ہے ؟

جواب:سیاسی مجبوری کے تحت مزار کے کام میں مدد کرنا جائز نہیں ہے، نہ ہی عید میلاد یا مروجہ سلام جائز ہے۔ مذکورہ شخص کو چاہئے کہ کسی کو خوش کرنے کی بجائے اللہ کو خوش کرنے والا کام کرے ورنہ مزاروں کی توسیع پہ مالی امداد، عید میلاد اور مروجہ سلام میں شرکت کی وجہ سے بدعتی کہلائے گا۔

سوال(387):عید میلاد النبی منانے والے کہتے ہیں کہ اسلام میں عید وبقر عید کے علاوہ بھی عیدیں ہیں جیسے جمعہ کی عید، عرفہ کی عید اسی طرح عید میلاد ایسے لوگوں کو کیا جواب دیا جائے ؟

جواب: سالانہ اصل دو ہی عیدیں ہیں اس کی تعیین اور عیدین کے احکام مکمل تفصیل سے رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمادئے ہیں۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اہل جاہلیت کیلئے دو دن تھے جن میں وہ خوب کھیل کود کرتے چنانچہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: كانَ لَكُم يومانِ تلعبونَ فيهِما وقد أبدلَكُمُ اللَّهُ بِهِما خيرًا منهُما يومَ الفطرِ، ويومَ الأضحى(صحيح النسائي:1555)

ترجمہ:تمہارے کھیلنے کیلئے دو دن تھے اور اللہ تعالی نے تمہیں اس سے بہتر دو دن عطا فرمائے ہیں:عید الفطر اور عید الاضحی۔

ان دونوں سالانہ عیدوں میں عید گاہ، نماز اور تکبیرات وغیرہ کی تفاصیل واحکام کتب احادیث میں مذکور ہیں۔ ایک حدیث میں یوم النحر کے ساتھ عرفہ اور ایام تشریق کو بھی مسلمانوں کی عید قرار دی گئی ہے۔ روایت اس طرح ہے۔

يومُ عرفةَ ويومُ النَّحرِ وأيَّامُ التَّشريقِ عيدُنا أهلَ الإسلامِ، وَهيَ أيَّامُ أَكلٍ وشربٍ(صحيح الترمذي:773)

ترجمہ:یوم عرفہ، یوم نحر اور ایام تشریق ہماری یعنی اہل اسلام کی عید کے دن ہیں اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

یوم النحر(عید الاضحی)اور عید الفطر ہی اصل عیدیں ہیں اوپر حدیث گزری۔ یوم عرفہ اور ایام تشریق بھی عید کا دن ہے، سوال یہ ہے کہ اس عید کے دن مسلمانوں کو کس قسم کی خوشی منانے کا حکم ہے اور نبی وصحابہ نے اس قسم کی خوشی کا اظہار کیا، کتنی رکعات نماز اور کہاں، کس طرح پڑھنے کا ذکر ہے ؟ ظاہر سی بات ہے یہاں ان دنوں کو عید کہنے سے مراد روزہ رکھنے سے منع کرنا ہے جیسا کہ دوسرے حدیث میں صراحت ہے اور یہاں بھی کھانے پینے کا قرینہ روزہ نہ رکھنے سے متعلق ہے۔ جمعہ کی عید کا ثبوت ہے، عرفہ کی عید کا ثبوت ہے، عید الفطر اور عید الاضحی کا ثبوت ہے، نبی کی پیدائش کا دن بھی عید ہے اس پہ لفظ عید کی کوئی دلیل نہیں پیش کیا جا سکتا سوائے ٹامک ٹوئیاں مارنے کے۔ جب پیدائش نبی پہ لفظ عید کا کوئی ثبوت نہیں تو پھر عید میلاد النبی منانا خلاف سنت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال(388):شب زفاف میں دوگانہ ادا کرنے کا کیا حکم ہے جیسا کہ کچھ ادا کرتے ہیں؟

جواب:شب زفاف میں بیوی کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھی جائے۔

اللّٰھُمَّ إِنِّي أَسألُکَ خَیرَھا وخَیرَ ما جَبلتَھا علیہِ وأعوذُ بکَ من شرِّھا ومن شرِّ ما جَبلتَھا علیہِ (صحیح أبي داود:2160)

ترجمہ:اے اللہ میں تجھ سے اس (عورت) کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔ جس پر تونے اسے پیدا کیا اور میں اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس چیز کے شر سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں جس پر تونے اسے پیدا کیا۔

بس یہی رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے نماز کا کہیں ذکر نہیں البتہ اسلاف سے اس رات دو رکعت نماز پڑھنا ثابت ہے جسے شیخ البانی نے آداب الزفاف میں جمع کیا ہے اس لئے اگر کوئی پڑھنا چاہتا ہے تو پڑھ سکتا ہے۔

سوال(389):فرشتوں کے نام پہ اپنے بچوں کا نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب:ایک حدیث میں فرشتوں کے نام پر نام رکھنا منع ہے:ولا تُسمُّوا بأسماءِ الملائکۃِ(اور فرشتوں کے نام پر نام نہ رکھو)۔اسے شیخ البانی نے سخت ضعیف کہا ہے۔(ضعیف الجامع:3283)

جب یہ حدیث ضعیف ہے تو اسے دلیل نہیں بنائیں گے اور ممانعت کی کوئی صحیح دلیل نہ ہونے کی وجہ سے کہا جائے گا کہ فرشتوں کے نام پر نام رکھ سکتے ہیں۔یہی موقف جمہور علماء کا ہے۔

سوال(390):ایسا بیر(شراب)پینا جس میں نشہ نہ ہو اسلام کی رو سے کیسا ہے؟

جواب:ایسا مشروب جس میں الکوحل نہ ملا ہو وہ خمر یعنی حرمت والی شراب نہیں ہے اس لئے ایسے مشروب کا پینا جائز ہوگا تاہم اس سلسلے میں تین باتیں دھیان میں رکھنی ہوں گی۔

پہلی بات:عام طور سے کہا جاتا ہے کہ فلاں مشروب میں نشہ نہیں مگر حقیقت کچھ اور ہوتی ہے یا نشہ باز کو نشہ کی لت ہونے کی وجہ سے نشہ کا انکار کرتا ہے اس لئے دیکھا جائے گا کہ کہیں ایسا مشروب تو نہیں جس میں نشہ موجود ہے پھر بھی الکوحل فری کا جھوٹا دعوی کیا جاتا ہے؟۔

دوسری بات:مشروب پاکیزہ ہو یعنی اس میں خباثت نہ ہو۔

تیسری بات:مشروب میں کسی قسم کا ضرر نہ ہو۔

سوال(391):کیا ابان کسی صحابی کا نام ہے جو مشہور محدث وفقیہ گزرے ہیں وضاحت کریں کیونکہ مجھے اپنے بچے کا نام رکھنا ہے۔

جواب:ابان بن سعید رضی اللہ عنہ قبیلہ قریش کے ایک جلیل القدر صحابی گزرے ہیں،فتح مکہ سے تھوڑا پہلے سن 7 ہجری میں اسلام قبول کیا اور واقدی کے مطابق اجنادین کے دن سن 13 ہجری کو شام میں جام شہادت نوش فرمایا۔نبی ﷺ نے سات ہجری میں ایک سریہ کی قیادت دے کر بھیجا تھا اور 9 ہجری میں بحرین کا والی بھی مقرر کیا تھا آپ کی وفات کے وقت بحرین کے والی تھے۔ایک اور مشہور ومعروف ابان گزرے ہیں وہ ہیں ابان بن عثمان تابعی جو کہ خلافت امویہ میں عبدالملک بن مروان کے عہد حکومت میں سات سال مدینہ کے والی رہے۔سیر اعلام النبلاء میں لکھا ہے کہ ان سے کچھ احادیث مروی ہیں اور یہ ثقہ راوی ہیں بلکہ یحی بن قطان کے حوالے سے لکھا کہ وہ مدینہ کے دس فقہاء میں سے ایک ہیں۔لوگ ان سے قضاء کی تعلیم حاصل کرتے،عمرو بن شعیب کہتے ہیں کہ میں نے ابان بن عثمان سے زیادہ علم حدیث اور فقہ کا جانکار نہیں دیکھا۔

سوال(392):میں نے وضو کے تین گھنٹے بعد موزہ پہنا کیا اس پہ مسح کرسکتا ہوں؟

جواب:اگر تین گھنٹے بعد موزہ اس حال میں پہنا گیا کہ وضو باقی تھا تو اس پر مسح کرسکتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سوال(393): میں کام کے دوران جوتا پہنتا ہوں اسے نکالنے میں دقت ہے کیا اس جوتے پر مسح کر سکتا ہوں؟

جواب: اگر جوتا اتنا لمبا ہو کہ مکمل ٹخنہ ڈھک دے تو اس جوتے (بوٹ) پر مسح کر سکتے ہیں کیونکہ وہ خف کے حکم میں ہوگا لیکن ٹخنہ سے نیچے جوتا پر مسح کرنا جائز نہیں، اسی طرح اس موزہ پر مسح جائز نہیں جو ٹخنہ سے نیچے ہو۔

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں، واٹس ایپ پہ اپنے مسائل دریافت کرنے کے لئے۔

WHATSAPP NO. 00966531437827

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں:

www.maquboolahmad.blogspot.com